الصوارم الہندیہ

ترتیب

مناظرِ اسلام مولانا **حشمت علیخان** قادری رضوی لکھنوی

مع

التحقیقات لدفع التلبیسات

از

مولانا **نعیم الدین** مرادآبادی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی

الصوارم الہندیہ

۱۳۴۵ھ

ترتیب

مناظرِ اسلام مولانا حشمت علی خاں صاحب قادری رضوی لکھنوی

رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

مع

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین صاحب مرادآبادی رحمۃ اللہ علیہ

النوریۃ رضویہ پبلشنگ کمپنی

۱۱ بارشید روڈ بلال گنج لاہور پاکستان

92 42 37247702

marfat.com

Marfat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

نام کتاب: الصوارم الہندیہ

تألیف: شیر بیشۂ سنت مولانا حشمت علی خان علیہ الرحمہ

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین مرادآبادی علیہ الرحمہ

تقدیم: علامہ ارشد القادری انڈیا

طباعت اول: مکتبہ فریدیہ جناح روڈ ساہیوال

طباعت دوم: مجلس اتحادِ اسلامی کراچی

طباعت سوم: نوریہ رضویہ پبلشنگ کمپنی لاہور

سن طباعت: ۲۵ صفر المظفر ۱۴۳۲ھ جنوری 2011ء

زیر اہتمام محفوظ احمد قادری رضوی مصطفوی

ناشر محمد مصطفیٰ اشرف، محمد مختار اشرف

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	تقدیم	۳
۲	خلاصہ استفتاء	۳۹
۳	خلاصہ فتاوائے حسام الحرمین	۴۱
۴	اسمائے مبارکہ مفتیان حرمین طیبین	۴۴
۵	فتاوٰی علمائے اہلسنت وجماعت ہند	۴۶
۶	فتوائے سرکار مارہرہ مطہرہ	۴۷
۷	فتوائے جامعہ رضویہ بریلی شریف	۴۸
۸	فتوائے آستانہ کچھوچھہ مقدسہ	۵۲
۹	فتوائے حضرات دہلی پور	۵۴
۱۰	فتوائے دربار علی پور شریف	۵۵
۱۱	فتوائے سرکار اعظم اجمیر مقدس	//
۱۲	فتوائے دارالافتاء مرادآباد	۵۸
۱۳	فتوائے مرکزی انجمن حزب الاحناف لاہور	//
۱۴	فتوائے مدرسہ فیض الغرباء آرہ	۵۹
۱۵	فتوائے بانکی پور پٹنہ	۶۱
۱۶	فتوائے سیتاپور	۶۲
۱۷	فتوائے ریاست جلال آباد	//
۱۸	فتوائے پوکھریرا	۶۳
۱۹	فتوائے ریاست بہاول پور	۶۵
۲۰	فتوائے گڑھی اختیار خاں	//
۲۱	فتوائے کوٹلی لوہاراں	۶۶
۲۲	فتوائے کھروڑ سیداں	۶۷
۲۳	فتوائے چتوڑ راجپوتانہ	//

marfat.com

Marfat.com

۲۴	فتوائے مفتی لدھیانہ	۶۷
۲۵	فتوائے دہلی	۶۸
۲۶	فتوائے مزنگ لاہور	//
۲۷	فتوائے سہاور	۶۹
۲۸	فتوائے مدراس	//
۲۹	فتوائے بھیں ضلع جہلم	//
۳۰	فتوائے سنبھل ضلع مرادآباد	۷۰
۳۱	فتوائے دادوں ضلع علیگڑھ	۷۱
۳۲	فتوائے شاہجہاں پور	//
۳۳	فتوائے نکودر	۷۲
۳۴	فتوائے مئو ضلع اعظم گڑھ	۷۳
۳۵	فتوائے معسکر بنگلور	//
۳۶	فتوائے امروہہ	۷۴
۳۷	فتوائے لکھنؤ	۷۵
۳۸	فتوائے لاہور	//
۳۹	فتوائے وزیرآباد	۷۶
۴۰	فتوائے رام پور	۷۷
۴۱	فتوائے کان پور	//
۴۲	فتوائے انولہ	۷۸
۴۳	فتوائے ہلدوانی	۸۰
۴۴	فتوائے مان بھوم	//
۴۵	فتوائے حیدرآباد دکن	//
۴۶	فتوائے سورت	۸۲
۴۷	فتوائے بھروچ	۸۳
۴۸	فتوائے بمبئی و بدایوں و دہلی	//
۴۹	فتاوی بھیوی	۸۷
۵۰	فتوائے جام جودھپور	//
۵۱	فتوائے دھوراجی	۸۸
۵۲	فتوائے مارہرہ مطہرہ	۹۰

۵۳	فتوائے پیلی بھیت	۹۱
۵۴	فتوائے آگرہ	۹۲
۵۵	فتوائے مفتی ضلع پشاور	۹۳
۵۶	فتوائے مدرسہ شمس العلوم بدایوں	۹۴
۵۷	فتوائے مفتی فرنگی محل	//
۵۸	فتوائے سراج گنج بنگال	//
۵۹	فتوائے پارہ	۹۶
۶۰	فتوائے کربیر	//
۶۱	فتوائے فتح پور ہسوہ	۹۷
۶۲	فتوائے ریاست رام پور	۹۸
۶۳	فتوائے کان پور	۱۰۲
۶۴	فتوائے جاورہ	۱۰۳
۶۵	فتوائے علمائے حاضرین عرس شریف اجمیر مقدس	//
۶۶	فتوائے ٹنگل	۱۰۶
۶۷	فتوائے گونڈل	//
۶۸	فتوائے جوناگڑھ	//
۶۹	فتوائے جلال پور جٹاں	۱۰۷
۷۰	فتوائے مولوی محمد صدیق بڑودی	۱۰۹
۷۱	فتوائے دیگر از بریلی شریف	۱۱۲
۷۲	فتوائے علمائے سندھ	۱۱۵
۷۳	فتوائے ڈیرہ غازی خاں	۱۳۱
۷۴	فتوائے مار ضلع تمیزہ	۱۳۳
۷۵	ضروری وضاحت	۱۳۵
۷۶	رسالہ التحقیقات لدفع التلبیسات	۱۳۶

Marfat.com

Marfat.com

تقدیم

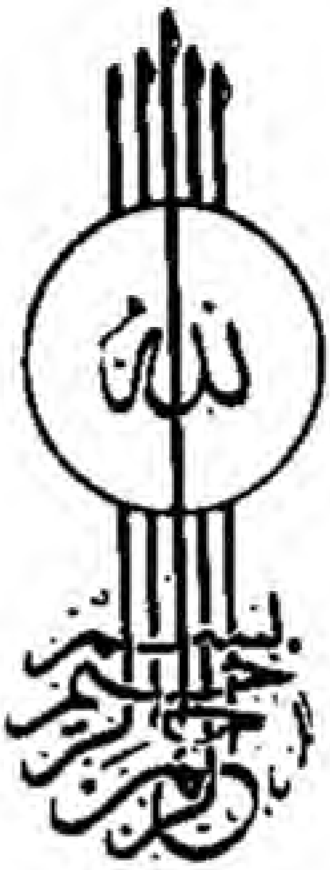

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّی عَلٰی رَسُوْلِہِ الصَّادِقِ الْاَمِیْنِ الْکَرِیْم

علمائے دیوبند کے لئے پہلے سے اگر کوئی نرم گوشہ آپ کے دل میں موجود ہے تو اس کتاب کے مطالعہ کا آپ پر قدرتی ردعمل یہ ہوگا کہ آپ غصے کی جھنجلاہٹ میں اسے بند کرکے کہیں ایک طرف رکھ دیں گے۔ لیکن اگر آپ بردبار، معاملہ فہم اور صاحب فکرِ سلیم ہیں اور واقعات کی تہہ میں اتر کر حقائق کی تلاش کا جذبہ اعتدال کے ساتھ آپ کے اندر موجود ہے تو آپ یہ جاننے کی ضرور کوشش کریں گے کہ علماء دیوبند ایک ملک گیر محاذِ جنگ کی بنیاد آخر کیونکر پڑی۔ بحث و مناظرہ کے وہ حقیقی اسباب وعلل کیا تھے جن کے زیر اثر سالہا سال تک پورے ملک میں یہ معرکے گرم رہے۔

marfat.com

Marfat.com

یہ نزاع دو چار آدمیوں تک محدود ہوتا تو اسے شخصی یا خاندانی مفادات کی آویزش کہکر نظر انداز کیا جا سکتا تھا۔ لیکن علمائے دیوبند کے خلاف مذہبی پیکار کا دائرہ اتنا وسیع ہے کہ ملک ہی نہیں، بیرونِ ملک کا بھی بہت بڑا خطہ اس کی لپیٹ میں ہے۔ مساجد سے لے کر مدارس تک مذہبی زندگی کے سارے شعبے اس اختلاف سے اس درجہ متاثر ہیں کہ دیہات سے آفاق تک پوری قوم دو ملتوں میں تقسیم ہوگئی ہے۔ اس لئے اس ہمہ گیر اختلاف کو دیوبند اور بریلی کا شخصی نزاع قرار دے کر اس کے حقیقی محرکات سے چشم پوشی نہیں کی جا سکتی ——۔

نہایت افسوس اور قلق کے ساتھ مجھے ہند و پاک کے مسلم مؤرخین سے یہ شکوہ ہے کہ انہیں آج تک یہ توفیق نہیں ہوئی کہ وہ غیر جانبداری کے ساتھ علمائے دیوبند کے خلاف ان مذہبی تکفیروں کی صحیح بنیاد معلوم کرتے جو ملک و بیرون ملک کے کروڑ ہا کروڑ مسلمانوں کے درمیان نصف صدی سے پھیلی ہوئی ہیں۔ اور جس کے نتیجے میں مسلم معاشرہ ایک نہ ختم ہونے والے روحانی کرب اور ذہنی و فکری انتشار کا شکار ہے۔ ہماری مظلومی کے ساتھ اس سے بڑھکر دردناک مذاق اور کیا ہو سکتا ہے کہ عین بے خبری کی حالت میں ہمارے احتجاج کو فتنہ انگیزی سے تعبیر کیا۔ حالانکہ اپنے غم و غصہ اور اپنے جذبے کی تباہیوں کا اظہار ہر مظلوم کا واجبی حق ہے۔

اتنی تمہید کے بعد اب ہم اس مذہبی نزاع کی پوری تفصیل اس امید کے ساتھ اہل علم کے سامنے پیش کر رہے ہیں کہ وہ اس کی روشنی میں نزاع کے اصل محرکات کا پتہ چلائیں گے۔ بالفرض نگاہوں پر بوجھ ہو جب بھی یہ سرگزشت صبر و تحمل کے ساتھ پڑھنے کہ حقیقت کا متلاشی کسی گروہ کا طرفدار نہیں ہوتا۔

marfat.com

Marfat.com

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلافات کی تین مضبوط بنیادیں

کم و بیش ایک صدی سے ساری دنیا میں دیوبند اور بریلی کی مذہبی آویزش کا جو شور برپا ہے اور جس کے ناخوشگوار اثرات پریس سے لے کر اسٹیج تک پوری طرح نمایاں ہیں، وہ بلا وجہ نہیں ہے۔ اگر اس حقیقت کی تلاش کیلئے آپ نے اپنے ذہن کا دروازہ کھلا رکھا ہے، تو ذیل میں اس مذہبی نزاع کی وہ حقیقی بنیادیں پڑھئے جنہوں نے امت کو دو مسلکوں میں تقسیم کر دیا ہے۔

پہلی بنیاد

اپنی مذہبی شہرت کے اعتبار سے مسلمان کا جو والہانہ تعلق اپنے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی محترم ذات سے ہے وہ کسی سے مخفی نہیں ہے۔ اس کا ایمان اپنے رسول کی بارگاہ میں اتنا مؤدب اور حساس ہے کہ رسول کی حرمت پر ذرا سی خراش بھی اسے برداشت نہیں۔ ناموسِ رسول کے تحفظ کیلئے ہندوستان کے مسلمانوں نے ہر دور میں جس والہانہ جذبے کے ساتھ اپنی فداکاریوں کا مظاہرہ کیا ہے وہ تاریخ کا جانا پہچانا واقعہ ہے۔ حُبِّ رسول کی وارفتگی کا یہ رُخ بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ کسی گستاخ کے خلاف غم و غصہ اور نفرت و غضب کے اظہار کے سوال پر کبھی یہ نہیں دیکھا کہ نشانے پر کون ہے۔ باہر کا ہو یا اندر کا جس نے بھی رسول کی شان میں گستاخانہ جسارت کا اظہار کیا مسلمانوں کی غیرتِ ایمانی کی تلوار اُس کے خلاف بے نیام ہو گئی۔

آج ملعون رشدی کی زندہ مثال آپ کے سامنے ہے۔ رسول کی حُرمت پر حملہ کر کے اس نے سارے عالمِ اسلام کو اپنا دشمن بنا لیا ہے۔ قابلِ رشک ہیں وہ شہیدانِ محبت جو رشدی کے خلاف اپنی غیرتِ ایمانی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے آقا کی عزت پر قربان ہو گئے۔ علمائے دیوبند کے خلاف بھی ہمارے غم و غصہ کی سب سے بڑی بنیاد یہی ہے

marfat.com
Marfat.com

کہ ان کے اکابر نے اپنی بعض کتابوں میں رسول محترم صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ اقدس میں سخت گستاخانہ کلمات استعمال کئے ہیں جس کی مختصر تفصیل یہ ہے۔

(۱) ــــــ علمائے دیوبند کے مذہبی پیشوا مولانا اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان میں حضور اکرم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم پاک کو رذائل اور حیوانات وبہائم کے علم سے تشبیہ دی ہے جس کے وہ خود بھی اقراری مجرم ہیں۔

اہلِ علم وادب زبان کے اس محاورے سے اچھی طرح واقف ہیں کہ محترم چیزوں کے ساتھ کسی چیز کی تشبیہ سے عظمت وتکریم کے معنی پیدا ہوتے ہیں۔ اور جب رذائل کے ساتھ کسی چیز کی تشبیہ دی جاتی ہے تو اس سے توہین وتنقیص کے معنی نکلتے ہیں۔ اُردو زبان کے محاورات میں تشبیہ وتمثیل کا یہ ضابطہ اتنا شائع اور ذائع ہے کہ کوئی صاحب علم اس کے ان معانی ومطالب کے استلزام سے انکار نہیں کر سکتا۔

اس بنیاد پر ہمارا یہ دعویٰ شک وشبہ سے بالاتر ہے کہ مولانا تھانوی بارگاہ رسالت کے گستاخ ہیں۔ انھوں نے رسول پاک کے علم شریف کو رذائل کے علم سے تشبیہ دیکر اہانت رسول کے خوفناک جرم کا ارتکاب کیا ہے ــــــ۔

(۲) ــــــ علمائے دیوبند کے دوسرے اور تیسرے مذہبی پیشوا مولانا خلیل احمد انبیٹھوی اور مولانا رشید احمد گنگوہی نے براہین قاطعہ نامی کتاب میں لکھا ہے کہ زمین کے علم محیط کے سوال پر شیطان کا علم رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ شیطان کے مقابلے میں جو شخص رسول کی وسعت علم کا عقیدہ رکھتا ہے وہ مشرک ہے۔ کیونکہ شیطان کے علم کی وسعت پر قرآن وحدیث ناطق ہیں۔ رسول کے علم کی وسعت پر نہ قرآن میں کوئی دلیل ہے اور نہ حدیث میں

اس میں تطعا دو رائے نہیں کہ شیطان کے مقابلے میں رسول پاک کے علم کی تنقیص ایک کھلا ہوا کفر اور ایک کھلی ہوئی گستاخی ہے۔

اسی طرح یہ کہنا بھی کھلی ہوئی گستاخی اور کھلا ہوا کفر ہے کہ شیطان کے مقابلے میں جو

marfat.com

Marfat.com

شخص رسول پاک کی وسعتِ علم کا عقیدہ رکھتا ہے وہ مشرک ہے لیکن یہی عقیدہ شیطان کے بارے رکھنا شرک نہیں ہے۔

اسی طرح یہ کہنا بھی رسول پاک کی صریح تنقیص ہے کہ رسول پاک کے علم کی وسعت پر قرآن و حدیث میں کوئی دلیل نہیں ہے۔ لیکن شیطان کے علم کی وسعت پر قرآن میں بھی دلیل ہے اور حدیث میں بھی ـــــ۔

---

(۳) ـــــ علمائے دیوبند کے سب سے بڑے مذہبی پیشوا مولانا قاسم نانوتوی بانی دارالعلوم دیوبند نے اپنی کتاب "تحذیر الناس" میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو آخری نبی ماننے سے انکار کیا ہے۔ جبکہ حضور کو خاتم النبیین ہونے کی حیثیت سے آخری نبی ماننا قرآن سے بھی ثابت ہے اور حدیث سے بھی۔

بلکہ اپنی کتاب میں انھوں نے یہاں تک لکھدیا ہے کہ حضور کے زمانے یا حضور کے بعد بھی اگر کسی نئے نبی کا آنا فرض کیا جائے جب بھی حضور کی خاتمیت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔ حالانکہ یہ بات آسانی سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ کسی نئے نبی کے آنے کی صورت میں حضور کے آخری نبی ہونے کا عقیدہ باطل ہوجاتا ہے۔ مولانا نانوتوی کی یہی وہ کتاب ہے جسے قادیانی حضرات مرزا غلام احمد قادیانی کی نبوت کے جواز کا پیش خیمہ قرار دیتے ہیں۔

واضح رہے کہ ختم نبوت کے مسئلے میں علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارا اختلاف فروعی نہیں بلکہ اصولی اور بنیادی ہے۔ اور یہ اختلاف حرمت و حلت کا نہیں بلکہ کفر و اسلام کا ہے۔

دعوت انصاف

دیوبندی علماء کے ساتھ ہمارے اختلاف کی یہ پہلی بنیاد ہے جو ان کی کتابوں کے حوالوں کے ساتھ آپ کے سامنے ہے۔ واضح رہے کہ اس بنیاد کا تعلق اہانت رسول اور انکار ضروریاتِ دین سے ہے۔ جس کے کفر ہونے میں قطعاً کوئی شبہ نہیں ہے۔ قرآن کی بیشمار

marfat.com
Marfat.com

آتیں اس عقیدے پر شاہد عدل ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ہلکی سی گستاخی بھی اسلام اور ایمان کے رشتے کو منقطع کر دیتی ہے۔ علم اور عبادت کی کوئی فضیلت گستاخی کے انجام بد سے کسی کو ہرگز نہیں بچا سکتی ــــــــ۔

اس موقعہ پر اپنے قارئین سے یہ ضرور عرض کروں گا کہ اکابر دیوبند کی ان اہانت آمیز تحریروں کو آپ اس زاویۂ نظر سے ہرگز مت پڑھئے کہ یہ دیوبند اور بریلی کی ایک مذہبی نزاع ہے۔ بلکہ مطالعہ کرتے وقت اپنی فکر کو اس نقطے پر مرکوز رکھئے کہ اکابر دیوبند کی ان عبارتوں کی ضرب براہ راست رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و حرمت پر پڑتی ہے۔ ان کے گستاخ قلم کا حملہ علمائے بریلی پر نہیں بلکہ خاص رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات محترم پر ہے۔ اگر خدانخواستہ آپ نے ان تحریروں کا مطالعہ اس نقطۂ نظر سے کیا کہ یہ دیوبند اور بریلی کے نام سے دو مکتب فکر کے علماء کا باہمی جھگڑا ہے تو جذبے کا وہ والہانہ تقدس باقی نہیں رہے گا جو اپنے رسول کی حمایت میں کسی کے خلاف دو ٹوک فیصلہ کرنے کے لئے مطلوب ہے ــــــــ

میری اس گزارش کا مدعا صرف اتنا ہے کہ اپنی کسی بھی محبوب شخصیت کے مقابلے میں "رسول" کو ترجیح دینے کا سوال خود آپ کے اپنے ایمان کا تقاضا ہونا چاہئے۔ اس لئے علمائے بریلی کو آپ ایک طرف رکھئے۔ اور خود اپنے "مومن ضمیر" سے دریافت کیجئے کہ اکابر دیوبند کی ان تحریروں سے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حرمت مجروح ہوتی ہے یا نہیں؟ اور دین کے اصول و ضروریات سے انحراف کا پہلو واضح ہوتا ہے یا نہیں؟ ان کی یہ تحریریں کسی اجنبی زبان میں نہیں ہیں کہ آپ کو کسی مترجم کی ضرورت پیش آئے۔ وہ سیدھی سادی اردو زبان میں ہیں جنھیں آپ بھی سمجھنا چاہیں تو سمجھ سکتے ہیں۔ ہماری طرف سے حوالوں کی نشاندہی پر آپکو اعتماد نہ ہو تو اصل کتاب منگوا کر دیکھ لیں وہ آج بھی کتبخانوں سے دستیاب ہو جاتی ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

اب رہ گیا علمائے بریلی کا سوال تو اس سلسلے میں ان کا کردار اس سے زیادہ اور کچھ نہیں ہے کہ اکابر دیوبند کی ان اہانت آمیز عبارتوں کو پڑھنے کے بعد جو انھیں ناقابل برداشت اذیت پہنچی اور جس روحانی کرب کے اضطراب میں وہ اچانک مبتلا ہو گئے اس کے ردعمل کا اظہار انھوں نے برملا کیا۔ تعلقات کی کوئی مصلحت اس راہ میں انھیں حائل نہیں ہوئی۔

اس کے بعد انھوں نے دیوبند کے ان اکابرین سے براہِ راست رابطہ قائم کیا اور دلائل کی روشنی میں ان سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنی ان کفری عبارتوں سے جو تنقیص شانِ رسالت اور انکار ضروریاتِ دین پر مشتمل ہیں اعلانیہ توبہ صحیحہ شرعیہ کریں اور اپنی کتابوں سے ان دلآزار عبارتوں کو نکال دیں۔ لیکن ان کی جھوٹی عزت و شہرت اس راہ میں حائل ہو گئی اور انھوں نے عار پر نار کو ترجیح دی۔

گستاخانِ رسول کے درمیان ایک قدرِ مشترک

سلسلۂ کلام سے ہٹ کر ایک بات اپنے قارئین کرام کے ذہن نشین کرانا چاہتا ہوں۔ امید کہ انتظار کا یہ لمحہ آپ کو بار خاطر نہ ہوگا۔

رسول اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شانِ محترم میں گستاخی کرنے والوں کی تاریخ کا جب آپ مطالعہ کریں گے تو ہر گستاخ کی یہ سرشت قدرِ مشترک کے طور پر آپ کو ہر جگہ نظر آئے گی کہ دل کے جذبۂ نفاق کے زیر اثر جب نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کا کوئی کلمہ ان کی زبان یا قلم سے نکل جاتا ہے تو باز پرس کرنے پر ایک شرمسار مجرم کیطرح وہ اپنے کلمۂ کفر سے توبہ کرنے کے بجائے اپنے آپ کو بے گناہ ثابت کرنے کیلئے غلط سلط تاویل اور سخن پروری کے جذبے کا مظاہرہ کرنے لگتے ہیں۔

عہدِ رسالت میں بھی منافقین مدینہ کا یہی رویہ تھا۔ چنانچہ ایک سفر سے واپسی کے موقعہ پر جب منافقین نے حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کا کوئی کلمہ استعمال کیا۔ جب صحابۂ کرام کے ذریعہ حضور تک یہ بات پہنچی اور حضور نے منافقین سے اس کے متعلق باز پرس فرمایا تو انھوں نے اعتراف جرم اور توبہ و معافی کے بجائے بات بنانے، تاویل

marfat.com

Marfat.com

کرنے اور حیلے بہانے تراشنے کا رویہ اختیار کیا۔ چونکہ اسوقت نزولِ وحی کا سلسلہ جاری تھا اس لئے فوراً ان کے خلاف یہ آیت نازل ہوئی کہ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ حیلے بہانے مت بناؤ تم ایمان لانے کے بعد کافر ہو چکے۔ اگر نزولِ وحی کا سلسلہ جاری نہ رہتا تو ان کے جھوٹ کا پردہ فاش نہ ہوتا اور وہ کلمہ پڑھ کر مسلم معاشرے میں اپنے کفر کو چھپاتے رکھتے۔

محسن پروری کی تازہ مثال

منافقینِ مدینہ کا یہ کردار عہدِ حاضر میں آپ دیکھنا چاہتے ہوں تو جامعہ ملیہ اسلامیہ نئی دہلی کے پرو وائس چانسلر کا قضیہ پڑھیے۔ انھوں نے کسی انگلش میگزین کو انٹرویو دیتے ہوئے سیکولر کہلانے کے شوق میں ملعون زمانہ رشدی کی کتاب کے بارے میں اپنے اس خیال کا اظہار کیا کہ حکومت ہند نے اس کتاب پر جو پابندی عائد کی ہے اُسے اٹھا لینا چاہیے کیونکہ ہر شخص کو اپنی رائے کے اظہار کا بنیادی طور پر حق حاصل ہے ——

اس فقرے کا کھلا ہوا مطلب یہ ہے کہ رشدی نے اپنی ملعون کتاب میں جو اہانتِ رسول کی ہے اس پر اس سے کوئی مواخذہ نہیں کیا جا سکتا کیوں کہ اسے اپنی رائے کے اظہار کا بنیادی طور پر حق حاصل ہے۔ دوسرے لفظوں میں اپنے اس فقرے کے ذریعہ مشیر الحسن نے اہانتِ رسول کی کھلی ہوئی حمایت کی —— جامعہ ملیہ اسلامیہ کے غیور اور سرفروش طلبا قابل تکریم و تحسین ہیں کہ جب انھوں نے یہ انٹرویو پڑھا تو ایک گستاخِ رسول کی حمایت کی بنیاد پر وہ تحفظِ ناموسِ رسول کے جذبے میں مشیر الحسن کے خلاف پوری طرح صف آرا ہو گئے اور انھوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ چونکہ گستاخ کا حامی بھی گستاخ ہی ہوتا ہے اس لئے مشیر الحسن کو اس کے منصب سے فوراً ہٹایا جائے۔ ہم ایسے دل آزار شخص کو کسی قیمت برداشت نہیں کریں گے۔

چونکہ یہ مسئلہ ناموسِ رسول کا تھا اس لئے جامعہ ملیہ کے اساتذہ کی بڑی تعداد نے بھی ہر طرح کے نتائج سے بے پرواہ ہو کر طلبہ کے موقف کی حمایت کا اعلان کر دیا۔ دہلی کے مسلمانوں تک جب اس قضیہ کی تفصیل پہنچی تو ہر طرف مشیر الحسن کے خلاف نفرت و بیزاری

marfat.com

Marfat.com

کی لہر دوڑ گئی اور طلبہ کے مطالبے میں شہر کے عوام بھی شریک ہو گئے۔ ذاکر نگر کی انجمن رضا نے جس جذبۂ سرفروشی کے ساتھ مشیر الحسن کے خلاف اپنے غم و غصہ کا اظہار کیا اور جامعہ کے طلبہ کی حوصلہ افزائی کی اور انھیں صحیح مشورے دیئے وہ آب زر سے لکھنے کے قابل ہے

لیکن دارالعلوم دیوبند کے علماء؟

صرف دارالعلوم دیوبند کے علماء جن میں مولوی سالم صاحب ابن قاری طیب صاحب اور مولوی احمد علی قاسمی اڈیٹر قدیم دارالعلوم دیوبند کے ورکنگ جنرل سکریٹری مولوی فضیل احمد کے نام خاص طور پر قابل ذکر ہیں، ان تمام حضرات کے نزدیک مشیر الحسن کی گستاخی ثابت نہیں ہے ——— جیسا کہ روزنامہ "قومی آواز" دہلی کی مورخہ ۱۸ر مئی ۱۹۹۲ء کی اشاعت میں ان کے مشترکہ بیان کے الفاظ یہ ہیں۔

"طلبہ کو اسلامی تعلیمات کی روشنی میں یہ دیکھنا چاہیے کہ جس کو شاتم رسول (گستاخ رسول) کہا جا رہا ہے وہ واقعتاً شاتم رسول ہے کہ نہیں" ———

کس قدر افسوس اور قلق کی بات ہے کہ جامعہ ملیہ کے طلبہ کہ جو عالم دین نہیں ہیں، جامعہ ملیہ کے اساتذہ کو جو عالم دین نہیں ہیں اور دہلی کے مسلمانوں کو مشیر الحسن کی گستاخی سمجھ میں آگئی۔ لیکن دارالعلوم دیوبند کے علماء اس کی گستاخی کو سمجھنے سے قاصر رہے۔

حالانکہ قومی آواز کی اسی اشاعت میں اخبار کے آخری صفحہ پر مشیر الحسن کی بابت شیخ الجامعہ مسٹر بشیر الدین احمد کی ایک اپیل شائع ہوئی ہے جس کا یہ حصہ مشیر الحسن کے جرم پر بھرپور روشنی ڈالتا ہے ———

"جامعہ کے پرو وائس چانسلر پروفیسر مشیر الحسن نے اس کتاب (رشدی کی کتاب) پر عائد پابندی اٹھانے سے متعلق جو اظہار خیال کیا ہے وہ چونکہ باعث تکلیف ہے اور اس کی وجہ سے ناراضگی اور احتجاج کی ایک فضا پیدا ہو گئی ہے۔"

marfat.com

Marfat.com

وائس چانسلر کی اسی تحریر سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ مشیر الحسن کے خلاف جذبے کا الزام بے بنیاد نہیں ہے۔ کیونکہ پابندی اٹھانے کی بات انھوں نے اسی بنیاد پر کی ہے کہ ہر شخص کو بنیادی طور پر اظہار خیال کی آزادی حاصل ہے۔ اس لئے سلمان رشدی نے پیغمبر اسلام کے خلاف جو کچھ لکھا ہے اپنے حق کا جائز استعمال کیا ہے۔ لیکن سخت افسوس ہے کہ اتنی وضاحت کے باوجود دارالعلوم دیوبند کے یہ علماء مشیر الحسن کو بے گناہ سمجھ رہے ہیں۔ ان کے پاس اس کی بے گناہی کی جو سب سے بڑی دلیل ہے وہ یہ ہے۔ پڑھیے اور خون کا گھونٹ پیجئے۔

"جس شخص کو شاتم رسول (گستاخ رسول) کہا جا رہا ہے، وہ وضاحت کے ساتھ کہہ رہا ہے کہ وہ اس گناہ سے بری ہے اور حضور کا مکمل احترام اپنے قلب میں رکھتا ہے۔"

دارالعلوم دیوبند کے ان علماء کی کج فہمی پر سر پیٹ لینے کو جی چاہتا ہے کہ انھیں یہ بھی پتہ نہیں کہ کسی دعوے کے ثبوت کے لئے مجرم کا اقرار ضروری نہیں ہے۔ اس کا بیان اور بیان کے الفاظ دعوے کے ثبوت کے لئے بہت کافی ہیں۔ ورنہ بتایا جائے کہ اسلامی تعزیرات کی تاریخ میں کس گستاخ کو اقرار جرم کی بنیاد پر سزا دی گئی ہے۔ تاریخ میں جسے بھی کوئی سزا ملی ہے اس کے الفاظ و بیان ہی کو بنیاد بنایا گیا ہے۔ کیا دارالعلوم دیوبند کا دارالافتاء یہ ثابت کر سکتا ہے کہ کلمۂ کفر کی بنیاد پر جس کی بھی اس نے تکفیر کی ہے اس سے کفر کا اقرار کروا لیا ہے لیکن مشیر الحسن کے بارے میں سوا اس کے اور کیا کہا جا سکتا ہے کہ جذبۂ حب رسول پر مشیر الحسن کی حمایت کا جذبہ اگر غالب نہ آ گیا ہوتا تو دارالعلوم دیوبند کے یہ علماء ایسی کچی بات ہرگز نہ کہتے۔ کس مصلحت نے انھیں مشیر الحسن کے حق میں صفائی کا وکیل بنا دیا ہے یہ وہی بتا سکتے ہیں۔

ہم نے تو یہ تذکرہ صرف اسی لئے چھیڑا ہے تاکہ ہمارے قارئین اس بات کو سمجھ سکیں کہ جذبۂ حب رسول کسی گستاخ کے خلاف کس طرح اہل ایمان کو متحد کرتا ہے۔ اور جن لوگوں کا سینہ اس مقدس جذبے سے خالی ہے وہ گستاخ کی حمایت کے لئے کتنی بے حیائی کے ساتھ رکیک اور مضحکہ خیز تاویلوں کا سہارا لیتے ہیں۔

marfat.com

Marfat.com

گستاخانِ رسول کی سرشت اور ان کے حامیوں کا ذہن و کردار سمجھانے کیلئے میں اپنے اٹھائے ہوئے سلسلہ کلام سے بہت دور نکل آیا۔ اب پھر آپ پچھلے اوراق میں اکابر دیوبند کے خلاف اہانت رسول کے الزامات کی بحث سے اپنے ذہن کا رشتہ جوڑلیں۔

ٹھیک اسی طرح اُسوقت بھی دیوبند کے علماء نے اپنے اکابر کی گستاخیوں پر پردہ ڈالنے کے لئے معاندکا رویہ اختیار کر لیا اور سخن پروری کے جذبے سے مسلح ہوکر وہ میدان میں اتر گئے اور پوری قوت کے ساتھ عوام میں اس بات کی تشہیر کرنے لگے کہ اہانت رسول کے الزام سے ہمارا دامن بالکل پاک ہے۔ یہ سارا جھگڑا علمائے بریلی کا کھڑا کیا ہوا ہے۔ انھوں نے ہمارے اکابر کے خلاف اہانت رسول کا جو الزام عائد کیاہے وہ بالکل جھوٹا اور بے بنیاد ہے۔

ان کے پاس ذرائع ابلاغ اور مالی وسائل کی کمی نہیں تھی۔ جب ان کے اس جھوٹے پروپیگنڈہ سے عوام متاثر ہونے لگے تو ان کا جھوٹ فاش کرنے کے لئے مجبورًا ہمیں بحث ومناظرہ کا راستہ اختیار کرنا پڑا۔ تاکہ عوام کی عدالت میں بالکل آمنے سامنے یہ حقیقت آشکار ہو جائے کہ ان کے اکابر کے خلاف اہانت رسول کا الزام جھوٹا نہیں بلکہ امر واقعہ ہے۔

چنانچہ ہر مناظرے کی مجلس میں انہی کے مناظر علماء کے سامنے ان کی کتابوں سے وہ اہانت آمیز عبارتیں صفحہ اور سطر کی نشاندہی کے ساتھ پڑھ پڑھ کر سنائی جاتی رہیں اور ان کے علماء نے کبھی یہ نہیں کہا کہ یہ کتابیں ہمارے اکابر کی تصنیف کردہ نہیں ہیں اور عبارتیں ان کتابوں میں موجود نہیں ہیں ـــــــ۔

بحث ومناظرہ کے ان معرکوں سے بڑا فائدہ یہ حاصل ہوا کہ ملک کے عوام کی سمجھ میں یہ بات اچھی طرح اتر گئی کہ اکابر دیوبند کے خلاف اہانت رسول کا الزام بے بنیاد نہیں ہے۔ اور یہ بھی لوگوں نے واضح طور پر محسوس کر لیا کہ علمائے اہلسنت کا یہ سارا اضطراب اور تحریر وتقریر کے ذریعہ ان کی بےچینیوں کا یہ سارا مظاہرہ صرف تحفظِ ناموسِ رسول صلی علیہ وسلم کے جذبے میں ہے۔

marfat.com
Marfat.com

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلاف کی دوسری بنیاد

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلاف کی پہلی بنیاد ان کے اکابر کی وہ عبارتیں ہیں جو اہانتِ رسول اور انکار ضروریاتِ دین پر مشتمل ہیں، جنہیں آپ گذشتہ اوراق میں پوری تفصیل کے ساتھ پڑھ چکے ——— اگر آپ کی نگاہ میں ہمارے ایمانی احساسات کی کوئی قیمت ہے تو آپ نے اچھی طرح اندازہ لگا لیا ہوگا کہ ان اہانت آمیز عبارتوں کے ردعمل میں علمائے دیوبند کے خلاف ہماری نفرت و بیزاری کبھی ختم نہیں ہو سکتی کیونکہ وہ ہمارے ایمان کا تقاضا ہے ———.

یہی ایک بنیاد ان سے ہماری علیحدگی کے لئے بہت کافی تھی جب کہ یہ معلوم کرکے آپ حیران رہ جائیں گے کہ اس کے علاوہ علمائے دیوبند کے کچھ مخصوص عقائد بھی ہیں، جو فاصلہ بڑھانے میں نہایت اہم رول ادا کرتے ہیں۔ ان عقائد کی تفصیل کتابوں کے حوالوں کے ساتھ ذیل میں ملاحظہ فرمائیے ———.

(۱) امتی عمل میں انبیاء سے بڑھ جاتے ہیں ——— (تحذیر الناس)

(۲) صریح جوش سے انبیاء کا محفوظ رہنا ضروری نہیں ہے ——— (تصفیۃ العقائد)

(۳) کذب کو شانِ نبوت کے منافی سمجھنا غلط ہے ——— (تصفیۃ العقائد)

(۴) انبیاء کو معاصی سے معصوم سمجھنا غلط ہے ——— (تصفیۃ العقائد)

marfat.com

Marfat.com

(۵) نماز میں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کیطرف خیال لے جانے سے نمازی مشرک ہو
جاتا ہے ———————— (صراط مستقیم)

(۶) نماز میں نبی کا خیال زنا کے خیال اور گدھے اور بیل کے خیال میں ڈوب جانے
سے بھی بدتر ہے ———————— (صراط مستقیم)

(۷) خدا کا جھوٹ بولنا ممکن ہے ———————— (یکروزی)

(۸) خدا کو زمان و مکان سے منزہ سمجھنا گمراہی ہے ———— (ایضاح الحق)

(۹) جادوگروں کے شعبدے انبیاء کے معجزات سے بڑھکر ہوتے ہیں —— (منصب امامت)

(۱۰) صحابہ کرام کو کافر کہنے والا سنت جماعت سے خارج نہیں ہے —— (فتاوی رشیدیہ)

(۱۱) محمد یا علی جس کا نام ہے وہ کسی چیز کا مختار نہیں ———— (تقویۃ الایمان)

ہر مخلوق چھوٹا ہو (جیسے عام بندے) یا بڑا (جیسے انبیاء و اولیاء) وہ اللہ کی شان

(۱۲) کے آگے چمار سے بھی ذلیل ہے ———————— (تقویۃ الایمان)

(۱۳) جو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو قیامت کے دن اپنا وکیل اور سفارشی سمجھتا ہے
وہ ابوجہل کے برابر مشرک ہے ———————— (تقویۃ الایمان)

(۱۴) رسول بخش، نبی بخش، غلام معین الدین اور غلام محی الدین نام رکھنا شرک ہے ——
———————— (تقویۃ الایمان)

(۱۵) "رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ" ہونا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ مخصوص نہیں ہے۔ امتی
بھی رحمۃ للعلمین ہو سکتے ہیں ———————— (فتاوی رشیدیہ)

(۱۶) بزرگان دین کی فاتحہ کا تبرک کھانے سے دل مردہ ہو جاتا ہے — (فتاوی رشیدیہ)

(۱۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے بڑے بھائی ہیں ہم انکے چھوٹے بھائی ہیں — (تقویۃ الایمان)

(۱۸) یہ کہنا کہ خدا و رسول چاہے گا تو فلاں کام ہو جائیگا شرک ہے ———— (بہشتی زیور)

(۱۹) کسی نبی یا ولی کے مزارات کی زیارت کیلئے سفر کرنا، ان کے مزار پر روشنی کرنا، فرش
بچھانا، جھاڑو دینا، لوگوں کو پانی پلانا اور ان کیلئے وضو اور غسل کا انتظام کرنا شرک ہے (تقویۃ الایمان)

marfat.com

Marfat.com

اپنے قارئین کرام سے درخواست کروں گا کہ انصاف و دیانت کے ساتھ آپ دیو بندی مکتب فکر کے ان مخصوص عقائد پر غور فرمائیں۔ ان میں سے کچھ تو وہ ہیں جن سے عقیدۂ توحید کے تقدس کو ٹھیس پہنچتی ہے اور کچھ وہ ہیں جو شان منصب رسالت کو مجروح کرتے ہیں اور کچھ وہ ہیں جنہیں اگر تسلیم کر لیا جائے تو دنیا کے نوے کروڑ مسلمانوں کے ایمان و اسلام کی سلامتی خطرے میں پڑ جاتی ہے اور بات یہیں تک نہیں رکتی بلکہ صدیوں پر مشتمل ماضی کے وہ لاکھوں اسلاف کرام بھی زد میں آجاتے ہیں جنہوں نے ان عقائد و اعمال کے مخالف سمت کو اسلامی عقائد و اعمال کی حیثیت سے قبول کیا ہے۔

تھوڑی دیر کے لئے اہل بریلی کو ایک کنارے رکھئے اور اپنے مذہبی شعور کی بنیاد پر آپ خود بتلایئے کہ کیا ان عقائد و اعمال کی سمت سے آپ اتفاق کرتے ہیں اور بغیر کسی تردد کے ہاں یا نہیں میں اس بات کا بھی دو ٹوک فیصلہ کیجئے کہ کیا آج کا مسلم معاشرہ انہی عقائد و اعمال کی بنیاد پر قائم ہے ـــــ اگر نہیں ہے اور یقیناً نہیں ہے تو ان علمائے حق کے بارے میں آپ صاف صاف اپنے خیال کا اظہار کیجئے جنہوں نے علمائے دیو بند کے ان خانہ زاد عقائد و اعمال سے اختلاف کیا ہے اور اسلام کے ایک پر جوش محافظ کی حیثیت سے امت کو ان گندے عقائد سے بچانے کی بھر پور جد و جہد کی ہے اور جمیں اس کے مخالف سمت میں اسلام کے صحیح عقائد کے ساتھ انہیں منسلک رکھا ہے۔

اب جمہور مسلمین ہی کو یہ فیصلہ کرنا ہے کہ ان علمائے حق کا یہ عظیم کارنامہ ان کے حق میں ہے یا ان کے خلاف ہے اور اپنے ان گراں قدر خدمات کے ذریعہ ان علمائے حق نے امت میں تفرقہ ڈالا ہے یا انہیں ٹوٹنے سے بچا لیا ہے۔

اگر اس حقیقت سے آپ اتفاق کرتے ہیں کہ آج بھی روئے زمین کے جمہور مسلمین کا وہی مذہب ہے جس کی حمایت ان علماء نے اپنی زبان و قلم سے کی ہے تو اس حقیقت سے بھی آپ کو اتفاق کرنا پڑے گا کہ جمہور مسلمین کے صحیح پیشوا بھی یہی علماء ہیں۔ جو لوگ دشمن کے پروپیگنڈے سے متاثر ہو کر ان علماء کے خلاف تفرقہ اندازی کا الزام عائد کرتے ہیں وہ مذہبی تاریخ میں سب سے بڑے احسان فراموش کہلانے کے مستحق ہیں۔ آپ نہ بھی اپنے آپ کو بریلوی کہیں جب بھی آپ کو علمائے بریلی کے اس

marfat.com

Marfat.com

عظیم الشان کردار کا شکر گذار ہونا پڑے گا کہ انھوں نے آپکو دیوبند کے غلط مذہب فکر کا شکار ہونے سے بچا لیا ——— اور امت مسلمہ کو صحیح عقائد و اعمال کے ساتھ منسلک رکھا۔

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلاف کی تیسری بنیاد

تیسری بنیاد کے ضمن میں علمائے دیوبند کے وہ فتاوی اور تحریرات ہیں جن کے ذریعہ انہوں نے جمہور مسلمین کی مذہبی روایات کو حرام اور بدعت ضلالت قرار دیا ہے۔ ذیل میں آپ اُن کی تفصیل ملاحظہ فرمائیں ———۔

(۱) انبیاء و اولیاء کے ساتھ توسل کو وہ حرام اور گناہ قرار دیتے ہیں۔

(۲) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے حق میں بعطائے الٰہی بھی وہ علم غیب کا عقیدہ تسلیم نہیں کرتے۔

(۳) تقویۃ الایمان کی صراحت کے مطابق وہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں عقیدہ رکھتے ہیں کہ معاذ اللہ وہ مر کر مٹی میں مل گئے۔

(۴) وہ محافل میلاد کے انعقاد اور قیام و سلام کو حرام قرار دیتے ہیں۔

(۵) بزرگان دین اور اموات مسلمین کے لئے ایصال ثواب اور عرس و فاتحہ کو وہ حرام کہتے ہیں

(۶) مجلس ذکر شہادت حسین اور غوث پاک کی فاتحہ گیارہویں اور غریب نواز کی فاتحہ چھٹی کو وہ حرام کہتے ہیں۔

(۷) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت پاک کے موقعہ پر وہ خوشی منانے اور جلسۂ و جلوس کے انعقاد کو حــرام قرار دیتے ہیں۔

(۸) مزارات اولیاء اور مقابر صلحاء پر گنبد کی تعمیر ان کے نزدیک حرام ہے۔

(۹) نعرۂ یارسول اللہ اور یانبی سلام علیک کو وہ حرام قرار دیتے ہیں۔

(۱۰) عقیقہ و ختنہ اور بسم اللہ کی تقریبات میں اعزہ و اقارب اور احباب کو جمع کرنا ان کے نزدیک ناجائز ہے۔

(۱۱) تیجہ، دسواں، چالیسواں اور شب برأت کا حلوہ ان کے نزدیک ناجائز ہے۔

marfat.com

Marfat.com

(۱۲) شادی، بیاہ، منگنی اور چوتھی میں ان کے نزدیک نہ کسی کو بلانا جائز ہے اور نہ کسی کے یہاں جانا جائز ہے۔

(۱۳) شادی کے موقع پر سہرا باندھنے کو وہ مشرکانہ فعل قرار دیتے ہیں۔

(۱۴) جو شخص مزاراتِ اولیاء پر چادر چڑھاتا ہو، بزرگوں کا عرس کرتا ہو اس کے لڑکے کے ساتھ کسی مسلمان لڑکی کے رشتۂ نکاح کو وہ حرام قرار دیتے ہیں، اس کے جنازے میں شریک ہونے، اس کی بیمار پرسی کرنے اور اسے سلام کرنے سے بھی یہ لوگ منع کرتے ہیں ———۔

(۱۵) ارواحِ اولیاء سے فیض حاصل کرنے اور مدد طلب کرنے کو بھی یہ لوگ حرام قرار دیتے ہیں۔

(۱۶) حضور اکرم سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کا نام پاک سنکر انگوٹھا چومنے کو بھی یہ لوگ حرام کہتے ہیں۔

(۱۷) رجب کے مہینے میں امام جعفر صادق کی فاتحہ کو بھی یہ لوگ حرام کہتے ہیں۔

(۱۸) رمضان المبارک میں ختم قرآن کے موقع پر مساجد میں چراغاں کرنے کو بھی یہ لوگ حرام کہتے ہیں۔

(۱۹) امواتِ مسلمین کی قبروں پر تاریخ وفات کا پتھر نصب کرنے کو بھی یہ لوگ حرام کہتے ہیں۔

(۲۰) نماز جنازہ کے بعد دعا مانگنے کو بھی یہ لوگ ناجائز کہتے ہیں۔

(۲۱) عید کے دن معانقہ کرنے اور بغلگیر ہونے کو بھی یہ لوگ حرام کہتے ہیں۔

آپ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلاف کی یہ تیسری بنیاد بھی آپ کے سامنے ہے — اب آپ ہی انصاف کے ساتھ فیصلہ کریں کہ کیا آپ علمائے دیوبند کے ان فتوؤں سے متفق ہیں۔ اور کیا یہ فتوے جمہور مسلمین کی روایات کی مخالفت میں نہیں ہیں ———؟ اور کیا ہمارے معاشرے کا مذہبی اور اجتماعی نظام ان فتوؤں سے مجروح نہیں ہوتا۔ اگر ہوتا ہے اور یقیناً ہوتا ہے تو آپ ہی فیصلہ کریں کہ ان فتوؤں کے مطابق عام مسلمان صبح سے شام اگر حرام ہی کا ارتکاب کرتے

marfat.com

Marfat.com

رہتے ہیں تو ہمارا اسلامی معاشرہ کہاں ہے ۔ ؟

یہی وہ منزل ہے جہاں واضح طور پر آپ کو علمائے دیوبند اور علمائے بریلی کے درمیان ایک واضح لکیر کھینچنی ہوگی کہ علمائے دیوبند کی ساری محنت اس بات پر صرف ہوئی کہ مسلم معاشرے کے ہر فرد کو گنہگار و حرام کار ثابت کیا جائے۔ اور علمائے بریلی نے اپنے علم کا سارا زور اِس بات پر لگایا کہ جو چیز اللہ اور اس کے رسول کے نزدیک حرام نہیں ہے اسے کون حرام کہہ سکتا ہے ۔ جن مذہبی اور اخلاقی روایات پر ہمارا معاشرہ کھڑا ہے انھیں بلا وجہ حرام قرار دینا علم اور فکر کی گمراہی بھی ہے اور مسلم دشمنی بھی ۔

ہمارے قارئین کرام جذبۂ انصاف سے کام لیں تو انھیں ماننا پڑے گا کہ علمائے بریلی کی ساری جدوجہد جمہور مسلمین کی حمایت میں ہے جبکہ علمائے دیوبند کی ساری کوششیں جمہور مسلمین کی مخالفت میں ہیں ۔

اب اس سے بڑھکر ناقدری اور زیادتی کیا ہوگی کہ جو لوگ آپ پر حملہ آور ہیں وہ آپ کے سب سے بڑے خیر خواہ ہو گئے ۔ اور جو علماء اپنی جان اور آبرو جوکھم میں ڈال کر آپ کا دفاع کر رہے ہیں انھیں آپ دشمن سمجھتے ہیں ۔

حاصلِ گفتگو

اختلاف کی پہلی بنیاد سے لیکر یہاں تک جو کچھ ہم نے آپ کے سامنے پیش کیا ہے اس کا مدعا صرف اتنا ہے کہ آپ اختلافات کی نوعیت کو پوری طرح سمجھ لیں اور ہماری برہمی ، بیزاری اور علیحدگی کو کسی اور جذبے پر محمول نہ کریں ۔ علمائے دیوبند کے گستاخ قلم کا حملہ ہماری اپنی ذات پر ہوتا تو عفو و درگذر اور مصالحت کی بہت سی راہیں نکل سکتی تھیں ۔ لیکن جب انھوں نے منصب رسالت کی عظمتوں کو نشانہ بنا کر اللہ اور اس کے پیارے رسول کو اذیت پہنچائی ہے تو اب ان کے متعلق جو فیصلہ ہوگا دہیں سے ہوگا ۔

کسی بھی عالم کے ساتھ ہمارا رشتہ براہ راست نہیں ہے بلکہ نبی کے توسط سے ہے ۔

marfat.com
Marfat.com

جب اپنا رشتہ وہیں سے کوئی کاٹ دے تو ہمارے ساتھ رشتہ جوڑنے کا کوئی سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ نبی پاک کے ساتھ وفاداری کے جذبے ہی کا یہ تقاضا ہے کہ جب تک ہمارے جسم میں جان ہے، نہ یہ کہ ان گستاخوں سے ہم اپنا رشتہ منقطع رکھیں گے، بلکہ ہماری کوشش جاری رہے گی کہ ہر مومن وفادار کا رشتہ ان سے منقطع کرتے رہیں۔

ہمارے خلاف علمائے دیوبند کے الزامات

علمائے دیوبند کے ساتھ ہمارے اختلافات کی تاریخ ادھوری رہ جائے گی اگر ان الزامات کا ذکر نہ کریں جو علمائے دیوبند نے ہمارے خلاف عائد کئے ہیں۔

ہمارے خلاف ان کا سب سے بڑا الزام یہ ہے کہ ہم نے صاحب علم وفضل علماء کی تکفیر کی ہے اور ہم کفر کا فتویٰ دینے میں بہت بے باک اور غیر محتاط واقع ہوتے ہیں اور اپنے مسلک میں ہم بہت شدت پسند اور متعصب ہیں۔ اس الزام کے دفاع میں اس سے زیادہ اور ہم کچھ نہیں کہنا چاہتے کہ ہماری کتاب "حسام الحرمین" میں صرف پانچ اشخاص کے خلاف یہ الزام اہانت رسول وانکار ضروریات دین کفر کے فتوے صادر کئے گئے ہیں۔ جن پر حرمین طیبین اور بلاد عرب کے اکابر علماء اور مشائخ نے بھی اپنی مہر توثیق ثبت فرمائی ہے۔

ان میں چار تو یہی اکابر علماء دیوبند ہیں جن کا تذکرہ پہلی بنیاد کے ضمن میں گذر چکا ہے اور پانچواں مرزا غلام احمد قادیانی کذاب ہے۔

اب اگر کوئی اپنی شامت عمل سے ان پانچوں میں سے کسی کے بھی کلمات کفریہ کی حمایت کرتا ہے تو اس کے لازمی نتائج اور واجبی تعزیرات کا ذمہ دار وہ خود ہے۔ علمائے بریلی کو اس بات سے کوئی دلچسپی نہیں ہے کہ بلا وجہ کسی کو دائرہ اسلام سے خارج کیا جائے۔ اہانت رسول اللہ کو کفر

marfat.com

Marfat.com

کی حمایت کر کے اپنی عاقبت برباد کرنے کا انتظام وہ خود کرتے ہیں۔ کسی اللہ کو مطعون کرنے سے کیا فائدہ۔

ایک ضروری نکتہ

اس مقام پر اس نکتے کی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ جس طرح ایک غیر مسلم کو کلمۂ ایمان و اسلام کے اقرار کے بعد مسلم سمجھنا ضروری ہے اسی طرح ایک مسلم کو اگر وہ معاذ اللہ کفر کا مرتکب ہو جائے تو اسے غیر مسلم سمجھنا بھی دین ہی کا ایک فریضہ ہے ـــــــ

مخصوص حالات میں یہ ناخوشگوار فریضہ جس طرح علمائے بریلی کو انجام دینا پڑا ہے علمائے دیوبند بھی اس فرض کی ادائیگی میں کسی سے پیچھے نہیں ہیں۔ ثبوت کیلئے مولانا عبدالماجد دریابادی کی مشہور کتاب "حکیم الامۃ" میں مولانا امین احمد اصلاحی کا یہ خط ملاحظہ فرمائیں۔ یہ خط اس دور کا ہے جب مولانا اصلاحی مدرسۃ الاصلاح سرائے میر ضلع اعظم گڈھ کے منتظم تھے۔ موصوف کے خط کا یہ حصہ خاص طور پر پڑھنے کے قابل ہے ـــــــ۔

"مولانا تھانوی کا فتویٰ شائع ہو گیا ہے کہ مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حمید الدین فراہی کافر ہیں۔ اور چونکہ مدرسہ انہی دونوں کا مشن ہے اس لئے مدرسۃ الاصلاح مدرسۂ کفر و زندقہ ہے۔ یہاں تک کہ جو علماء اس مدرسے کے (تبلیغی) جلسوں میں شرکت کریں وہ بھی ملحد و بے دین ہیں۔" (حکیم الامۃ ص ۵، ۴)

مولانا عبدالماجد دریابادی تھانوی صاحب کے مرید و خلیفہ ہیں اس لئے مولانا امین احسن اصلاحی کا خط موصول ہونے کے بعد انھوں نے ایک معتقد کی حیثیت سے تھانوی صاحب کو ایک مفصل خط لکھا جس میں انھوں نے مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حمید الدین فراہی کیطرف سے صفائی پیش کرتے ہوئے ان کی عبادت و ریاضت، ان کی نماز تہجد اور ان کے زہد و تقویٰ کو ان کے اسلام و ایمان کے ثبوت میں پیش کیا تھا ـــــــ ان کا مقصد یہ تھا کہ ایسے متدین لوگوں کے خلاف کفر کا فتویٰ حلق کے نیچے نہیں اترتا ـــــــ۔

ـــــــ تھانوی صاحب نے ان کے خط کا جو جواب دیا ہے وہ یہ ہے۔

"یہ سب اعمال و احوال ہیں۔ عقائد ان سے جداگانہ چیز ہے۔ صحت عقائد

marfat.com

Marfat.com

کے ساتھ فساد اعمال و احوال اور فساد عقائد کے ساتھ صحت اعمال و احوال جمع ہو سکتا ہے۔" (حکیم الامۃ ص ۳۴۶)

اس جواب کا سوائے اس کے اور کیا مطلب ہے کہ شہرت علم و کمال اور فضل و تقوی کے باوجود مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حمید الدین فراہی کے خلاف مولانا تھانوی نے کفر کا جو فتوے صادر کیا ہے وہ درست اور صحیح ہے۔ تھانوی صاحب کے چاہنے والے معتقدین اس فتوی کو صحیح ثابت کرنے کے لئے یہی تاویل کریں گے کہ مولانا تھانوی نے ان دونوں حضرات کی تحریر یا تقریر میں کفر کی کوئی بات ضرور دیکھی ہوگی۔ بغیر کسی شرعی وجہ کے انھوں نے کفر کا فتوی ہرگز صادر نہیں کیا ہوگا

اب یہی بات اگر ہم تھانوی صاحب اور دیگر اکابر دیوبند پر اُلٹ دیں کہ ان حضرات کے خلاف بھی کفر کا جو فتوی حرمین طیبین سے صادر ہوا وہ بھی بلا وجہ نہیں تھا۔ تکفیر کی کوئی شرعی وجہ ان کی نظر میں ضرور ہوگی جیسا کہ پہلی بنیاد میں اس کی ساری تفصیل آپ کی نظر سے گذر چکی ہے ____ اگر مولانا شبلی نعمانی اور مولانا حمید الدین فراہی کے علم و فضل اور زہد و تقوی کی شہرت، ان کی تکفیر سے مانع نہیں ہوتی تو اکابر دیوبند کے حق میں آسمان سے کونسی وحی نازل ہوتی ہے کہ کفر اور اہانت رسول کے جرم کے ارتکاب کے باوجود انھیں تکفیر سے مستثنیٰ رکھا جائیگا۔

تصلب اور شدت پسندی کے الزام کا جواب

ہمارے خلاف علمائے دیوبند کا یہ الزام بھی ہے کہ ہم اپنے مسلک میں نہایت متصلب اور شدت پسند واقع ہوتے ہیں۔ اس الزام کا اس سے زیادہ موزوں اور موثر جواب کوئی اور نہیں ہو سکتا کہ ہم انھیں آئینہ دکھائیں کہ آپ خود اپنی تصویر اس آئینہ میں دیکھ لیں پھر کسی پر انگلی اٹھائیں ____

ابھی مولانا امین احسن اصلاحی کے خط میں تھانوی صاحب کا فتوی بھی آپ پڑھ چکے ہیں کہ مدرسۃ الاصلاح سرائے میر بھی چونکہ انہی کافروں کا مشن ہے اس لئے وہ بھی مدرسۂ کفر و زندقہ ہے۔ یہاں تک کہ جو علماء اس مدرسہ کے جلسوں میں شرکت کریں وہ بھی ملحد و زندیق ہیں۔

اب آپ ہی فیصلہ کریں کہ اس سے زیادہ مسلک کی شدت پسندی اور کیا ہوگی۔ تھانوی صاحب

marfat.com

Marfat.com

اپنے مسلک میں اتنے شدت پسند ہیں کہ جن لوگوں کو وہ بددین سمجھتے ہیں ان کی تحریر بھی وہ اپنے معتقدین کو نہیں پڑھنے دیتے۔ "کمالات اشرفیہ" نامی کتاب میں ان کے ملفوظات کا مرتب ان کا یہ ملفوظ نقل کرتا ہے۔

"بددین آدمی اگر دین کی بھی باتیں کرتا ہے تو ان میں ظلمت لپٹی ہوتی ہے۔ ان کی تحریر کے نقوش میں بھی ایک گونہ ظلمت لپٹی ہوتی ہے۔ اس لئے بے دینوں کی صحبت اور بے دینوں کی کتابوں کا مطالعہ ہرگز نہ کرنا چاہئیے۔"

(کمالات اشرفیہ ص ۵۵)

اب ہماری مظلومی کے ساتھ انصاف کیجئے کہ جن لوگوں کو اہانت رسول اور ضروریات دین کے انکار کے الزام میں ہم بے دین سمجھتے ہیں، اگر ہم بھی ان کی صحبت ان کی تقریروں اور ان کی تحریروں کے بارے میں یہی شدت اختیار کریں تو ہم کیوں لائق گردن زنی ٹھہرائے جائیں ——— شریعت کی جو مصلحت ان کے سامنے ہے وہ ہمارے سامنے بھی کیوں نہیں ہونی چاہیئے؟

شدت پسندی کی ایک اور مثال

جو لوگ ندوہ کی تاریخ سے واقف ہیں وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ دیوبند کے اکابر ندوہ کے سخت مخالف تھے۔ یہاں تک کہ ندوہ کے ناظم مولانا محمد علی مونگیری جب ندوہ کے سالانہ اجلاس میں شرکت کی دعوت لے کر مولانا رشید احمد گنگوہی صاحب سے ملنے دیوبند گئے تو انھوں نے نہ صرف دعوت قبول کرنے سے انکار کیا بلکہ ملنے سے بھی انکار کر دیا۔ یہاں تک کہ جب مولانا مونگیری کی طرف سے اصرار ہوا کہ آپ خود شریک نہیں ہو سکتے تو کم از کم اپنے کسی آدمی کو شرکت کی اجازت دے دیجئے تو اس کے جواب میں انھوں نے فرمایا ———.

"مجھے معلوم کرایا گیا ہے کہ انجام اس کا بخیر نہیں۔ اس واسطے میں اپنی طرف سے کسی کو اجازت نہیں دے سکتا۔" (تذکرۃ الرشید ج ص ۲۰۵)

"انجام اس کا بخیر نہیں" اس الہام خداوندی کا اس سے زیادہ واضح ثبوت اور کیا ہو سکتا ہے کہ آج ندوہ پر دیوبندی فرقے کا تسلط ہو گیا ہے۔

marfat.com
Marfat.com

اس انجام کی وحشت ناک تصویر اور نمایاں ہو جائے گی اگر اس کا آغاز بھی آپ نظر میں رکھیں۔

مولانا شبلی نعمانی کے بارے میں اہلِ علم اچھی طرح جانتے ہیں کہ وہ ندوہ کے بانیوں میں ایک مؤثر شخصیت کے مالک تھے۔ ان کا ایک مضمون مقالاتِ شبلی کے حصہ ششم میں شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون اس وقت کا ہے جب مولانا شبلی سے ندوہ کے ناظم کی چشمک ہو گئی تھی۔ بتدریج اختلافات یہاں تک بڑھے کہ مولانا کی حمایت میں ندوہ کے طلبہ نے اسٹرائک کر دیا۔ اس کے بعد کی سرگزشت خود مولانا کے قلم سے پڑھئے۔ لکھتے ہیں کہ ——

"میں اسی حالت میں مولود شریف کا زمانہ آیا اور طلبہ نے جیسا ہمیشہ کا معمول تھا مولود شریف کرنا چاہا۔ لیکن اس خیال سے کہ مولود شریف میں بیان کروں گا وہ مولود سے روکے گئے اور تین دن تک یہ مرحلہ رہا۔ آخر لوگوں نے سمجھایا کہ مولود کے روکنے سے شہر میں عام برہمی پھیلے گی مجبوراً شرطوں اور قیدوں کے ساتھ مولود شریف کی منظوری دی گئی۔"

(مقالاتِ شبلی، ج ۶، ص ۱۳۱)

لیکن کیا آج بھی دار العلوم ندوۃ العلماء کے احاطے میں محفل مولود شریف کے انعقاد کی اجازت مل سکتی ہے؟ کیا آج بھی ہمیشہ کا یہ معمول وہاں کے طلبہ میں زندہ اور باقی ہے۔ نہیں ہرگز نہیں۔ کیونکہ اب ندوہ پر اہل دیوبند کا غاصبانہ قبضہ ہو گیا ہے۔

غور فرمائیے! وہ آغاز تھا اور یہ انجام ہے۔ اور غضب یہ ہے کہ گنگوہی صاحب کا الہام انجام ہی کے بارے میں ہے۔ آغاز کے بارے میں نہیں ہے ——۔

شدت پسندی کا ایک اور مکروہ نمونہ

دیوبندی مذہب کے مشہور پیشوا مولوی رشید احمد گنگوہی اپنے مسلک میں کتنے شدت پسند تھے اس کی ایک مثال ندوہ کے سلسلے میں آپ پڑھ چکے۔ اب ان کی شدت پسندی، سخت مزاجی کا ایک اور مکروہ نمونہ ذیل میں ملاحظہ فرمائیے۔

marfat.com

Marfat.com

بزرگانِ دین اور ان کے مزارات طیبات سے انھیں اتنی سخت نفرت تھی کہ وہ ان کے عرسوں سے بھی سخت نفرت کرتے تھے۔

سلسلہ عالیہ چشتیہ صابریہ کے مشہور بزرگ، قطب عالم حضرت عبدالقدوس گنگوہی کا مزار مبارک اسی گنگوہ میں ہے جو مولوی رشید احمد صاحب کا وطن مالوف ہے۔ ان کی طرف سے مولوی صاحب کے دل میں کتنی کدورت تھی اور وہ ان کے عرس شریف سے کس قدر نفرت کرتے تھے اس کا اندازہ آپ مولوی زکریا شیخ الحدیث سہارنپور کی اس تحریر سے لگائیے ــــــ

موصوف اپنی کتاب "تاریخ مشائخ چشت" میں لکھتے ہیں۔

"حضرت شاہ عبدالقدوس کا عرس جس کے بند کرنے پر آپ قادر نہ تھے، وہ اس درجہ آپ کو اذیت پہنچاتا تھا کہ آپ کو صبر کرنا دشوار تھا۔ اول اول آپ ان دنوں گنگوہ چھوڑ دیتے اور رامپور تشریف لے جاتے۔ مگر آخر میں اس اذیت قلبی کے برداشت کرنے کی آپ کو تکلیف دی گئی تو یہ زمانہ بھی آپ کو اپنی خانقاہ میں رہ کر گذارنا پڑا۔

موسم عرس میں آپ کو اپنے منتسبین کا آنا بھی اس درجہ ناگوار ہوتا تھا کہ آپ اکثر ناراض ہو جاتے اور ان سے بات چیت کرنا بھی چھوڑ دیتے۔ ایک بار جناب مولوی محمد صالح صاحب جالندھری جو آپ کے خلفاء اور مجازین میں سے تھے، آپ کی زیارت کے شوق میں بیتاب ہو کر گھر سے نکل کھڑے ہوئے۔ اتفاق سے عرس کا زمانہ تھا۔ اگرچہ آنے والے خادم کو اس کا وہم بھی نہ گذرا۔ مگر حضرت امام ربانی نے بجز سلام کا جواب دینے کے ان سے یہ بھی نہ پوچھا کہ روٹی کھائی یا نہیں اور کب آئے اور کیوں آئے۔ مولوی محمد صالح صاحب کو دو دن اسی طرح گذر گئے۔ حضرت کا رُخ پھرا ہوا دیکھنا ان کو اس درجہ شاق گذرتا تھا کہ اس کو انھی کے دل سے پوچھنا چاہیئے۔ آخر اس حالت کی تاب نہ لا کر حاضر خدمت ہوتے اور

marfat.com
Marfat.com

رو رو کر عرض کیا کہ حضرت مجھ سے کیا قصور ہوا جس کی یہ سزا دیجاتی ہے۔
معذرت کے طور پر عرض کیا کہ حضرت خدا شاہد ہے مجھے تو عرس وغیرہ کے
ساتھ ابتداہی سے شوق نہیں۔ واللہ نہ میں اسوقت اس خیال سے گنگوہ
آیا۔ اور نہ آجکل یہاں عرس ہونے کا مجھے علم تھا۔

حضرت امام ربانی نے فرمایا کہ اگرچہ تمہاری نیت عرس میں شرکت
کی نہیں تھی۔ مگر جس راستے میں دو آدمی عرس کے آنے والے آئے تھے
اس میں میرے تم تھے۔ (تاریخ مشائخ چشت ص ۲۹۴)

اب قارئین کرام ہی انصاف فرمائیں کہ اس سے بڑھکر اپنے مسلک میں شدت پسندی اَور
کیا ہوسکتی ہے کہ ان کا مرید عرس شریف میں شرکت کی غرض سے گنگوہ نہیں گیا تھا، بلکہ اپنے پیر
کی ملاقات کے لئے وہاں حاضر ہوا تھا۔ لیکن صرف اتنی سی بات پر کہ وہ عرس کے زمانے میں گنگوہ
کیوں آیا اسے ایسی ذلت آمیز سزا دی کہ جیسے اس سے کوئی بہت بڑا گناہ سرزد ہوگیا ہو۔

اب سوال یہ ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی کو قطب عالم کے عرس سے اتنی ہی نفرت تھی تو
وہ سلسلۂ چشتیہ صابریہ میں مرید ہی کیوں ہوئے۔ جبکہ اس سلسلے کے سارے اکابر جن میں خواجۂ
خواجگان چشت حضرت خواجہ معین الدین چشتی سے لیکر قطب الاقطاب حضرت خواجہ قطب الدین بختیار،
بابا فرید شکر گنج، محبوب الٰہی حضرت نظام الدین، حضرت صابر پاک، حضرت چراغ دہلی، حضرت
بندہ نواز گیسو دراز، حضرت ترک پانی پتی، حضرت شیخ عبدالحق ردولوی، حضرت شیخ عبدالقدوس گنگوہی،
حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری، حضرت اخی سراج، حضرت علاء الحق پنڈوی اور حضرت سلطان اشرف
جہانگیر سمنانی تک کون ایسا بزرگ ہے جس نے اپنے پیروں کا عرس شریف نہ کیا ہو۔

تعجب ہے کہ مولوی رشید احمد گنگوہی صرف اتنی سی بات پر کہ عرس کے زمانے میں ان کا
مرید کیوں آیا اس سے منہ پھیر لیا۔ لیکن سلسلۂ چشتیہ کے جو مشائخ کبار ساری زندگی اپنے پیروں
کا عرس کرتے رہے انھیں وہ اپنا پیر دستگیر مانتے ہیں۔ یہ سوال گنگوہی صاحب کے مریدین
کی طرح اب تک رہا ہے کہ جو پیر گنگوہی صاحب کے مسلک کے مطابق خود محرمات و بدعات میں مبتلا

marfat.com

Marfat.com

ہو وہ کسی کا ہاتھ پکڑ کر خدا رسی کی منزل تک کیونکر پہنچا سکتا ہے ——

ہمارے خلاف علمائے دیوبند کا دوسرا الزام

جن لوگوں کے اعتقادی مفاسد پر امام اہلسنت اعلیحضرت فاضل بریلوی نے اپنے قلم کا نشتر چلایا تھا وہ زخموں کی تاب نہ لاکر زندگی بھر کراہتے رہے۔ انتقام ہر زخمی کا فطری تقاضا ہے اور فطرت ہی کا یہ بھی داعیہ ہے کہ جب آدمی دشمن پر قابو نہیں پاتا تو دشنام طرازیوں پر اتر آتا ہے چنانچہ اعلیحضرت فاضل بریلوی کے ساتھ بھی کچھ ایسا ہی ہوا۔ علم و استدلال کے ذریعہ جو لوگ اپنے خلاف اہانت رسول کے الزام کا دفاع نہیں کرسکے انھیں اپنے جذبۂ انتقام کی تسکین کی یہی صورت نظر آئی کہ جس طرح بھی ممکن ہو "مولانا احمد رضا خاں فاضل بریلوی" کی شخصیت کو مجروح کیا جائے۔

علمی جلالت اور کردار کے تقدس پر انگلی رکھنے کی کوئی جگہ نہ مل سکی تو یہ الزام تراشا گیا کہ انہوں نے سنتوں کی بجائے بدعتوں کو زندہ کیا ہے۔ حالانکہ مجدد ہونے کی حیثیت سے احیائے سنت اور امتیاز میان حق و باطل ہی اعلیحضرت کا اصل کارنامہ ہے جس کی بیشمار مثالیں آن کے فتاویٰ کی ضخیم مجلدات میں جگہ جگہ بکھری ہوئی ہیں۔

اس طرح کے الزام تراشنے والوں میں شیخ دیوبند مولوی حسین احمد صاحب صدر جمعیۃ علمائے ہند کا نام سرورق پر ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب "الشہاب الثاقب" میں اعلیحضرت فاضل بریلوی کو پانی پی پی کر تقریباً چھ سو گالیاں دی ہیں۔ انہی میں ایک گالی "مجدد البدعات" کی بھی ہے۔ جس سے ان کی کتاب کا ورق داغدار ہے ——

لیکن اس مقام پر اعلیحضرت فاضل بریلوی کے کردار کی ارجمندی کو بار بار سلام کرنے کو جی چاہتا ہے کہ ان کے خلاف کذب بیانی اور الزام تراشی کا کاروبار کرنے والے اپنی ہزار دشمنی کے باوجود اب تک یہ الزام ان پر عائد نہ کرسکے کہ وہ بدعتوں کے موجد بھی ہیں۔

"مجدد" اور "موجد" کے درمیان جو معنوی فرق ہے وہ اہل علم پر مخفی نہیں ہے۔ اب جو لوگ اعلیحضرت فاضل بریلوی کو "مجدد البدعات" کہتے ہیں انھیں یہ بتانا ہوگا کہ جن بدعات

marfat.com

Marfat.com

کو انھوں نے زندہ کیا ہے ان کا موجد کون ہے ۔ اور اپنی کارگذاریوں کی یہ رپورٹ بھی پیش کرنی ہوگی کہ علمائے دیوبند نے ان موجدین کو کتنی گالیاں دی ہیں۔

اس وقت میرا موضوع یہ نہیں ہے ورنہ میرے پاس ان بدعات کی ایک لمبی فہرست ہے جن کی ایجاد کا سہرا خود علمائے دیوبند کے سر بندھتا ہے۔ وقت اگرچہ نہیں ہے لیکن مقام کی مناسبت سے علمائے دیوبند کی ایجاد کردہ بدعات کیطرف ایک ہلکا سا اشارہ کر کے گذر جانا چاہتا ہوں تاکہ الزام بغیر سند کے نہ رہے ۔ ذیل میں ان بدعتوں کے چند نمونے ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) دفع بلا اور قضائے حاجات کے نام پر مدرسے کی مالی منفعت کے لئے ختم بخاری شریف کی بدعت کا موجد کوئی اور نہیں بلکہ خود دیوبند کا دارالعلوم ہے۔

(۲) نماز جنازہ کے لئے انتظامی مصلحت کی بنیاد پر نہیں بلکہ غلط اعتقاد کی بنیاد پر احاطہ دارالعلوم میں ایک جگہ مخصوص کرنے کی بدعت کا موجد کوئی اور نہیں بلکہ خود دیوبند کا دارالعلوم ہے

(۳) مسلم میت کے کفن کے لئے "کھدر" کی شرط لگانے اور کھدر کے بغیر نماز جنازہ پڑھنے اور پڑھانے سے انکار کر دینے کی بدعت کا موجد بھی کوئی اور نہیں بلکہ خود شیخ دیوبند مولوی حسین احمد ہیں

(۴) وراثت انبیاء کی سند تقسیم کرنے کے لئے اہتمام و تداعی کے ساتھ صد سالہ اجلاس منعقد کرنے اور ایک نامحرم اور مشرک عورت کو اسٹیج پر بلاکر اسے کرسی پر بٹھانے اور اپنے مذہبی اکابر کو اس کے قدموں میں جگہ دینے کی بدعت سیئہ کا موجد بھی کوئی اور نہیں بلکہ خود دیوبند کا دارالعلوم ہے۔

(۵) دینی درس گاہ کے احاطے میں مشرکانہ الفاظ پر مشتمل قومی ترانہ کے لئے "قیام تعظیمی" کی بدعت سیئہ کا موجد بھی کوئی اور نہیں بلکہ خود دیوبند کا دارالعلوم ہے۔

(۶) کانگریسی امیدوار کو کامیاب بنانے کے لئے انتہائی جدوجہد کو مذہبی فریضہ سمجھنے کی بدعت کا موجد بھی کوئی اور نہیں بلکہ خود شیخ دارالعلوم دیوبند ہیں۔

(۷) اپنے اکابر کی موت پر "اہتمام و تداعی" کے ساتھ جلسہ تعزیت منعقد کرنے اور ضلالات اباطیل پر مشتمل منظوم مرثیہ پڑھنے اور پڑھانے کی بدعت کا موجد بھی کوئی اور نہیں بلکہ خود دارالعلوم

marfat.com

Marfat.com

واقعہ تو گذر چکا اب تو صرف اس کا ذکر ہی باقی رہ گیا ہے ـــــ آپ حضرات دیوبند میں اپنے دار العلوم کا جشن صد سالہ مناتے ہیں تو شریعت آپ کا ہاتھ نہیں پکڑتی۔ اور ہمارے جشن عید میلاد النبی پر آپ کا دار العلوم گرجنے اور برسنے لگتا ہے۔ سچ کہا ہے کہنے والوں نے کہ جب کسی کی ذات سے دل میں کسی طرح کی جلن ہو جاتی ہے تو اس کے ذکر سے بھی دل جلنے لگتا ہے۔

ایک چُبھتا ہوا سوال اور اس کا جواب

میری یہ تحریر پڑھنے کے بعد ہر خالی الذہن شخص کے دماغ کی سطح پر یہ سوال ضرور اُبھرے گا کہ ہندوستان میں دیوبندی فرقے کے علاوہ اور بھی بہت سارے باطل فرقے ہیں۔ لیکن کیا وجہ ہے کہ کسی اور فرقے کے خلاف علمائے اہلسنت اس طرح صف آرا نظر نہیں آتے جیسی صف بندی اُن کے یہاں اہل دیوبند کے مقابلے میں نظر آتی ہے۔

اس سوال کا جواب دینے سے پہلے یہ بتا دینا ضروری سمجھتا ہوں کہ بحمدہ تعالیٰ علمائے اہل سنت نے ہر باطل فرقے کے خلاف تحریر و تقریر اور بحث و مناظرہ کے ذریعہ رد و ابطال کے فرائض جس گرم جوشی اور دیانت داری کے ساتھ انجام دیئے ہیں وہ مہر نیمروز کی طرح روشن ہیں۔ دین حق کے خلاف اُٹھنے والے فتنوں کی سرکوبی کے سلسلے میں ہم نے کبھی اہل زمانہ کے ساتھ کوئی سمجھوتہ نہیں کیا ہے۔ شیعوں، قادیانیوں اور غیر مقلدین وغیرہم کے رد میں امام اہلسنت اعلیٰحضرت فاضل بریلوی کے بہت سارے رسائل لاکھوں کی تعداد میں شائع ہوئے اور ہو رہے ہیں۔ اُن کے بعد اُن کے خلفاء، تلامذہ اور متوسلین و متبعین نے تحریرات و خطبات کے ذریعہ جو خدمات انجام دی ہیں ان کے اثرات سے زمین کا کوئی خطہ بھی خالی نہیں ہے ـــــ ایسی بات ہرگز نہیں ہے کہ دوسرے فرقہائے باطلہ کے لئے کوئی نرم گوشہ ہمارے دلوں میں موجود ہے ـــــ۔

دیوبندی فرقے کیخلاف شدت پسندی کی وجوہات

اب رہ گئی یہ بات کہ دیوبندی فرقے کے خلاف علمائے اہلسنت کا رویہ اتنا سخت کیوں

marfat.com

Marfat.com

یہ تو ان کی متعدد وجوہات ہیں۔ جنھیں ٹھنڈے دل سے پڑھنا اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔

پہلی وجہ تو یہ ہے کہ جن کفریات وضلالات کی وجہ سے دیوبندی فرقے کے ساتھ ہمارا بنیادی اختلاف ہے ان کا تعلق عقائد سے ہے اور عقائد یا تو ان کے دلوں میں ہیں یا ان کی کتابوں کے اوراق میں چھپے ہوئے ہیں۔ اب جہاں تک عمل کا تعلق ہے تو وہ بھی اپنے آپ کو حنفی کہتے ہیں۔ ظاہر میں بالکل ہماری ہی طرح وہ بھی نماز پڑھتے ہیں، بالکل ہماری ہی طرح وہ بھی اذان دیتے ہیں، بالکل ہماری ہی وہ بھی تراویح پڑھتے ہیں۔ بالکل ہماری ہی طرح وہ بھی عیدین کی نماز پڑھتے ہیں۔ ظاہری سطح پر اُن کے ظاہر میں کوئی ایسی واضح علامت موجود نہیں ہے جس کے ذریعہ سادہ لوح مسلمانوں کو ان کی شناخت ہو سکے اس لئے ان کے متعلق عوام کا غلط فہمی میں مبتلا ہونا بالکل یقینی امر ہے۔ اسی بنیاد پر یہ ضرورت داعی ہوئی کہ عقیدے کی سطح سے عوام میں ان کا اتنا واضح تعارف کرایا جائے کہ انھیں پہچاننے میں کوئی دشواری پیدا نہ ہو۔

لیکن جہاں تک شیعوں کا تعلق ہے تو جہاں انھوں نے اذان دی یا نماز کی نیت باندھی تو فوراً پتہ چل گیا کہ یہ اور ہیں اور ہم اور ہیں۔ یہی حال غیر مقلدین کا بھی ہے۔ ان کی فرض نمازیں، ان کی وتر اور ان کی تراویح اور ان کی عیدین نمازیں چیخ چیخ کر عوام کو تنبیہ کر دیتی ہیں کہ یہ دوسرے مذہب کے لوگ ہیں۔ اس لئے عوام کو ان سے خبردار کرنے کی اتنی سخت ضرورت نہیں ہے جتنی سخت ضرورت عوام کو دیوبندی فرقے سے بچانے کی ہے۔

دیوبندی حضرات سُنی عوام کو کس طرح بدعقیدہ بناتے ہیں؟

یہ گھس پیٹھیے ہیں جو ہماری صفوں میں گھس کر اور ہمارا بن کر ہمارے عوام کو مختلف ترکیبوں سے قریب کرتے ہیں۔ اور جب وہ سمجھ لیتے ہیں کہ ہمارا تیر نشانے پر بیٹھ گیا تو وہ مختلف طریقوں سے انھیں اپنی جماعت کے اکابر کا عقیدتمند بناتے ہیں۔ اور اس کے بعد انھیں اتنا بدل دیتے ہیں کہ وہ اہلسنت کے ان سارے عقائد وروایات جنھیں وہ ایمان کی طرح عزیز رکھتے تھے اب شرک وبدعت سمجھنے لگتے ہیں۔ اور کچھ دنوں کے بعد ان کے دلوں پر بدبختیوں کی ایسی مہر لگ جاتی ہے کہ نہ تو ان کو کوئی بات سنتے ہیں اور نہ صحیح ... واضح ہے کہ ساری باتیں میں

marfat.com

Marfat.com

مفروضے کے طور پر نہیں لکھ رہا ہوں بلکہ یہ ہمارے دن رات کے مشاہدات ہیں۔ ان حالات میں اہلسنت کے سادہ لوح عوام کو انبیاء و اولیاء کی جناب میں بدعقیدہ ہونے سے بچانے کیلئے ہمارے پاس سوا اسکے اور کیا راستہ ہے کہ ہم اپنے عوام کو دیوبندیوں کے عقائد اور ان کے مکر و فریب کے ہتھکنڈوں سے پوری طرح باخبر رکھیں ——۔

دوسری وجہ

دیوبندی مذہب کا مطالعہ کرنے کے بعد یہ حقیقت پوری طرح آشکارا ہو جاتی ہے کہ قرآن حکیم میں منافقین مدینہ کی جو خصلتیں بیان کی گئی ہیں، اُن ساری خصلتوں کے یہ حقیقی وارث ہیں۔ مثال کے طور پر منافقین کے پاس دو زبانیں تھیں۔ ایک زبان تو وہ تھی جو صرف ان کے اپنے لوگوں میں کھلتی تھی۔ اور دوسری زبان وہ تھی جسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے جاں نثاروں کے سامنے کھولتے تھے ——۔ قرآن نے ان کی اس خصلت کو ان الفاظ میں بیان کیا ہے۔

وَاِذَا لَقُوا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا وَاِذَا خَلَوْا اِلٰی شَیٰطِیْنِهِمْ قَالُوْٓا اِنَّا مَعَكُمْ اِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِءُوْنَ ۝

اور جب وہ نبی کے جانثاروں سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم بھی تمہاری ہی طرح جاں نثار ہیں اور جب تنہائی میں اپنے شیاطین کے ساتھ ہوتے ہیں تو کہتے ہیں کہ ہم تو حقیقت میں تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو صحابہ کے ساتھ صرف مذاق کر رہے تھے

ٹھیک یہی حال دیوبندی فرقے کا بھی ہے۔ ان کے پاس بھی دو زبانیں ہیں۔ ایک زبان تو وہ ہے جو انبیاء و اولیاء کے وفاداروں اور عقیدت مندوں کے سامنے کھلتی ہے اور دوسری زبان وہ ہے جس زبان میں وہ اپنے گروہ کے لوگوں سے باتیں کرتے ہیں۔

عقیدہ و عمل کے تضاد کا ایک دلچسپ قصہ

اس کی زندہ مثال دیکھنی ہو تو آپ دہلی تشریف لے جائیے۔ یہاں جمیل الیاسی نام کے ایک مشہور شخص ہیں جو اپنی پیدائشی سرشت و خمیر کے اعتبار سے کٹر دیوبندی و تبلیغی ہیں۔ ان کے نام کے ساتھ "الیاسی" کا پیوند ہی ان کے اندر کا سارا حال بتا دیتا ہے۔ ایک طرف دہلی میں وہ دیوبندیت و تبلیغیت کے اتنے سرگرم مبلغ ہیں کہ شاید ہی دہلی میں کوئی مسجد بچی ہو جسے دہلی وقف بورڈ اور وقف کونسل ممبر ہونے کی حیثیت سے انھوں نے

marfat.com

Marfat.com

یعنی جھوٹ کی چاندنی میں تبدیل نہ کر دیا ہو۔

تسبیح صاحب ان کی تصویر کا دوسرا رخ ملاحظہ فرمائیے اور سر پیٹئے کہ دہلی کے بائیس خواجگان کی شاید ہی کوئی ایسی درگاہ ہو جہاں عرس کے موقعہ پر وہ پیش پیش نہ رہتے ہوں۔ شریمتی اندرا گاندھی جب پہلی بار وزیر اعظم ہوئے تو ان کی چادر لیکر یہی حضرت اجمیر شریف گئے اور ان کیطرف سے خواجہ کے مزار شریف پر چڑھا یا۔

اور اس سے بھی زیادہ دلچسپ قصہ یہ ہے کہ جس زمانے میں شریمتی اندرا گاندھی وزارت عظمیٰ کی کرسی سے اتار دی گئی تھیں اور اپنی ناکامی کے کرب میں زندگی گذار رہی تھیں تو خوش آئند مستقبل کی نشاندہی کرنے والے جوتشیوں کیطرح یہ حضرت بھی ایک دن وہاں پہنچ گئے اور اندرا گاندھی سے کہا کہ دنیا میں صرف ایک ہی ذات ہے جو آپ کا گیا ہوا تخت و تاج واپس دلا سکتی ہے۔ اور وہ ہے غوث اعظم کی ذات جن کا مزار مبارک بغداد شریف میں ہے۔

اندرا گاندھی کو اور کیا چاہیے تھا فوراً بغداد شریف کے سفر کا انتظام کرا دیا۔ اور یہ بغداد شریف کے لئے روانہ ہو گئے۔ وہاں مزار شریف پر پندرہ دن تک چلہ کش رہے۔ اور واپس آکر اندرا گاندھی کو خوشخبری دی کہ وہاں مجھے مزار شریف سے بشارت ہوئی ہے کہ نو مہینے کے بعد آپ کے دن پلٹ آئیں گے۔

انصاف کیجئے! اپنے عقیدے کے ساتھ اتنی زبردست جنگ سوائے دیوبندی فرزندوں کے اور کون لڑ سکتا ہے۔ دیوبندی زبان کے محاورے میں قبروں کی پرستش بھی کرتے رہے اور مشرک بنانے والوں کو اپنا امام بھی مانتے رہے۔ اب آپ ہی فیصلہ کیجئے کہ ایسے لوگوں سے بچنا کتنا مشکل ہے جن کے کئی چہرے ہیں۔ دیوبند اور سہارنپور میں کچھ ہے اور بغداد و اجمیر چلے گئے تو کچھ اور ہو گئے!

دیوبندی مذہب کا ایک اور جنازہ

جن حضرات نے "تقویۃ الایمان" اور "بہشتی زیور" کا مطالعہ کیا ہے وہ اس حقیقت سے اچھی طرح واقف ہیں کہ علمائے دیوبند کے نزدیک قبر والے سے

marfat.com

Marfat.com

مدد مانگنا شرک جلی ہے، لیکن اپنے گھر کے بزرگوں کی قبروں کے بارے میں وہ کیا عقیدہ رکھتے ہیں، اُسے سہارنپور کے شیخ الحدیث مولانا ذکریا صاحب کی کتاب "تاریخ مشائخ چشت" میں ملاحظہ فرمایئے۔

اپنی اس کتاب میں وہ حاجی امداد اللہ صاحب مہاجر مکی کے پیر و مرشد میاں جی نور محمد جھنجھانوی کے سفر آخرت کا ذکر کرتے ہوئے حاجی صاحب کا یہ بیان نقل کرتے ہیں کہ اپنے مرض الموت میں ان کے پیر و مرشد نے ارشاد فرمایا کہ ــــــ

میرا ارادہ تھا کہ تم سے مجاہدہ و مشقت لوں گا لیکن مشیت باری سے کوئی چارہ نہیں۔ پیام سفر آخرت آگیا ہے۔ جب حضرت نے یہ کلمات فرمائے تو میں پالکی کی بٹی پکڑ کر رونے لگا۔ حضرت نے تسلی دی اور فرمایا کہ فقیر مرتا نہیں بلکہ ایک مکان سے دوسرے مکان میں انتقال کرتا ہے۔ فقیر کی قبر سے وہی فائدہ ہوگا جو ظاہری زندگی میں ہوتا تھا (ص ۲۰۳)

میاں جی نور محمد کی قبر سے متعلق ایک عبارت ان کی سوانح حیات سے بھی ملاحظہ فرمایئے جو ادارہ تالیفات اشرفیہ تھانہ بھون سے شائع ہوئی ہے۔ اور جس پر قاری طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند کی تقریظ ہے۔ مصنف کتاب لکھتے ہیں کہ ــــــ

"حضرت میانجیو رحمۃ اللہ علیہ کی وفات کے بعد بھی آپ کی روح پر فتوح سے وہی فیضان و عرفان کا چشمہ جاری اور آپ کے ارشاد کے مطابق آپ کے مزار مقدس سے بھی وہی فیوض و برکات حاصل ہوتے ہیں جو آپ کی ذات قدسی صفات سے ہوتے تھے۔" (سوانح حیات میانجیو ص ۸۰)

اب اس دعوے کے ثبوت میں کہ ان کے انتقال کے بعد ان کی قبر سے بھی وہی فائدہ ہوتا ہے جو ان کی ظاہری زندگی میں ہوتا تھا، ان کی سوانح حیات کے مصنف نے یہ واقعہ نقل کیا ہے کہ ــــــ

"ایک بار حاجی امداد اللہ صاحب نے فرمایا کہ میرے حضرت کا ایک جولاہا مرید تھا۔ بعد انتقال حضرت کے مزار پر حاضر ہوا اور فاتحہ کے بعد اس نے عرض کی کہ حضرت میں بہت پریشان اور تنگی معاش میں مبتلا ہوں میری کچھ دستگیری فرمایئے۔ حکم ہوا کہ تم کو ہمارے مزار سے دو آنے روزانہ ملا کریں گے۔

marfat.com

Marfat.com

ایک مرتبہ میں زیارت کو گیا وہ شخص بھی حاضر تھا اس نے کل کیفیت بیان کر کے کہا کہ مجھ ہر روز وظیفہ مقررہ قبر کی پائینتی سے ملا کرتا ہے۔ (سوانح میانجیو ص ۹۰)

انصاف کیجئے! دیوبندی فرقے کی مشہور کتابوں تقویۃ الایمان بہشتی زیور اور فتاوٰی رشیدیہ میں نہایت صراحت کے ساتھ بیان کیا گیا ہے کہ کسی قبر پہ حاضر ہو کر مدد مانگنا اور مصیبتوں میں اس سے دستگیری کی درخواست کرنا صریح شرک ہے۔ لیکن آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس واقعہ میں شرک کا وہ سارا افسانہ بھی ایمان کے لباس میں تبدیل ہو گیا۔

اب آپ ہی فیصلہ کیجئے! کہ جس فرقے کے چہرے پر نفاق کے اتنے دبیز پردے حائل کر لئے ہیں مذہب کے حقیقے سے چھپا لیں اس کی پہچان کتنی مشکل ہے۔

دیوبندی فرقے کے اسی دورنگی مذہب کے مفاسد سے بچانے کیلئے علمائے اہلسنت کو ضرورت پیش آئی کہ عوام کو ان کے حقیقی چہرے کے خدوخال سے بار بار واقف کرائیں تاکہ وہ ان کے فریب میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہیں۔

بدعت کی بحث

دیوبندی فرقے کے یہاں بدعت کا لفظ بھی بہت کثیرالاستعمال ہے۔ بات بات پر اہلسنت کو بدعتی کہنا ان کی عام بول چال ہے۔ یہاں تک کہ انھوں نے اہلسنت کا نام ہی بدعتی رکھ دیا ہے۔ جیسا کہ اپنی اسی کتاب تاریخ مشائخ چشت میں مولانا ذکریا نے حاجی امداد اللہ صاحب کا یہ بیان نقل کیا ہے کہ ـــــ

"میں کسی کو بیعت کرنے سے اس لئے انکار نہیں کرتا کہ وہ شخص کسی بدعتی کے پنجے میں نہ گرفتار ہو جائے۔ پھر اللہ تعالٰی مجھ سے مواخذہ فرماویں کہ وہ تمہارے پاس گیا تھا تم نے کیوں رد کر دیا جس کی وجہ سے وہ ایسی جگہ پھنسا ـــــ" (تاریخ مشائخ چشت ص ۲۶۶)

اس [illegible] کے [illegible] ہے کہ حاجی صاحب [illegible] دیوبندیوں کے

Marfat.com

Marfat.com

پیرومرشد ہیں اس لئے تنہا وہی سنت کے طریقے پر ہیں باقی دوسرے مشائخ طریقت تو سرتا سر بدعتی ہیں۔

اب اسی مقام پر تصویر کا دوسرا رُخ بھی آپ کے سامنے پیش کرنے کی ضرورت محسوس کرتا ہوں۔ اسی کتاب میں مولانا زکریا نے لکھا ہے کہ حاجی صاحب نے اپنے پیرومرشد میاں جی نور محمد جھنجھانوی کے مزار پر پتھر کا ایک کتبہ نصب کیا ہے جس پر یہ اشعار کندہ ہیں۔

شہر جھنجھانہ ہے اک جائے بھلے — مسکن وماویٰ ہے جس جا آپ کا
مولیٰ پاک آپ کا ہے اور مزار — اس جگہ تو جان لے اے ہوشیار
اس جگہ ہے مرقدِ پاک جناب — سر جھکاتے ہیں سب شیخ و شاب
جس کو ہو شوق دیدارِ خدا — اُن کے مرقد کی زیارت کو وہ جا
دیکھتے ہی اس کے مجھ کو ہے یقیں — اس کو ہو دیدار ربّ العلمیں

غور فرمایئے! مرقد پاک کی زیارت کرنے کے لئے جانا اور مرقد پاک کے دیدار سے رب العلمین کا دیدار کرنا کیا ساری باتیں دیوبندی مذہب میں جائز ہیں؟ مولانا زکریا سے لے کر دیوبندی فرقے کے سارے اصاغر واکابر کو میں چیلنج کرتا ہوں کہ تقویۃ الایمان، بہشتی زیور اور فتاویٰ رشیدیہ میں بیان کردہ عقائد کی روشنی میں وہ ثابت کریں کہ یہ اشعار دیوبندی مذہب کے مطابق ہیں۔ لیکن بات پھر وہیں پلٹ کر آتی ہے کہ یہ عمل چونکہ اپنے گھر کے بزرگ کا ہے اس لئے آنکھ بند کرکے اسے جائز ماننا ہی پڑے گا۔

اپنے بزرگوں کی خاطر اصولوں کا خون کرنا دیوبندی فرقے کا یہی وہ دورنگی مذہب ہے جس کا پردہ چاک کرنے کے لئے علمائے اہلسنت کو کتابیں بھی لکھنا پڑیں، مناظرہ بھی کرنا پڑا اور اسی کلمۂ حق کو اپنی زندگی کا مشن بھی بنانا پڑا۔

۱۷ رمحرم الحرام ۱۴۱۳ھ
۱۹ رجولائی ۱۹۹۲ء
(ارشد القادری غفرلہٗ)
بانی ومہتمم جامعہ حضرت نظام الدین اولیاء نئی دہلی

ارشد القادری

marfat.com
Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

خلاصۂ استفتا

سلام ہماری طرف سے مکۂ معظمہ کے عالموں اور مدینہ طیبہ کے فاضلوں پر آپ کی جناب میں عرض یہ ہے کہ غلام احمد قادیانی نے مثیل مسیح ہونے کا دعوےٰ کیا، پھر وحی کا دعا کیا پھر کہہ دیا کہ اللہ وہی ہے جس نے اپنا رسول قادیان میں بھیجا، پھر اپنے کو بہت انبیا علیہم الصلوٰۃ والسلام سے افضل بتانا شروع کیا اور کہا ابن مریم کے ذکر کو چھوڑو اس سے بہتر غلام احمد ہے۔ اور کہا کہ عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام وہ معجزے مسمریزم سے دکھاتے تھے میں ایسی باتوں کو مکروہ نہ جانتا تو میں بھی کر دکھاتا اور لکھا پہلے چار سو انبیاء کی پیشنگوئیاں جھوٹی ہو چکی ہیں اور سب میں زیادہ جس کی پیشین گوئیاں جھوٹی ہوئیں وہ عیسیٰ ہیں علیہ الصلوٰۃ والسلام اور تصریح کر دی کہ یہودی جو عیسیٰ اور اُن کی ماں پر طعن کرتے ہیں اُن کا ہمارے پاس کچھ جواب نہیں نہ ہم ہرگز اُن پر رد کر سکتے ہیں۔ اور تصریح کر دی کہ عیسیٰ کی نبوت پر کوئی دلیل نہیں بلکہ متعدد دلیلیں اُن کے بطلان نبوت پر قائم ہیں۔ ہم انہیں صرف اس وجہ سے نبی مانتے ہیں کہ قرآن مجید نے انہیں انبیاء میں شمار کر دیا ہے۔ ان کے سوا اس کے کفریات طوماروں بہت ہیں۔

قاسم نانوتوی نے تحذیر الناس میں لکھا بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے صفحہ ۱۴ بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم بھی کوئی نبی پیدا ہو تو بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا صفحہ ۲۸ عوام کے خیال میں تو

Marfat.com

رسول اللہ کا خاتم بایں معنی ہے کہ آپ سب میں آخری نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن کہ تقدم یا تأخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں صفحہ ۳

رشید احمد گنگوہی اپنے ایک فتوے میں لکھ گیا کہ جو اللہ سبحنہ وتعالیٰ کو بالفعل جھوٹا مانے اور تصریح کرے کہ اللہ تعالیٰ نے جھوٹ بولا اور یہ بڑا عیب اُس سے صادر ہو چکا تو اُسے کفر بالائے طاق گمراہی درکنار فاسق بھی نہ کہو اس لئے کہ بہت سے امام ایسا ہی کہہ چکے ہیں، جیسا اُس نے کہا اور بس زیادہ سے زیادہ یہ ہے کہ اُس نے تاویل میں خطا کی اور اُسی گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں تصریح کی کہ اُن کے پیر ابلیس کا علم نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے علم سے زیادہ ہے۔ اُس کا بُرا قول خود اُس کے بدالفاظ میں یہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رَد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ اور اس سے پہلے لکھا کہ شرک نہیں تو کون سا ایمان کا حصہ ہے۔

اشرف علی تھانوی نے چھوٹی سی رسلیا حفظ الایمان میں تصریح کی کہ غیب کی باتوں کا جیسا علم رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کو ہے ایسا تو ہر بچّے اور ہر پاگل بلکہ ہر جانور اور ہر چارپائے کو حاصل ہے۔ اور اس کی ملعون عبارت یہ ہے۔ آپکی ذاتِ مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اسمیں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لیے بھی حاصل ہے۔ آیا یہ لوگ اپنی ان باتوں میں ضروریات دین کے منکر ہیں۔ اگر منکر ہیں اور مرتد کافر ہیں تو آیا مسلمان پر فرض ہے کہ انہیں کافر کہے، جیسا کہ تمام منکران ضروریات دین کا حکم ہے جن کے بارے میں علمائے معتمدین نے فرمایا جو اُن کے کفر و عذاب میں شک کرے خود کافر ہے۔ جیسا کہ شفاء السقام و بزازیہ و مجمع الانہر و در مختار وغیرہا روشن کتابوں میں ہے۔ اور جو ان میں شک کرے یا انہیں کافر کہنے میں تأمل کرے یا اُن کی تعظیم کرے یا اُن کی تحقیر و توہین سے منع کرے تو شرع میں ایسے شخص کا کیا حکم

marfat.com

Marfat.com

ہے۔ ہمیں جواب افادہ کیجئے اور بادشاہِ حقیقی اللہ تعالٰے سے بہت ثواب لیجئے۔

خلاصہ فتاوائے مبارکہ حسام الحرمین شریف

مسمّی بنام تاریخی

فوائد فتاوےٰ کا خلاصہ

۲۵

اُن اقوال کے قائلین بدعتِ کفریہ والے اشقیا سب کے سب مرتد ہیں باجماعِ اُمّت اسلام سے خارج ہیں، بیدینی و بدمذہبی کے خبیث سردار ہر خبیث اور مفسد اور جہنّم و حرم سے بدتر، فاجر سب کافروں سے کمینہ تر کافروں میں ہیں۔ محمد کذّاب بددین زیاں کار گمراہ ستمگار خارجی مرتد ہیں کہ گتے مشیات کے گروہ کافروں کے بیابان کے منادی ہیں۔ دینِ محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو باطل کرنا چاہتے ہیں، جاہلوں کو دھوکہ دیتے ہیں۔ کافروں کے رازدار ہیں، دین کے دشمن ہیں ان باتوں سے ان کا مطلب یہ ہے کہ مسلمانوں میں پھوٹ ڈالیں۔ اِن کے کفر میں کوئی شبہ نہیں نہ شک کی مجال، اُن میں کوئی دینِ متین کو پھینکتا ہے، کوئی ضروریاتِ دین کا انکار کرتا ہے، اسلام میں اُن کا نام نشان کچھ نہ رہا، مفتری ظالم ہیں، وہابی ہیں اور اُن سے بڑھ کر ظالم کون، اللہ کی راہ سے بہکے ہوئے ہیں، اپنی خواہش کو خدا بنا لیا، اُن کی کہاوت کتّے کی طرح ہے کہ تو اس پر حملہ کرے تو زبان نکال کر ہانپے اور چھوڑ دے تو زبان نکالے۔ حد سے گزرے ہوئے ہیں، توبہ سے محروم ہیں، اسلام کے نام کو پردہ بناتے ہیں۔ تمام علما کے نزدیک دین سے نکل گئے جیسے بال آٹے سے، جب تک اپنی بدمذہبی نہ چھوڑیں ان کا نہ روزہ قبول نہ نماز نہ زکوٰۃ نہ حج [illegible] سرکشی

marfat.com

Marfat.com

ہیں اندھے ہو رہے ہیں۔ اہلِ بطلان اہلِ فساد، کافروں سے بھی بدتر، سخت رسوائی کے مستحق، بطلان والے شیطان، عقلا میں رسوا۔ اُن کا مرتد ہونا پھر دن چڑھے کے آفتاب سا روشن ہے، وہ وہ ہیں جن پر اللہ تعالٰی نے لعنت کی، انہیں بہرا کر دیا۔ اُن کی آنکھیں اندھی کر دیں اُن کو دُنیا میں رسوائی اور آخرت میں بڑا عذاب ہے۔ انہیں اللہ نے گمراہ کر دیا۔ ان کے کانوں اور دلوں پر مہر لگا دی، اُن کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا، تو کافروں سے دین میں اُن کا نقصان زیادہ سخت ہے۔ کہ عالموں فقیروں نیکوں کی شکل بنتے ہیں اور دل ان خباثتوں سے بھرا ہوا، عوام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرے کا خوف ہے۔ قیامت تک اُن پر وبال ہے، بدمذہب گھنونی گندگیوں میں لتھڑے، کفری نجاستوں میں بھرے، زندیق بیدین دہریے ہیں، الوہیت و رسالت کی شان گھٹاتے ہیں، اُن پر وبال اور ذلت لازم ہو چکی، وُہ زمین میں فساد پھیلانے والے ہیں اوندھے جاتے ہیں انہوں نے شانِ الٰہی کو ہلکا جانا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو خفیف ٹھہرایا، شناعت پھیلانے والے زہر دیے ہوئے ہیں، انہوں نے خود اللہ و رسول پر زیادتی کی۔ چاہتے ہیں کہ اللہ کا نور اپنے منہ سے بجھا دیں اور اللہ نہ مانے گا مگر اپنے نور کا پورا کرنا، پڑے بُرا مانیں کافر، شیطان نے ان کی نظروں میں ان کے کام اچھے کر دکھائے تو انہیں راہِ حق سے روک دیا کہ ہدایت نہیں پاتے، وہ اس آیت کریمہ کے سزاوار ہیں کہ اے نبی ان سے فرما دے کیا اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد، شیطان نے اپنی خواہشوں کو اُن کے سامنے آراستہ کیا، اُن میں۔ اپنی مراد کو پہنچ گیا، طرح طرح کے کفر اُن کے لئے گڑھے تو اُن میں اندھے ہو رہے ہیں یہاں تک کہ خود رب کریم کی بارگاہ میں حملہ کر بیٹھے اور نہایت گندی راہ چلے اور اُن پر جرأت کی جو سب رسولوں کے خاتم ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جو ان اقوال کا معتقد ہو کافر ہے گمراہ ہے دوسروں کو گمراہ کرتا ہے۔

الٰہی ان پر شناعت عذاب اُتار اُنہیں اور جو ان کی باتوں کی تصدیق کرے

marfat.com

Marfat.com

سب کو ایسا کر دے کہ پھر بھاگے ہوئے ہو کر مردود الٰہی۔ ان سے شہروں کو خالی کر، انہیں تمام
خلق میں تنہا کر، انہیں عاد و ثمود کی طرح ہلاک کر۔ ان کے گھر کھنڈر کر دے۔ خدا ان پر لعنت
کرے، ان کو رسوا کرے ان کا ٹھکانہ جہنم کرے، ان پر ایسے کو مسلط کرے جو ان کی شوکت کی بنیاد
کو کھود کر پھینک دے۔ اور ان کی جڑ کاٹ دے تو وہ یوں صبح کریں کہ ان کے مکانوں کے سوا
کچھ نظر نہ آئے۔ اللہ ان کی ناک خاک میں رگڑے انہیں ہلاکی ہو، خدا ان کے اعمال برباد کرے ان
پر اور ان کے مددگاروں پر اللہ کی لعنت ہو انہیں قتل کرے کہاں اوندھے جاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی
لعنت ہو اس پر جس نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ایذا دی اور اللہ تعالیٰ کی لعنت اس پر جس نے
کسی نبی کو ایذا دی، بے شک بزازیہ اور درر و غرر اور فتاوے خیریہ اور مجمع الانہر اور در مختار وغیرہ معتمد کتابوں
میں ایسے کافروں کے حق میں فرمایا کہ جو شخص ان کے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد ان کے کافر و مستحق عذاب
ہونے میں شک کرے خود کافر ہے۔ شفا شریف میں فرمایا ہم اسے کافر کہتے ہیں جو ایسے کو کافر نہ کہے۔ یا
ان کے بارے میں توقف کرے یا شک لائے۔ ان لوگوں کے پیچھے نماز پڑھنے ان کے جنازے کی
نماز پڑھنے ان کے ساتھ شادی بیاہ کرنے ان کے ہاتھ کا ذبح کیا ہوا کھانے ان کے پاس بیٹھنے ان
سے بات چیت کرنے اور تمام معاملات میں ان کا حکم بعینہ وہی ہے جو مرتد کا ہے یعنی یہ تمام باتیں
سخت حرام اشد گناہ ہیں، جیسا کہ ہدایہ غرر ملتقی، در مختار، مجمع الانہر، برجندی۔ فتاوے ظہیریہ
اور طریقہ محمدیہ حدیقہ ندیہ۔ فتاوی عالمگیری وغیرہا میں تصریح ہے۔ ہاں ہاں احتیاط احتیاط کہ بے شک
کافر کی توقیر نہ کی جائے گی اور بے شک گمراہی سے بچنا سب سے زیادہ اہم ہے۔ ہر مسلمان پر واجب
ہے کہ لوگوں کو ان سے ڈرائے اور نفرت دلائے ان کے فاسد راستوں باطل عقیدوں کی برائی
بیان کرے ہر مجلس میں ان کی تحقیر و توہین واجب ان کے عیب سب پر ظاہر کرنا درست ہے۔
اللہ رحم فرمائے اس مرد پر جو کافروں اور گمراہوں سے دور ہو اور ان کے پھندوں میں پڑنے سے اللہ کی
پناہ چاہے۔ وہ لوگ تمام علماء کے نزدیک سزاوار اور بدتر ذلیل ہیں۔ کافروں سے ان کا نقصان زیادہ
سخت ہے۔ اس لئے کہ کافروں سے عوام بچتے ہیں اور یہ تو عالموں کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں

Marfat.com

Marfat.com

تو عوام ان کا ظاہری دیکھتے ہیں جس کو انہوں نے خوب بنایا ہے اور اُن کا باطن جو ان خباثتوں سے بھرا ہے وہ اُسے نہیں جانتے تو دھوکا کھاتے اور جو کفر اُن سے سنتے ہیں اُسے قبول کر لیتے ہیں. عوام مسلمانوں پر اُن سے سخت خطرہ کا خوف ہے. خصوصاً اُن شہروں میں جہاں حاکم مسلمان نہیں. ہر مسلمان پر اُن سے دُور رہنا فرض ہے جیسے آگ میں گرنے اور خونخوار درندوں سے دور رہتا ہے. اور جس سے ہو سکے کہ ان کو ذلیل کرے اُن کے فساد کی جڑ اکھیڑے اُس پر فرض ہے کہ اپنی حدِ قدرت تک اسے بجا لائے جو اُن کی ناپاکیوں کے سبب انہیں چھوڑے اُس پر اللہ کی رحمت و برکت. ہر عقل والے پر واجب ہے کہ اُن کی تعظیم نہ کرے. مشہور علما جن کی زبان کو اللہ نے وسعت دی ہے ان پر فرض ہے کہ ان لوگوں کی بدمذہبیاں مٹانے کی کوشش کریں اور شہر اور ذہن اُن کی تکلیفوں سے راحت پائیں اور فرض ہے ہر مسلمان پر جو اللہ تعالیٰ اور اُس کے عذاب سے ڈرے اور اُس کی رحمت و ثواب کا اُمیدوار ہو کہ اُن لوگوں سے پرہیز کرے اور اُن سے ایسا بھاگے جیسا شیر اور جذامی سے بھاگتا ہے. کہ اُس کے پاس پھٹکنا سرایت کر جانے والا مرض ہے اور چلتی ہوئی بلا اور نحوست ہے واجب ہے کہ منبروں پر اور رسالوں اور مجلسوں اور محفلوں میں مسلمانوں کو اُن سے ڈرایا جائے اُن سے نفرت دلائی جائے تاکہ اُن کے شر کا مادہ جل جائے اور اُن کے کفر کی جڑ کٹ جائے کہیں اُن کی گمراہی کی روح اسلامی دُنیا کی طرف سرایت نہ کرے. اللہ عزوجل سے دُعا ہے کہ تمام مسلمانوں کو اُن کافروں گمراہ گروں کی تمام عقائد سے بچائے آمین.

اسمائے مبارکہ

مفتیانِ حرمین طیبین جن کی تصدیقیں حسام الحرمین پر ہیں

۱۔ شیخ العلمائے مکہ معظمہ مفتی شافعیہ مولانا شیخ محمد سعید بابُصَیل

۲۔ شیخ الخطباء والائمہ بمکہ معظمہ مولانا شیخ احمد ابوالخیر میرداد

۳۔ ناصر سنت مفتی شکر سابق مفتی حنفیہ مولانا محمد صالح کمال

marfat.com

Marfat.com

۴۔ صاحب رفعت وافضال مولانا شیخ علی بن صدیق کمال

۵۔ بقیۃ الاولیاء برکۃ الاتقیاء زبدۃ الصلحاء نور مشرق مولانا شیخ محمد عبد الحق الہ آبادی

۶۔ محافظ کتب خانہ حرم حضرت علامہ مولانا سید اسمٰعیل خلیل

۷۔ صاحب علم و کرم مولانا مقتدر سید ابو حسین مرزوقی

۸۔ سر شکن اہل مکر و کید مولانا شیخ عمر بن ابی بکر باجنید

۹۔ سابق مفتی مالکیہ مولانا شیخ عابد بن حسین مالکی

۱۰۔ فاضل ماہر کامل مولانا شیخ علی بن حسین مالکی

۱۱۔ قدوۃ العدول والدین مولانا شیخ جمال بن محمد بن حسین

۱۲۔ نادر روزگار مولانا شیخ اسعد بن احمد دہان مدرس حرم شریف

۱۳۔ نکوئی روزگار مولانا شیخ عبد الرحمٰن دہان

۱۴۔ مدرس مدرسہ صولتیہ مولانا محمد یوسف افغانی

۱۵۔ اجل خلفائے حاجی امداد اللہ صاحب مولانا شیخ احمد مکی امدادی مدرس مدرسہ احمدیہ

۱۶۔ عالم عامل فاضل کامل مولانا محمد یوسف خیاط

۱۷۔ والا منزلت بلند رفعت حضرت مولانا محمد صالح بن محمد بافضل

۱۸۔ صاحب فیض یزدانی مولانا حضرت عبد الکریم ناجی داغستانی

۱۹۔ فاضل کامل مولانا شیخ محمد سعید بن محمد یمانی

۲۰۔ فاضل کامل حضرت مولانا حامد احمد محمد جداوی

۲۱۔ مفتی حنفیہ حضرت سیدنا و مولانا تاج الدین الیاس مفتی مدینہ طیبہ

۲۲۔ عمدۃ الافاضل افضل الافاضل سابق مفتی مدینہ طیبہ عثمٰن بن عبد السلام داغستانی

۲۳۔ فاضل کامل شیخ مالکیہ سید شریف مولانا سید احمد جزائری

۲۴۔ صاحب [illegible] حضرت مولانا خلیل بن ابراہیم خربوتی

marfat.com

Marfat.com

۲۵۔ صاحب خوبی ونکوئی شیخ الدلائل مولانا سید محمد سعید

۲۶۔ عالم جلیل فاضل عقیل مولانا محمد بن احمد عمری

۲۷۔ ماہر علامہ صاحب عزو شرف حضرت مولانا سید عباس بن جلیل محمد رضوان شیخ الدلائل

۲۸۔ فاضل کامل العقل مولانا عمر بن حمدان محرسی

۲۹۔ فاضل کامل عالم عامل مولانا سید محمد بن محمد مدنی دیداوی

۳۰۔ مدرس حرم مدینہ طیبہ مولانا شیخ محمد بن محمد سوسی خیاری

۳۱۔ مفتی شافعیہ مولانا سید شریف احمد برزنجی شافعی

۳۲۔ فاضل نامور حضرت مولانا محمد عزیز وزیر مالکی مغربی اندلسی مدنی تونسی

۳۳۔ شیخ فاضل مولانا عبد القادر توفیق شلبی

فتاوائے

علمائے اہلسنت وجماعت ہند در تصدیق حسام الحرمین شریف

الاستفتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم

کیا فرماتے ہیں علمائے اہلسنت مفتیان دین وملت کثرہم اللہ تعالیٰ وایدہم اس مسئلہ میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے نبوت کا دعویٰ کیا اور سیدنا عیسیٰ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سخت سخت توہینیں اور گستاخیاں کیں، رشید احمد گنگوہی نے عزوجل کو جھوٹا کہا اور اسی گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی نے رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم کو شیطان کے علم سے گھٹایا۔ اور

marfat.com

Marfat.com

اشرف علی تھانوی نے حضور اقدس سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم اقدس کو بچوں پاگلوں جانوروں چارپاؤں کے علم کی طرح لکھا اور قاسم نانوتوی نے حضور آخر الانبیا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد نئے نبی آنے کو جائز اور ختم نبوت میں غیر مخل ٹھہرا۔ ان لوگوں کے متعلق حرمین شریفین کے علمائے کرام و مفتیان عظام سے استفسار کیا گیا۔ ان حضرات کرام نے بالاتفاق فتویٰ دیا کہ یہ لوگ اپنے ان اقوال ملعونہ کے سبب کافر مرتد ہیں اور جو شخص ان کے ان کفریات پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان کو مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے یا انہیں کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی کافر مرتد ہے ان فتاویٰ مقدسہ کا مجموعہ مثبت ہوئی حسام الحرمین کے نام سے چھپ کر شائع ہو گیا ہے۔ یہ فتاویٰ حق ہیں یا نہیں اور تمام مسلمانوں پر ان کا ماننا اور ان کے مطابق عمل کرنا لازم و ضروری ہے یا نہیں۔ اظہار حق فرمائیے اور اللہ عزوجل سے اجر پائیے۔ بینوا توجروا۔ المستفتی عوض حسن بن احمد مصری عفی عنہما از محلہ کالا شیادار۔ رسالدار پنشنر ریاست جونا گڑھ۔

فتوائے سرکار مارہرہ مطہرہ

الجواب اللھم ھدایۃ الحق والصواب بیشک فتاویٰ مبارکہ "حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین" حق و صحیح ہے اور مرزا غلام احمد قادیانی اور رشید احمد گنگوہی اور خلیل احمد انبیٹھی اور اشرف علی تھانوی اور قاسم نانوتوی اپنے ان کفریات واضحہ صریحہ ناقابل توجیہ و تاویل کی بنا پر جن کا حوالہ اس استفتا اور مجموعہ فتاویٰ مبارکہ حسام الحرمین میں ہے ضرور کفار مرتدین ملعونین ہیں ایسے کہ جو ان کے ان کفریات پر مطلع ہو کر بھی ان کے کفر میں شک کرے اور انہیں کافر نہ جانے وہ خود کافر۔ مسلمان پر احکام "حسام الحرمین" کا ماننا فرض قطعی ضروری اور ان کے مطابق عمل کرنا حکم شرعی لازم حتمی۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

الفقیر اولادِ رسول محمد میاں القادری البرکاتی عفی عنہ

خانقاہ برکاتیہ مارہرہ ۔ ۱۳۴۵ھ

marfat.com

Marfat.com

الجواب صحیح

اولادِ رسول اللہ
محمد میاں قادری

فقیر اسمٰعیل حسن عفی عنہ قادری
احمدی برکاتی

قادری برکاتی
سید اسمٰعیل حسن

اولادِ رسول محمد مہدی حسن
قادری حسینی برکاتی
سنہ ۱۳۴۲ ہجری
آلِ محمد
پابندہ محمد

جامعہ رضویہ دارالعلوم منظرِ اسلام اہلِ سنت وجماعت بریلی شریف کا فتوےٰ

کتاب لاجواب حسام الحرمین الشریفین کے سب احکام بیشک وار تیاب حق وصواب ہیں۔ بے شبہ مرزا غلام احمد قادیانی اپنے کثیر کفریات وانحہ شنیعہ قبیحہ کے سبب کافر ہے اور یقیناً ایسا کہ اس کے کافر و مستحق عذاب ہونے میں ادنےٰ شک ذرا تامل کچھ تردد تھوڑا سا شبہ کرنے والا بھی اسی کی طرح کافر کہ جس طرح ایمان کو ایمان جاننا لازم ہے۔ یونہیں کفر کو کفر ماننا۔ کفر ضدِ ایمان ہے اور الاشیاء تعرف باضدادہا جو کفر کو کفر نہ جانے گا وہ ایمان کی قدر کیا جانے گا، اندھے کو روشنی کا حال کیا کھلیگا۔ تو جو کفر کو کفر نہیں جانتا یقیناً وہ اندھے کی طرح ہے۔ روشنی ایمان سے اس کا قلب محروم ہے۔ ہر مسلمان کو بحکم قرآن کفر وایمان دونوں کی پہچان ہے قال تعالےٰ فمن یکفر بالطاغوت ویؤمن باللہ فقد استمسک بالعروۃ الوثقیٰ جس نے کفر کیا طواغیت سے اور ایمان لایا اللہ پر تو اس نے بیشک مضبوط گرہ تھامی۔ تو جو بات اللہ عزوجل کے ساتھ کفر ہے اُسے

marfat.com

Marfat.com

ہر مسلمان ضرور کافر جانتا ہے۔ اور جو اسے کافر نہ جانے وُہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ قادیانی اس لئے کافر ہے کہ اس نے ختم نبوت کا انکار کیا اور انکار ختم نبوت قرآن کا انکار ہے۔ یہ نہیں ہو سکتا کہ آدمی کچھ کافر ہو کچھ مسلمان۔ اگر سارے قرآن پر دعوٰے ایمان رکھتا ہو اور ایک کلمہ کی قرآنیت سے منکر ہو، وُہ سب کا منکر اور کٹّا کافر ہے۔ قال تعالیٰ افتؤمنون ببعض الکتب وتکفرون ببعض۔ قادیانی اپنی نبوت کا مدّعی ہے جو جھوٹا نبی ہے وہ مفتری علی اللہ کافر باللہ ہے۔ قادیانی حضرت روح اللہ وکلمۃ اللہ و نبی اللہ عیسٰی علی نبینا وعلیہ الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرتا ہے۔ یوں ہی موسٰی علیہ الصلوٰۃ والسلام کی بلکہ بہت سے انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کی۔ اور جو کسی ایک نبی کی توہین کرے وُہ اجماعاً قطعاً یقیناً کافر ہے۔ ولاحول ولاقوۃ الا باللہ اُس کے کفریات اس قدر ہیں جن کا شمار دشوار ہے۔ اور گنتی کیا ضرور ہے کہ جو ایک ہی وجہ سے کافر ہو انہیں کفار کی طرح مبتلائے قہر قہار مستوجب غضب جبار مستحق سخت عذاب نار لعنت حضرت کردگار ہے۔ ولاحول ولا قوۃ الا باللہ العزیز الغفار یوں ہی قاسم نانوتوی جس نے قرآن عظیم پر بے ربطی کی تہمت لگائی جس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام پھر صحابہ کرام ائمہ عظام وعلمائے اعلام اور سب مسلمانوں خواص و عوام کو نافہم و خطاکار ٹھہرایا جس نے وضاحت سے ختم نبوت کا انکار کیا وغیرہ ذلک من الکفریات۔ یوں ہی رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد انبیٹھی جنہوں نے شیطان کے علم کو نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے علم عظیم سے زائد بتایا جنہوں نے نبی صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے لئے علم غیب ماننے کو شرک جانا اور خود شیطان کے لئے علم محیط ارض مانا اور یوں ابلیس کو خدا کا شریک جانا۔ جنہوں نے مجلس میلاد مبارک کو کنہیا کے جنم سے بدتر کہا۔ گنگوہی صاحب نے تصریح کی کہ میلاد مبارک جس طرح بھی ہو ہر طرح ناجائز و بدعت ہے۔ جس نے صاف منہ بھر کہا کہ وقوع کذب کے معنی درست ہو گئے یعنی معاذ اللہ خدا کے کذب کا امکان تو امکان وقوع ہو لیا۔ یوں ہی اشرف علی تھانوی جس نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شان رفیع میں وُہ سخت گندی ناپاک گالی بکی۔ ضروریہ سب کے سب بے شبہ ... کافر مرتد ہیں جن کے کفر میں شک کرنے والا بھی کافر ہے۔ مجمع الانہر و درمختار

Marfat.com

Marfat.com

وغیرہما معتمدات اسفار میں ہے۔ من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر والعیاذ باللہ تعالٰی
مسلمانوں پر حسام الحرمین شریف کے احکام ماننا اور اُن کے مطابق عمل فرض ہے۔
واللہ سبحنہ وتعالٰی اعلم قالہ بفمہ وامر برقمہ الفقیر مصطفٰے رضا القادری نوری عفی عنہ

مصطفٰے رضا خاں قادری آل الرحمٰن محمد عرف نے ابوالبرکات محی الدین جیلا	ھذا ھو الحق والحق بالاتباع احق حررہ الفقیر الی رحمۃ ربہ وفقہ حیث مجمل ہ المدعو

(۴) بحامد رضا القادری النوری الرضوی البریلوی حماہ
ربہ من کل شر ضر دی
وسقاہ من غیر منہل
کرمہ المروی آمین

(۵) لقد اصاب من اجاب رحم الٰہی غفرلہٗ (صدر المدرسین دارالعلوم اہلسنت وجماعت)
(۶) الجواب صحیح الفقیر القادری محمد عبد العزیز عفی عنہ (مدرس دوم دارالعلوم منظر اسلام)
(۷) ذلك كذلك خویدم الطلبہ محمد حسنین رضا القادری البریلوی
(۸) للہ در المجیب محمد ابراہیم رضا رضوی عفی عنہ (مہتمم دارالعلوم منظر اسلام)
(۹) الجواب صحیح سردار علی البریلوی عفی عنہ
(۱۰) لقد اجاد المجیب وافادہ محمد لقدس علی قادری رضوی غفرلہٗ (نائب مہتمم دارالعلوم)
(۱۱) ذلك ھو الحق وبالقبول فقیر احسان علی عفی عنہ مظفرپوری (مدرس چہارم منظر اسلام)
(۱۲) الجواب صحیح محمد نور الہدیٰ حیات پوری
(۱۳) الجواب صحیح عبد الرؤف عفی عنہ فیض آبادی

مظفرپوری نقی محمد احسان علی

(۱۴) انہ لجواب صحیح لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ واللہ تعالٰی اعلم

marfat.com

Marfat.com

رقم سبہ بنیدہ الخادم فقیر سید غلام محی الدین ابن السید مولانا مولوی رحمت اللہ قادری عفی عنہ

(۱۵) هذا هو التحقيق الحق الحقيق والحق

بالاتباع يليق العبد المسكين غلام

معين الدين اللكهنوى

(۱۶) الجواب صحیح فقیر محمد یق اللہ بنارسی

(۱۷) الجواب نور والمجیب منصور محمد نور عفا اللہ عنہ آروی

(۱۸) صح الجواب واللہ اعلم بالصواب مختار احمد عفی عنہ بہاری

(۱۹) ذلک کذلک انا مصدق لذلک واللہ خیر مالک فقیر غلام جیلانی اعظمی قادری برکاتی

غفرلہ ما تقدم من ذنبہ وما سیاتی مدرس دار العلوم منظر اسلام بریلی

(۲۰) الجواب صحیح ابوالانوار سید محمد شرف الدین اشرفی جیلانی جائسی غفرلہ

(۲۱) هذا الجواب صحیح فقیر حسین الدین قادری رضوی فریدپوری

(۲۲) الجواب صحیح والمجیب نجیح فقیر عبدالعزیز القادری الرضوی المصطفوی المظفرپوری

ثم الگورکھپوری غفرلہ ذنبہ المعنوی والصوری

(۲۳) الجواب صحیح محمد شاہد الحق عفی عنہ قادری

(۲۴) صح الجواب واللہ تعالیٰ اعلم فقیر ابوالمعانی محمد ابرار حسن صدیقی تلہری عفا اللہ تعالیٰ عن ذنبہ

الجلی والخفی مفتی دار الافتاء جامعہ رضویہ دار العلوم منظر اسلام بریلی،

(۲۵) حسام الحرمین حسام وهو احق بالاتباع واللہ ولی الانعام وهو اعلم

نمقہ عبدہ والداعی سلطان احمد البریلوی عفی عنہ

(۲۶) حسام الحرمین شمشیر براں ہے جس کی دھار مخالفین بیباک کے کرانے سے کند نہیں سکتی۔

فقیر سیدمیاں وزیر احمد خاں محمدی سنی حنفی قادری بوالحسینی رضوی غفرلہ

(۲۷) هو الصحيح النجيح ... محمد ... سنی ... القادری البرکاتی ... غفرلہ

Marfat.com

Marfat.com

ذنبہ الجلی والخفی مولاہ العلی القوی آمین۔

(۲۸) الجواب صواب والمجیب مثاب وعلی من خالفہ اشد العذاب وسوء العقاب

فقیر ابو الظفر محب الرضا محمد محبوب علی قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ربہ القوی

(۲۹) بیشک حسام الحرمین حق ہے اور اس میں جن اشخاص کی بابت فتوائے کفر ہے وہ صحیح ہے مسلمانوں پر فرض ہے کہ اسے مانیں اور اس پر عمل کریں۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ

الفقیر حشمت علی السنی الحنفی القادری البریلوی غفرلہ کو لبے

مہر پڑھی نہیں گئی

فتوائے آستانہ کچھوچھہ مقدسہ

(۳۰) الجواب بعون اللہ الوھاب اقول وباللہ التوفیق بیشک مرزا غلام احمد قادیانی دعوے نبوت کرکے کافر ہوا۔ بلاشبہ رشید احمد گنگوہی وخلیل احمد انبیٹھی واشرف علی تھانوی وقاسم نانوتوی نے سرکار الوہیت ودربار رسالت میں گستاخی اور منہ زوری کی جس کی بنا پر مردود بارگاہ ہوتے اور ذریت ابلیس میں پناہ پایا علمائے حرمین طیبین نے جو فتوی ان کے حق میں صادر فرمایا ہے اس کا لفظ لفظ صحیح اور نقطہ نقطہ حق ودرست ہے۔ جس کا انکار نہ کرے گا مگر جاہل یا منافق اور اسی بنا پر ہم ان لوگوں کو کافر مرتد جانتے ہیں اور اعتقاد رکھتے ہیں۔ اور ہر وہ شخص جو اپنے مسلمان ہونے کا مدعی ہو اس پر فرض ہے کہ ان گستاخان بارگاہ محبوب ذی الجلال والجاہ کو کافر جانے اور دل میں ایسا ہی اعتقاد رکھے کہ من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر فقہائے کرام کا قانون ہے۔ ھذا ما عندی والعلم عند اللہ سبحنہ وتعالی وعلمہ اتم واحکم وصلی اللہ تعالی علی خیر خلقہ ونور عرشہ سیدنا محمد افضل العالمین۔ کتبہ العبد المسکین محمد المدعو بافضل الدین البہار

marfat.com

Marfat.com

محرر البلدى . المدرس في الجامعة الاشرفية الكائنة بحضرة كچوچه المقدسة ضلع فيض آباد .

(٣١) فهم الجواب وجدته الحقيق بالقبول والاتباع جوهرى حقيق والله تعالىٰ اعلم

وانا العبد الحقير السيد احمد اشرف القادرى الچشتى الاشرفى الجيلانى كان له الفضل الربانى .

(٣٢) لاريب ان فتاوى علماء الحرمين المحترمين

في تكفير هؤلاء المذكورين صحيحة وانا الفقير

السيد محمد اشرفى

الجيلانى غفر له

دار الافتاء
جامعة اشرفية
كچوچه مقدسه ضلع فيض آباد

سنى حنفى چشتى قادرى
محمد ١
١٣٢٣ھ

(٣٣) الحق ما قيل لما الجواب الحق وانهم بعد ايمانهم كافرون كما افتى به علمائنا من الحرمين

الشريفين صلى الله تعالىٰ على منورهما واله وصحبه وبارك وسلم فهو حق صحيح لا نشك

فيه ولا ينبغى ان يرتاب فيه احد بعد ان شهد ان لا اله الا الله وان

محمدا رسول الله كيف وانهم كذبوا الله ورسوله فهم الذين امنوا بافواههم

ولم تؤمن قلوبهم وما قدروا الله حق قدره فختم الله على سمعهم وعلى ابصارهم غشاوة

ولهم عذاب عظيم . قال بفمه وحرره بيده الفقير معين الدين احمد غفر له الاحد صدر المدرسين

في الجامعة الاشرفية .

(٣٤) لله در المجيب المصيب في ما اظهر الحق وبين ان اولئك المذكورين قد كفروا

بالله العظيم فلا اعتذار لهم بعد ان كفروا بعد ايمانهم وهذا اعتقادنا انهم تبعوا الشيطان

واستحوذ لهم امرهم واتخذهم وليا ومن يتخذ الشيطان

وليا فاما وليا . قاله بفمه وحرره بيده العبد

المسكين ابو المعين السيد محى الدين الاشرفى

الجيلانى

اشرفى جيلانى
ابو المعين محى الدين

Marfat.com
Marfat.com

(۳۵) الجواب صحیح سید حبیب اشرف

(۳۶) الجواب صحیح فقیر محمد سلیمٰن اگرپوری

فتوائے حضرات جبلپور

(۳۷) فتاوی مبارکہ حسام الحرمین بے شبہ حق وصواب مطابق سنت وکتاب ہے۔ اُس کا ماننا اُس کے ارشادات جلیلہ کو عین مطلوب شرع مطہر اور اُصول ومقاصد مذہب حق سے جاننا اس کے مطابق عقیدہ رکھنا عمل رکھنا مسلمانوں پر فرض اور اُن کے کامل الایمان صحیح الاعتقاد سچے پکے سنی مسلمان ہونے کی دلیل اور فرمان الٰہی جل وعلا فان تنازعتم فی شیٔ فردوہ الی اللہ والرسول ان کنتم تؤمنون باللہ والیوم الاخر ذلک خیر واحسن تاویلا۔ کی عین تعمیل ہے اور اُس کا انکار اُس سے انحراف مذہب حق وہدایت اور عقائد اہل سنت واجماع ائمہ ملت سے انحراف اور حدیث شریف اتبعوا السواد الاعظم کے صریح خلاف اور تہدید نبوی من شذ شذ فی النار اور وعید شدید قرآنی ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین لہ الھدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نولہ ما تولی ونصلہ جھنم وساءت مصیرا کے تحت حکم اپنے داخل ہونے کا اعتراف ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ عز مجدہ اتم واحکم۔

کتبہ الفقیر عبدالباقی محمد برہان الحق

القادری الرضوی الجبلپوری غفرلہ

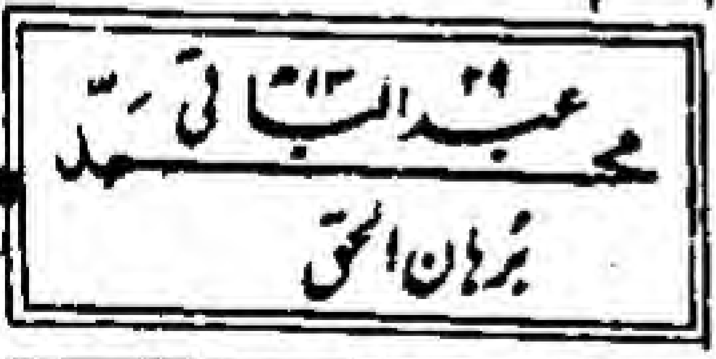

(۳۸) الجواب صحیح

محمد عبدالسلام ضیا صدیقی

حنفی قادری برکاتی رضوی مجددی جبلپوری غفرلہ

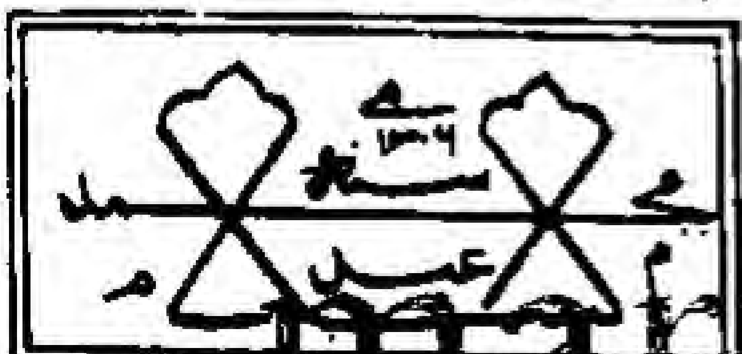

marfat.com

Marfat.com

فتوائے دربار علی پور شریف

(۳۹) حسام الحرمین کے فتاوے حق ہیں اور اہل اسلام کو ان کا ماننا اور ان کے مطابق عمل کرنا ضروری ہے۔ جو شخص ان کو تسلیم نہیں کرتا وہ راہِ راست سے دور ہے۔ حضرت رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شانِ مبارک میں جو شخص عمداً و سہواً بھی گستاخی کرے اور آپ کی ادنیٰ توہین و تنقیص کا تقریراً یا تحریراً مرتکب ہو وہ اسلام سے خارج اور مرتد ہے۔ جو شخص اُس کا فر اور بے ایمان کو مسلمان سمجھتا ہو وہ بھی اُسی کا حکم رکھتا ہے اہانۃ الانبیاء کفر عقائد کا صریح مسئلہ ہے۔ اور رضا بالکفر بھی کفر ہے۔ جیسا کہ کتب اسلامیہ میں باتفاق جمہور علمائے متقدمین و متاخرین مرقوم ہے۔ اس لئے ان اشخاص سے جو کہ حضرت رسول اکرم علیہ الصلوٰۃ والسلام یا دیگر حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰت والتسلیمات کی اہانت کریں نفرت و بیزاری ضروری و لازمی امر ہے۔

الراقم جماعت علی عفا اللہ عنہ بقلم خود از علی پور سیداں ضلع سیالکوٹ پنجاب۔

(۴۰) الجواب صحیح محمد حسین عفا اللہ عنہ مہتمم مدرسہ نقشبندیہ علی پور سیداں۔

(۴۱) جواب صحیح ہے۔ محمد کرم الٰہی بی۔ اے سکرٹری انجمن خدام الصوفیہ علی پور سیداں۔

(۴۲) الجواب حق العاصی خان محمد بقلم خود مدرس اول مدرسہ اسلامی ٹولہ ضلع اٹک۔

(۴۳) الجواب صحیح محمد کامران بقلم خود

فتوائے سرکار اعظم جمیعہ مقدس

(...) وجہ ہے کہ فرقہ مرتد خارج از اسلام ہیں ایسوں کے بارے میں

Marfat.com

ارشاد ہوا کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر تو ان کے اقوال پر مطلع ہو کر ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر۔ فتاوائے علمائے حرمین محترمین بلاشبہ حق ہیں۔ اور اتباع اُن کا اہم الفرائض اور اُن کا ماننا نہایت ضروری۔ واللہ تعالٰے اعلم۔

فقیر ابو العلا محمد امجد علی اعظمی عفی عنہ

محمد امجد علی اعظمی رضوی ۱۳۲۹ھ

(۴۵) بیشک دعوائے نبوت کفر اور گستاخیانِ شانِ اطہر صلے اللہ علیہ وسلم میں کفر اور ارتداد اور خدائے عزوجل صادق وسبحان کو کذب کا عیب لگانا کفر صریح علیٰ ہذا علم اقدس نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کو شیطان ملعون کے علم سے کم بتانا موجب لعنت وکفر نیز حضور اقدس وانور صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے علم اعلیٰ کو مذکورہ اشیاء کے علم سے تشبیہ دینا توہین علوم نبوی اور موجب ارتداد وکفر۔ اور ان کفریات کا قائل اور یہ اشخاص جن کی کتب مطبوعہ سے اس قسم کے عقائد ثابت ہیں۔ حسب فتاوائے علمائے حرمین شریفین نہ محض بے ادب اور گستاخ بلکہ خدا اور رسول کے دشمن اور بقاعدہ شرعیہ کافر و مرتد ہوئے۔ واللہ تعالٰے اعلم امتیاز احمد انصاری مفتی دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف

(۴۶) بے شک ان اقوال کا قائل ومعتقد کافر ہے اور فتاوائے حرمین حق ہے۔

محمد عبد الحمید عفی عنہ مدرس دار العلوم معینیہ عثمانیہ اجمیر شریف۔

(۴۷) ان کان ذلک فذلک عبد الحی عفی عنہ مدرس دار العلوم عثمانیہ اجمیر شریف۔

(۴۸) الجواب صحیح فقیر غلام علی عفی عنہ

(۴۹) لاریب فیما حُرّر فی کتاب حسام الحرمین المکرمین الشریفین فالعمل به واجب فقیر محمد حامد علی عفی عنہ

(۵۰) جواب صحیح ہے۔ غلام محی الدین احمد عفی عنہ۔ جلیاوی

(۵۱) جواب صحیح ہے۔ فقط احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۵۲) الجواب صحیح قاضی محمد احسان الحق نعیمی مفتی بہاولپور

marfat.com

Marfat.com

(۵۳) ما اجاب به المجیب اللبیب فھذا ھو الحق الصریح احمد مختار الصدیقی صدر جمعیۃ علمائے صوبہ بمبئی۔

(۵۴) الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد عظیم اللہ مکی عفی عنہ

(۵۵) اصاب من اجاب ابو الحسنات سید محمد احمد رضوی قادری الوری۔

(۵۶) اصاب من اجاب خادم الفقراء ظہور حسام غفرلہٗ

(۵۷) ختم نبوت کے بعد دعوت نبوت کفر۔ توہین سرکار رسالت کفر بلکہ اغلظ الکفریات والعیاذ باللہ حررہٗ الفقیر محمد عبد القدیر قادری (بدایونی فرزند حضرت تاج الفحول رحمۃ اللہ علیہ)

(۵۸) اشخاص مذکورہ کا فر و مرتد اور فتوئے حسام الحرمین واجب العمل
فقیر سید غلام زین العابدین سہسوانی

(۵۹) حسام الحرمین الشریفین بے شک صحیح اور اس پر عمل لازم۔
فقیر محمد عز الدین بہادر گنج پورنوی غفرلہٗ

(۶۰) جواب صحیح ہے۔ فقیر اسد الحق مراد آبادی عفی عنہ

(۶۱) حسام الحرمین میں جو کچھ لکھا ہوا ہے سب برحق ہے۔ فقیر محمد محسن عفی عنہ

(۶۲) فتاوی حسام الحرمین الشریفین بلاشبہ حق ست و بدان عمل کردن از ضروریات دین است۔ فقیر غلام معین الدین بہاری عفا عنہ الباری

(۶۳) من اعتقد او تفوہ بقول من الاقوال المذکورۃ فھو کافر بلا شبھۃ و من شک فی کفرہ فقد کفر وحسام الحرمین صحیح حق والعمل بہ واجب واللہ اعلم
الفقیر الحافظ عبد العزیز المراد آبادی غفرلہ اللہ ذنوبہ الابادی

(۶۴) فتاوے حسام الحرمین بلاشبہ حق ہے اور اس پر عمل و اعتقاد اہم الفرائض۔
[illegible] عبد الرحیم الدین [illegible] الحبیب الرحمانی۔ علی گڑھی

Marfat.com

Marfat.com

فتوائی دارالافتائے مُرادآباد

(۶۵) حسام الحرمین ہندوستان کے فخروعزت حضرت عظیم البرکۃ خاتم الفقہاء شیخ الاسلام والمسلمین حضرت مولانا الحاج المولوی الشاہ محمد احمد رضا خان صاحب قدس سرہ العزیز کا محققانہ فتوٰی ہے جسمیں بیدینان ہند کے کفر کا حکم فرمادیا ہے۔ حرمین طیبین کے نامدار فاضل نے اس کی تصدیق فرمائی ہیں۔ براہین ساطعہ وحجج واضحہ سے مؤاثق ومؤید ہے۔ اہل حق کو اس کے حق ہونے میں شبہ نہیں کہ وہ حکم صاف ہے۔ شریعت غرائے مصطفویہ کا علی صاحبہا الف الف صلاۃ و سلام وتحیۃ واللہ سبحٰنہ اعلم کتبہ العبد المعتصم بحبل المتین محمد نعیم الدین عفا عنہ المعین۔

محمد نعیم الدین ۱۳۲۶ھ
مفتی شرع محمد عمر

(۶۶) ما اجاب بہ سیدی فھو حق صراح عمر النعیمی

(۶۷) الجواب صحیح محمد عبدالرشید غفرالمجید

فتوائی مرکزی انجمن حزب الاحناف ہند لاہور

(۶۹) حسام الحرمین جو فتوٰی علمائے حرمین شریفین ہے۔ وہ سرتاپا حق وبجا ہے اور جن اقوال پر فتوے دیا گیا ہے فریقین میں منصف کو ان کی کتابوں سے ان اقوال کو مطابق کرکے دیکھنا کافی ہے اور معاند کو تمام قرآن بھی پڑھے نفع نہیں بخشتا۔ اللہ جلشانہ مسلمانوں کو توفیق انصاف دے اور ان بیدینوں سے اپنی امن میں رکھے۔ فقط

ابو محمد دیدار علی عفی عنہ

marfat.com
Marfat.com

ابومحمد سید محمد دیدار علی رضوی مجددی قادری
سابق مفتی مسجد جامع شاہی اکبرآباد و بالفعل خطیب
ومدرس مسجد وزیرخان واقع دارالخلافہ لاہور
سنہ ۳۱ ھ ہجری

(۶۹) نحمدہ ونصلی علی حبیبہ الکریم۔ لاریب حسام الحرمین مجموعہ فتاوے علمائے حرمین طیبین زادواللہ ہما تشریفا و تشریفا حق دیجا ہے۔ اور جملہ مسلمانان عالم کا فرض اولین ہے کہ اس کو مانیں اور حق جانیں۔ قالہ بفمہ ورقمہ لقلمہ العبد الراجی رحمۃ ربہ القوی ابوالبرکات سید احمد حسنی حنفی قادری رضوی الوری مدرس دارالعلوم حنفیہ مرکزی انجمن حزب الاحناف بند لاہور

نقوی سید احمد	
ہبراج	اہل

(۷۰) الجواب صحیح سید فضل حسین نقشبندی مجددی قادری گجراتی۔

(۷۱) الجواب صحیح سید عبدالرزاق نقشبندی مجددی حیدرآبادی۔

(۷۲) ذلک کذلک اناالمصدق لذلک نور محمد قادری دولوی شیخوپوری

(۷۳) ھذاالجواب صحیح مفتی محمد شاہ پونچھوی۔

(۷۴) الجواب المذکور صحیح عبدالغنی ہزاروی کارکری

(۷۵) الجواب صحیح محمد مقصود علی عفی عنہ

(۷۶) الجواب صحیح خاکسار حاجی احمد نقشبندی عفی عنہ

(۷۷) ھذاالجواب صحیح محمد عبدالغنی لاہور۔

فتوائے مدرسہ فیض الغربا آرہ

۸۱ [illegible]

marfat.com

Marfat.com

ہے یہ لوگ اس آیت کریمہ کے سزاوار ہیں قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ○ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ یعنی کہہ دیجئے اے نبی ان سے کیا اللہ اور اُس کی آیتوں اور اُس کے رسول کے ساتھ ٹھٹھا کرتے تھے بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔

عالمگیری میں یکفر اذا وصف اللہ تعالیٰ بما لایلیق بہ او نسبہ الی الجھل او العجز او النقص الخ جو شخص اللہ تعالیٰ کی ایسی شان بیان کرے جو اس کے لائق نہیں یا اُسے جہل یا عجز یا کسی ناقص بات کیطرف نسبت کرے۔ وُہ کافر ہے۔ اسی طرح جو اُسے اچھا سمجھے یا اُس پر راضی ہو وہ بھی کافر ہے۔ اعلام میں ہمارے علمائے اعلام سے کفر متفق علیہ کی فصل میں منقول ہے۔ من تلفظ بلفظ الکفر یکفر (الی قولہ) وکذا کل من ضحك علیہ او استحسنہ او رضی بہ یکفر جو کفر کا لفظ بولے کافر ہوا۔ اسی طرح جو اُس پر ہنسے یا اُسے اچھا سمجھے یا اس پر راضی ہو کافر ہو جائے گا۔ میں نے حسام الحرمین کو شروع سے آخر تک دیکھا ہے۔ جو کچھ اُس میں ہے صحیح ہے۔ مسلمانوں کو اُس پر عمل کرنا واجب ہے اُس کا منکر گمراہ ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم فقیر محمد ابراہیم عفی عنہ آروی حنفی قادری رضوی۔ مدرس مدرسہ فیض الغربا آرہ۔

(۷۹) بیشک ایسے عقائد کفریہ کا قائل کافر ہیں۔ میں نے حسام الحرمین کو دیکھا ہے صحیح ہے۔ اُس پر مسلمانوں کو عمل کرنا چاہیے۔ فقط محمد عبد الغفور عفی عنہ مدرس اول مدرسہ فیض الغربا آرہ۔

(۸۰) صح الجواب محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ فیض الغربا آرہ ضلع شاہ آباد۔

(۸۱) صح الجواب محمد نور القمر عفی عنہ مدرس مدرسہ فیض الغربا آرہ۔

(۸۲) الجواب فقیر محمد حنیف حنفی آروی عفی عنہ

(۸۳) الجواب صحیح سلطان احمد آروی عفی عنہ

(۸۴) الجواب صحیح محمد نعیم الدین عفی عنہ

marfat.com

Marfat.com

(۸۵) اصاب من اجاب عبد الحکیم آروی عفا اللہ عنہ

(۸۶) الجواب صحیح فقیر محمد عبد المجید غفرلہ المجید رضوی آروی۔

(۸۷) الجواب صحیح عبد الرحمٰن دربھنگوی

(۸۸) اصاب من اجاب محمد حنیف مدرس مدرسہ فیض الغربا آرہ۔

(۸۹) اصاب من اجاب محمد نصیر الدین آروی عفی عنہ

(۹۰) الجواب صحیح محمد غریب اللہ عفی عنہ مدرس مدرسہ فیض الغربا آرہ۔

فتوائے بائسی پورنیہ

(۹۱) فتاوٰے حرمین طیبین ضرور حق ہیں۔ جن کی حقیقت میں اصلا شبہ نہیں اس کی حقیقت پر آفتاب سے بھی روشن تر دلیل یہ ہے کہ ان اقوال کے قائلوں نے اس کے مقابل نہ صرف سکوت کیا بلکہ حکم میں اتفاق کیا جس کا مجموعہ ایک مستقل رسالہ میں بنام الختم علی لسان الخصم دیوبند میں چھپ چکا ہے۔ جسمیں انہوں لوگوں نے تصریح کی کہ بیشک ایسے اعتقاد و خیال و اقوال والے کافر ہیں۔ رہی یہ بات کہ ایسے اقوال کن لوگوں کے ہیں جن پر باتفاق علمائے بریلی و دہلی و دیوبند کفر کا فتوٰے ہے۔ ان مطبوعہ کتابوں کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے جن کا حوالہ "حسام الحرمین" میں ہے۔ جسے چھپے ہوئے بیس سال ہو گئے۔ کیا قادیانیوں کے ارتداد اور حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے والوں کے کفر جیسے اتفاقی مسئلہ میں بھی استفسار و سوال کی ضرورت ہے۔ واللہ اعلم

محمد ظفر الدین قادری رضوی غفرلہٗ

محمد ظفر الدین قادری رضوی
عبد العلا فضل بہاری

Marfat.com

Marfat.com

فتوائے سیتاپور

(۹۲) صورت مسئولہ میں جن لوگوں کے نام لکھے گئے ہیں وُہ ہر ایک شخص اپنے اقوال کی بنا پر دائرہ اسلام سے خارج اَور جو شخص ان کے اقوال پر واقفیت تامہ رکھتے ہوئے ان کو دائرہ اسلام سے خارج نہیں جانتا یا کچھ شک رکھتا ہے وُہ بھی دائرہ اسلام سے خارج ہے. کتاب مستطاب حسام الحرمین الشریفین حق ہے اَور عُلمائے حرمین شریفین نے جو فتوے دیا ہے۔ وُہ قطعاً یقیناً حق ہے. اس حسام الحرمین کو غلط نہ جانے گا مگر وُہ شخص اپنے پیارے جان سے زیادہ عزیز ایمان سے ہاتھ دھوئے گا. اس فتاویٰ مبارکہ کے حق ہونے میں اَور اس کے مسائل کے حق ہونے میں شک کرنا سراسر ایمان سے ہاتھ دھونا ہے۔ اللہ عزوجل اپنے پیارے حبیب ومحبوب طالب ومطلوب دانائے کل غیوب کے صدقہ اَور طفیل میں ہر ایک مسلمان کو اس مبارک فتوے پر عمل کرنے کی توفیق رفیق عطا فرمائے اَور عامہ مسلمین کو ان عقائد باطلہ سے اپنے حفظ وایمان میں رکھے. اَور ان دشمنانِ دین کی ظاہری تقویٰ وطہارت پر والہ وشیدا ہونے سے بچائے. یہ اشخاص مذکورہ بالا اسلام سے کوسوں دُور ہیں ان کی نماز وروزہ سب نامقبول اور عند اللہ تعالےٰ یہ مشرکین ونصاریٰ سے بدتر واللہ الموفق للحق والصواب وما علینا الا البلاغ. فقیر سید ارتضا حسین قادری برکاتی خادم سجادہ برکاتیہ مارہرہ ضلع ایٹہ وارد حال ضلع سیتاپور. اودھ

فتوائے ریاست جلال آباد

(۹۳) مجموعہ حسام الحرمین یقیناً حق ودرست ہے. اَور اس کی تصدیقات میں علمائے آفاق کا

marfat.com
Marfat.com

اتفاق اُس کی حقانیت پر آفتاب سے زیادہ روشن برہان ہے۔ صرف چند نجدی خیالات والے تو ہب پرست اگر انکار کریں تو حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے خادمان والا کو کچھ ضرر نہیں دے سکتا مولیٰ تعالیٰ مسلمانوں کو توفیق عطا فرمائے کہ وہ مجموعہ حسام الحرمین پر عمل کر کے سچے پکے مسلمان اور صاحبِ ایمان رہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم

محمد اسمٰعیل محمود آبادی مفتی ریاست جلال آباد، ضلع فیروز پور پنجاب

فتوائے پوکھریرا، ضلع مظفر پور

(۹۴) اور بے شک علما حسام الحرمین ایک معتبر اور مستند واجب العمل فتوے ہے۔ اس کے مفتی علام وحید العصر فرید الدہر مفتی اسلام مرجع عام امام انام بیخ کن نجدیان صف شکن بدمذہبان ہیں اور اس کے مصدقین عالیمقام و مقرظین اعلام علمائے بلد اللہ الحرام اور ساکنان بلدہ رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام ہیں۔ جزاہم اللہ تعالیٰ خیر الجزاء عنا وعن سائر المسلمین۔ ان خبثائے مذکورین فی السوال کے اقوال ملعونہ ان کی خباثتِ باطنی کا نمونہ ہیں۔ اے اللہ مجھے اور میرے سب سنی بھائیوں کو ان کے کید سے بچا۔ بجاہ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔ آمین یا رب العلمین حسام الحرمین سنی مسلمانوں کا دستور العمل ہے ہر سنی اس کو اپنا دستور العمل بنائے اور جس سے بچنے اور دور رہنے کو یہ رسالہ کہتا ہے اس کو اپنے سے دور کر دے گو اپنا ہی کیوں نہ ہو۔ ھذا بیان للناس وھدی وموعظۃ وبشری للمومنین واللہ تعالیٰ اعلم وعندہ ام الکتاب

خادم مفتی الاسلام ابوالولی محمد عبد الرحمٰن محبی ناظم نور الاسلام پوکھریرا

محمد نور الحلیم شاہ۔ تشریف آباد ڈاکخانہ رائپور ضلع مظفر پور

محمد ۱۳۔۔ عبدالرحمٰن محبی

(۹۵) الجواب صحیح والمجیب نجیح فقیر رشید احمد عرف صاحبان مکیاوی

در بھنگہ، کان اللہ ورسولہ

marfat.com

Marfat.com

۹۶) زہے کتاب مبارک حسام الحرمین ست کہ مزین بتصدیقات علمائے حرمین طیبین ست۔ دران لغو و دروغ بنظر نمی آید مگر کسے راکہ قائل کذب خدائے قدوس باشد وصف حقانیت او از من مپرسید بر حقیت او گواہ عادل کلام اہل حرم را ببینید۔

محمد عطاء الرحمن المتخلص بعطا عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ نور الہدی پوکھریرا۔

۹۷) حسام الحرمین کتاب لاریب فیہ ھدی للمتقین قہر رب العالمین علی المرتدین من الوھابین والنجدیین والقادیانین خذ لھم اللہ انی یوفکون۔

محمد ولی الرحمن غفرلہ المنان قادری رشیدی علیمی حلیمی مدرس اول مدرسہ نور الہدی پوکھریرا۔

۹۸) صدق المجیب محمد شفاء الرحمن قادری رضوی کان اللہ لہ مدرس سوم مدرسہ نور الہدی پوکھریرا۔

۹۹) الجواب حق والمجیب محق شرف الدین مدرس اول مدرسہ نور العلوم واقع کوہان۔

۱۰۰) کتاب حسام الحرمین کے ہر مسئلہ پر مسلمان کو عمل کرنا ضروری ہے۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد رحیم بخش قادری رضوی عفی عنہ

۱۰۱) فتاوے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا تعظیما کا ہر فتویٰ محق و واجب العمل ہے رہے مخالفین تو لھم فی الدنیا خزی ولھم فی الاخرۃ عظیم حسین۔

محمد حبیب الرحمن مدرس چہارم مدرسہ نور الہدی پوکھریرا۔

۱۰۲) مجیب محقق کا جواب لاجواب ہے۔

فقیر عبد الکریم بلیادی

۱۰۳) حسام الحرمین صارم ہندی بر گردن بد مذہبی ہے۔

فقیر عبد الحفیظ دربھنگوی غفرلہ

۱۰۴) الجواب لاریب فیہ فقیر ابوالحسن مظفر پوری عفی عنہ

marfat.com

Marfat.com

فتوائی ریاست بہاولپور

(۱۰۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الکریم سیدنا و مولانا محمد معدن الجود والکرم وآلہ وصحبہ اجمعین الیٰ یوم الدین۔ اما بعد اشخاص مذکورین فی السوال اعنی مرزا غلام احمد قادیانی و قاسم نانوتوی و رشید احمد گنگوہی و خلیل احمد انبیٹھی و اشرف علی تھانوی بلا شک و شبہ اپنے اقوال ملعونہ خبیثہ مجموعہ کفر و ضلال کے باعث یقیناً کافر و مرتد ہیں اور شخص ان کے اقوال کفریہ پر مطلع ہونے کے بعد بھی انہیں مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں توقف کرے وہ بھی کافر و مرتد ہے کتاب مستطاب حسام الحرمین شریف میں علمائے کرام و مفتیان عظام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً کے جو فتاوے مبارکہ مقدسہ ہیں وہ بالکل حق و صحیح ہیں اور مسلمانوں کو ان کا ماننا اور ان کے مطابق عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ ذلک ما عندی واللہ سبحنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الاکرم سیدنا و مولانا محمد معدن الجود والکرم وآلہ وصحبہ اجمعین الیٰ یوم الدین۔ کتبہ عبدہ المذنب الفقیر ابو محمد محمد ن المدعو بغلام رسول البہاولپوری عفی عنہ بمحمدن المصطفیٰ النبی الامی وآلہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہم وسلم۔

فقیر غلام رسول محمدی سنی عفی عنہ
حنفی قادری رضوی بہاولپوری ۱۳

فتوائی گڑھی اختیار خان بہاولپور

(۱۰۱) حسام الحرمین و استفتاء کا کافی جواب جو سراسر حق و صواب ہے۔ اور میں نے علم ہوا اور

marfat.com

Marfat.com

یعنی، صرف سرکار بدر قرار مظہرِ تم لاسم اللہ الاعظم سمیع بصیر علیم وخبیر ہر غائب و حاضر در ہر زمان و مکان حاضر و ناظر سید المرسلین محبوب رب العلمین قاسم الارزاق اولین وآخرین المنزہ عن ادناس البشریۃ والماء والطین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین وبارک وسلم الیٰ یوم الدین کا نعت خوان اور سگِ آستانِ حضرت حسان ہوں۔ الحمد للہ علیٰ احسانہ۔ توہین انبیاء و مرسلین صلوات اللہ علیہم اجمعین متفق علیہ کفر ہے۔ حضرت مولانائے روم رحمۃ القیوم کے ایک شعر پر جو شل شیر زر حملہ آور ہے ختم کرتا ہوں ے

کیست کافر غافل از ایمانِ شیخ ٭ کیست مردہ بیخبر از شانِ شیخ

ایک دوا اور بھی سن لیجئے ے

کافراں دیدند احمد را بشر ٭ چوں ندیدند از وے انشق القمر

ہاں وہاں ترکِ حدکن مہاں ٭ ورنہ ابلیسے شوی اندر جہاں

فقط عبد النبی المختار محمد یار فریدی محمدی عیسیٰ چشتی قادری۔ بقلم خود از گڑھی اختیار خاں ریاست بہاولپور

فتوائے کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ

(۱۰۷) الجواب وباللہ التوفیق فتاویٰ حسام الحرمین میں نے خود دیکھا مفتیان اعظم نے جو جو کچھ لکھا ہے بالکل صحیح و درست ہے۔ اہل اسلام کو ان فتاوے کا ماننا اور ان کے مطابق عمل کرنا نہایت ضروری ہے۔ کتبہ ابو یوسف محمد شریف الحنفی الکوٹلوی عفا اللہ عنہ۔

(۱۰۸) حسام الحرمین میں جو فتوے مندرج ہیں وہ حق اور صواب ہیں جو ان کو نہ مانے خود کافر اور بے دین ہے۔ ابو البرکات امام الدین حنفی قادری رضوی عفی عنہ از کوٹلی لوہاراں ضلع سیالکوٹ۔

(۱۰۹) الجواب صحیح ابو صالح سید میر حسین امام مسجد کوٹلی لوہاراں

marfat.com

Marfat.com

فتوائے کھروٹہ سیداں ضلع سیالکوٹ

(۱۱۰) حسام الحرمین تمامیت صحیح فتاوٰے کا مجموعہ ہے۔ علمائے حرمین کا اتباع ضروری ہے۔ جو نقائص سوال میں درج ہیں وہ واقعی کفریات ہیں خداوند قدوس پر جھوٹ کی تہمت لگانا صریح کفر ہے انبیاء ذباللہ علیٰ ہذا القیاس حضور پرنور شفیع یوم النشور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی توہین خواہ کسی طرح ہو کفر ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم

الفقیر السید فتح علیشاہ القادری عفی عنہ۔ من مقام کھروٹہ من مضافات سیالکوٹ۔

فتوائے چتوڑ۔ راجپوتانہ

(۱۱۱) بیشک فتاوٰے حسام الحرمین حق ہیں اور ان میں جن جن کو کافر کہا گیا وہ واقعی کافر ہیں ہر مسلمان کو ان کا ماننا ضروری ہے۔ بلکہ ان کا کفر ایسا کھلا ہوا ہے کہ بقول علمائے کرام ان کے اقوال سے واقف ہو کر بھی جو شخص ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور حسام الحرمین میں تو ان خبثا کے اقوال کی عبارتیں ان کی اصل کتابوں سے صفحہ بصفحہ نقل کر دی گئیں جن کو دیکھ کر ہر منصف حق و باطل میں تمیز کر سکتا ہے اور مسلمانوں کو ایسے خبثا سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ ھذا ھو الحق الصریح وخلافہ باطل قبیح واللہ تعالیٰ اعلم الفقیر عبد الکریم غفرلہ المولے الرحیم۔ چتوڑی

فتوائے مفتی لدھیانہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

marfat.com

Marfat.com

امابعد: استفتا میں جو کچھ درج ہے وہ سب صحیح ہے۔ تمام مسلمانان اہلسنت وجماعت کو کتاب مستطاب حسام الحرمین کے مندرجہ فتاوے کو مان کر ان پر عمل پیرا ہونا لازم ہے اس کے سوا ایک دیگر کتاب "تقدیس الوکیل عن توہین الرشید والخلیل" مصدقہ علمائے مفاق امرا بعہ حرمین شریفین زادہما اللہ شرفا وتعظیما میں بھی اسی طرح لکھا ہے جیسے کہ کتاب حسام الحرمین، یہ بات طے شدہ ہے کہ عقائد و اقوال مندرجہ استفتا، کلمات کفریہ ہیں پس تمام مسلمانان اہل سنت وجماعت کو حدیث شریف مایا کرو ایاہم اور آیات وَاِمَّا یُنْسِیَنَّکَ الشَّیْطٰنُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّکْرٰی مَعَ الْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ۝ اور وَلَا تَرْکَنُوْٓا اِلَی الَّذِیْنَ ظَلَمُوْا فَتَمَسَّکُمُ النَّارُ پر عمل کر کے ان مذکورہ بالا اشخاص اور ان کے پیرؤوں سے مقاطعہ کرنا ضروری ہے جب تک کہ وہ علی الاعلان تحریری توبہ نہ کریں۔ واللہ اعلم بالصواب۔ فقیر قاضی فضل احمد عفا اللہ عنہ سنی حنفی نقشبندی مجددی مقیم لودھیانہ پنجاب۔

فتوائے دہلی

(۱۱۳) اس عاجز کا یہ کہاں زہرہ کہ حضرات علمائے کرام حرمین شریفین کے مخالف لب کشائی کر سکے اُن حضرات نے جو کچھ فرمایا حق وواجب العمل ہے۔ فقط محمد مظہر اللہ غفرلہ امام مسجد فتحپوری دہلی

فتوائے امرتسر لاہور

(۱۱۴) باسمہ سبحنہ۔ الجواب بعون الملک الوہاب فتوے حسام الحرمین شریفین زادہما اللہ تشریفا وتکریما حق ہیں۔ والحق احق واحری بالقبول اہل اسلام کو ان کا ماننا لازم بلکہ الزم ہے۔ اور ان پر عمل کرنا لابدی امر ہے۔ مذکورۃ الصدر اشخاص ذئاب فی ثیاب ہیں۔ ان سے اجتناب کلی ضروری ہے ھذا ماعندنا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

marfat.com

Marfat.com

راقم العبد المفتقر الی العزیز ابو رشید محمد عبد العزیز عفا اللہ عنہ خطیب جامع مسجد مزنگ لاہور متصل چاہ چینہ مُلا۔

(۱۱۵) فتاوٰی حرمین میں جو کچھ ہے چاہے کسی شخص یا کسی قول یا فعل کی بابت بیان اور حکم ہے، وہ سب مسلمانوں کو ماننا لازم اور واجب ہے۔ جیسا کہ مجیب مصیب نے تحریر فرمایا ہے۔

گل محمد امام مسجد مرزا احمد دین۔ محلہ چاہ کھوارہ۔ مزنگ لاہور

فتوائے سہاور ضلع ایٹہ

(۱۱۶) اعلیٰحضرت مجدد مائۃ حاضرہ فاضل بریلوی رحمۃ اللہ علیہ کے ہم سب متبع ہیں اور اس بارے میں ان کی تصریحات و تحقیقات علیہ کیطرف رجوع کرنا بہت کافی ووافی ہے بہ نسبت اس کے کہ اب کسی سے جدید فتوے حاصل کئے جائیں۔ والسلام علی من اتبع الھدیٰ۔

فقط رقیمہ سہاوری الطبیہ محمد عبد المجید حنفی عنہ

فتوائے مدراس

(۱۱۷) حسام الحرمین کے فتاوٰے حق ہیں اور مسلمانوں پر ان کا ماننا لازم اور ضروری اور واجب العمل ہے۔ ان فتاوٰی کا انکار گمراہی ہے۔ واللہ اعلم فقیر محمد خلیل الرحمٰن بہاری قادری حنفی رضوی مقیم مدراس۔

فتوائے بھیں ضلع جہلم

حسام الحرمین میں جو کچھ کتاب میں مندرج ہے دیوبندی جن کے سرگروہ

marfat.com

Marfat.com

خلیل احمد و رشید احمد ہیں۔ نجدی گروہ متبعین محمد بن عبد الوہاب نجدی سے بھی زیادہ خطرناک ہیں
کیوں کہ نجدی تو پہلے ہی سے مسلمانانِ مقلدین سے الگ تھلگ ہو گئے۔ مسلمانوں کو اُن کے عقائد خبیثہ
سے آگاہی ہو گئی اور اُن سے مجتنب ہو گئے۔ لیکن دیوبندی حنفی وہابی نما حنفی مسلمانوں سے شکر و شیر
ہو کر گویا حلوے میں زہر ملا کر ان کو ہلاک کر رہے ہیں۔ اعاذنا اللہ منہم اور اب تو ابن سعود نجدی
کے مداح بن کر عملاً مسلمانوں سے انہوں نے علیحدگی اختیار کر لی ہے۔ بہر حال نجدیوں اور دیوبندیوں
کے دلوں میں خدا و رسول خدا کی کچھ عظمت نہیں ہے۔ امکان کذب باری کے قائل ہو کر انہوں
نے توہین باری تعالیٰ کے جرم کا ارتکاب کیا۔ حضور سرورِ عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی تنقیص شان
میں مشرکین سے بھی بڑھ گئے۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم معاذ اللہ حیوانات اور مجانین کی
طرح اور شیطان کے علم سے کم بتایا۔ میلاد النبی کو کنہیا کے سوانگ سے تشبیہ دی اور میلاد کرنے
والوں کو مشرک کہا۔ آں حضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے لا یؤمن احد کم حتی
اکون احب الیہ من والدہ وولدہ والناس اجمعین اور چوں کہ ان لوگوں کے دلوں میں
حب رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ذرہ بھی موجود نہیں۔ اس لئے یہ خارج از اسلام اور کافر ہیں۔
جیسا کہ علمائے حرمین شریفین کا مدلل و مفصل فتویٰ ان کی نسبت صادر ہو چکا ہے۔ والسلام
خاکسار ابو الفضل محمد کرم الدین عفا اللہ عنہ از بھیں تحصیل چکوال۔ ضلع جہلم۔

(۱۹۱) الجواب صحیح احمد دین واعظ الاسلام۔ از باوستہائی ضلع جہلم۔

(۲۰۰) صح الجواب محمد فیض الحسن عفا عنہ (مولوی فاضل) مدرس عربی گورنمنٹ ہائی اسکول
چکوال ضلع جہلم۔

فتوائے سنبھل ضلع مراد آباد

(۲۱۱) مجموعہ حسام الحرمین میں نے از اوّل تا آخر دیکھا اُس کے سب فتاوی حق اور اقوال معتبرہ ہیں۔
اور کیوں نہ ہوں کہ اُس میں ان علمائے کرام کی تحقیقات ہے کہ ... جن کو علاوہ فضل

marfat.com

Marfat.com

کمال کے فیض حضوری کا بھی شرف حاصل ہے۔ واقعی غلام احمد قادیانی، قاسم نانوتوی، رشید احمد گنگوہی خلیل احمد انبیٹھی، اشرف علی تھانوی اپنے اپنے مذکورۂ بالا اقوال کی بنا پر کافر مرتد خارج از اسلام ہیں۔ اور ان کے اقوال کی کفری مراد ایسی ظاہر ہے۔ کہ ان میں کسی ایسی تاویل کی گنجائش نہیں جس سے ان کا اسلام ثابت ہو سکے۔ لہٰذا جو شخص باوجود اقوال مذکورہ پر مطلع ہونے کے ان کو مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔

کتبہٗ محمد اجمل القادری مدرس المدرسۃ الاسلامیۃ الحنفیہ۔ من سنبھل۔

فتوائے دادوں ضلع علیگڑھ

(۱۲۲) الجواب وھو الموفق بالصدق والصواب کتاب حسام الحرمین بے شک درست اور بالکل صحیح اور بلا ریب قابل عمل ہے۔ جن جن اشخاص پر جو جو حکم لگایا گیا وہ میرے نزدیک یقیناً حتماً جزماً حق و صواب ہے۔ اور وہ شخص بحکم شریعت غرّائے محمدیہ صلی اللہ تعالےٰ علی صاحبہا و آلہٖ و بارک وسلم و کرم ایسے ہی ہیں۔ اور جو شخص ان ملاعنہ کے اقوال خبیثہ پر یقینی اطلاع پاکر ان کو مسلمان جانے وہ کفر میں ان کا ساتھی ہے۔ العیاذ باللہ العلی العظیم اُن کی یہ بھیانک کالی بلا اس کو بھی لپٹ گئی۔ واللہ سبحٰنہٗ وتعالےٰ بالصواب علم و علمہٗ جل مجدہ اتم و احکم۔

وانا الفقیر القادری محمد المدعو بعماد الدین الجمالی غفرلہٗ

(۱۲۳) میں مجیب کی حرف بحرف تصدیق کرتا ہوں۔ فقیر غلام محی الدین قادری جمالی غفرلہٗ

فتوائے شاہجہان پور

(۱۲۴) [illegible] قادیانی [illegible] علیہ الصلاۃ و

Marfat.com

السلام کی شان اقدس میں سخت گستاخیاں اور دریدہ دہنیاں کی ہیں اور نانوتوی نے اپنی کتاب تحذیر الناس میں نئے نبی آنے کو جائز اور ختم نبوت میں غیر محل ٹھہرایا اور رشید احمد گنگوہی نے امکان کذب باری کو تسلیم کیا بلکہ محمود حسن دیوبندی نے جسے وہابیہ شیخ الہند کا خطاب دیتے ہیں ہر عیب کا ذات باری میں امکان مانا۔ اور خلیل احمد انبیٹھی نے کتاب براہین قاطعہ مصدقہ رشید احمد گنگوہی میں علم اقدس کو شیطان کے علم سے کم بتایا اور اشرف علی تھانوی نے کتاب حفظ الایمان میں علم اقدس کو بچوں پاگلوں وغیرہ کے علم سے تشبیہ دی اور بہت کچھ خرافات بکے۔ جس کی بنا پر علمائے حرمین طیبین زادہما اللہ شرفاً نے کفر کے فتوے دیے جو حسام الحرمین میں سب موجود ہیں۔ حسام الحرمین کے فتاوے کے موافق ہر مسلمان کو عمل کرنا چاہیے بلاریب یہ سب فتوے درست اور صحیح ہیں اور ان کے حق ہونے میں ذرہ برابر شک و شبہ نہیں۔

خادم الاطباء فقیر سلامت اللہ قادری رضوی عفی عنہ۔ از رنگین چوپال شاہجہان پور

فتوائے نکودر، ضلع جالندھر

---

(۱۲۵) کتاب براہین قاطعہ مؤلفہ مولوی خلیل احمد و مصدقہ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی صفحہ ۲ میں لکھا ہے۔ امکان کذب کا مسئلہ تو اب جدید کسی نے نہیں نکالا بلکہ قدما میں اختلاف ہوا ہے۔ اور اس پر طعن کرنا مشائخ پر طعن کرنا ہے۔ اور اس پر تعجب کرنا محض لاعلمی ہے۔ مذکورہ بالا عبارت سے معلوم ہوا کہ یہ دونوں امکان کذب کے قائل ہیں۔ اسی کتاب کے صفحہ ۵۱ میں ہے: شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہے فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ صفحہ ۵۲ میں ہے ملک الموت سے افضل ہونے کی وجہ سے ہرگز ثابت نہیں ہوتا کہ علم آپ کا ان امور میں ملک الموت کے برابر بھی ہو چہ جائیکہ زیادہ۔ اس عبارت کا مطلب یہ ہے کہ شیطان اور ملک الموت کا علم حضرت محمد صلے اللہ علیہ وسلم سے زیادہ ہے۔ اور یہ قرآن

marfat.com

Marfat.com

سے ثابت ہے. حضرت کی وسعت علم قرآن سے ثابت نہیں۔ دوسری عبارت کا مفہوم یہ ہے کہ حضور انور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا علم ملک الموت کے برابر بھی نہیں زیادہ ہونا تو علیحدہ ہے مولوی اشرف علی تھانوی حفظ الایمان صفحہ ۸ میں لکھتے ہیں۔ اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں، تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ یہ اقوال باطلہ ہیں اور گمراہی پیدا کرنے والے ہیں۔ ہر مومن مسلمان کو ایسے بدعقیدے سے توبہ کرنی چاہیے۔ ان اقوال کا قائل اور ایسا عقیدہ رکھنے والا شخص گمراہ ہے۔ حسام الحرمین کے فتاوے صحیح ہیں۔ اور علمائے حق کے لکھے ہوئے ہیں۔ براہین قاطعہ کے دیگر مقاموں پر فاتحہ علی الطعام و میلاد شریف کو بھی ناجائز لکھا ہے یہ بھی غلط ہے۔ ایسی بیہودہ کتاب کو پڑھنا بھی درست نہیں ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی کے متعلق تو فتاوے مطبوعہ کثرت سے ہیں۔ جن میں اس کو قطعی کافر لکھا گیا ہے۔ اور دلائل سے ثابت کیا گیا ہے۔

فقیر سید محمد حنیف چشتی مفتی نکودر ضلع جالندھر۔

فتوائے مئو ضلع اعظم گڑھ

(۱۲۶) فتاوے مقدسہ حسام الحرمین بہت درست اور حق ہیں۔ صحیح العقائد مسلمانوں کو اس کا ماننا ضروری ہے۔ بد باطنوں کا ذکر نہیں۔ ابو المحامد احمد علی از مئو ناتھ بھنجن ضلع اعظم گڑھ

ملخص از فتوائے معکر بنگلور

(۱۲۷) اہل ایمان کے لئے رسالہ قاہرہ حسام الحرمین حجت قوی ہے۔ اہل سنت اس رسالہ متنبہ [illegible] دیانی ہے۔

Marfat.com

اس کے مصنف مجدد مائۃ حاضرہ صاحب حجت قاہرہ امام الحنفیہ شیخ الاسلام بحر العلوم علامہ زخار مولانا شاہ احمد رضا خان صاحب قادری حنفی سنی بریلوی قدس سرہ ہیں۔ اس رسالہ پر ہم اہلسنت کو عمل کرنا واجب ہے۔ کیونکہ وہ ہم اہلسنت کے امام تھے پس اعلیٰحضرت بریلوی قدس سرہٗ پر اور آپ کی تصانیف پر اعتراض کرنے والا وہابی خبیث ہے۔ اور وہابیہ کے لئے علمائے عرب بالخصوص مفتیان حرمین طیبین کا یہ فتوے ہے۔ من لم یکفر النجدیۃ الوھابیۃ فھو کافر جو شخص نجدیوں اور وہابیوں کو کافر نہ کہے تو وہ کافر ہے اور کفر بھی ایسا سخت کہ "من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر" یعنی ہر شخص وہابیوں دیوبندیوں کے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد بھی اُن کے کافر ہونے میں شک کرے وُہ خود کافر ہے۔ فتاوی الحرمین اور فتاوئے حرمین کا تازہ عطیہ ملاحظہ ہو کہ اعلیٰ حضرت مجدد مائۃ حاضرہ کو علمائے عرب و مفتیان حرمین طیبین نے کن خطاب سے یاد کیا اور آپ کی ذات با برکات کو مغتنمات سے جانا اور آپ کے وجود پر افتخار فرمایا۔ واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

حررہ الراجی لطف ربہ القوی
عبد النبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی بھروالہ
المقیم فی عسکر بنگلور

فتوائے امروہہ ضلع مرادآباد

(۱۲۸) ان اقوال کے کفریہ ہونے میں جو حکم فتاوی حسام الحرمین میں دیا گیا ہے حق ہے۔ مسلمانوں کے لئے واجب الاعتقاد واجب العمل ہے۔ واللہ اعلم بالصواب۔

محمد خلیل عفی عنہ مدرس مدرسہ اہلسنت وجماعت مسماۃ بمدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ

(۱۲۹) علمائے حرمین شریفین کی رائے سے متفق ہوں [illegible]

marfat.com

Marfat.com

(۱۳۰) الجواب صحیح سید سعید احمد عفی عنہ مدرس سوم مدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ

(۱۳۱) الجواب صحیح والمجیب مصیب عبد الحمید بقلم خود عفی عنہ مدرس دوم مدرسہ محمدیہ حنفیہ امروہہ

نقل از فتوائے گھنوڑہ ضلع ہوشیار پور

(۱۳۲) جو کچھ حسام الحرمین میں لکھا ہے بالکل صحیح و درست ہے۔ اس پر عمل کرنا ہر مسلمان کو لازم بلکہ الزم ہے۔ مسلم مع نووی جلد اصفحہ ۱۰ میں ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہے۔ رسول اللہ صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرماتے ہیں۔ یکون فی اخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم آخر زمانے میں کچھ لوگ ہوں گے بڑے دھوکے باز بڑے جھوٹے تمہارے پاس وہ باتیں لائیں گے جو نہ تم نے سنیں نہ تمہارے باپ دادا نے ان سے دور بھاگو انہیں اپنے پاس سے دور کرو وہ تم کو گمراہ نہ کر دیں کہیں وہ تم کو فتنہ میں نہ ڈالدیں۔

حررہ الراجی رحمت ربہ القوی امجد علی غفر لہ الولی بمقام گھنوڑہ ضلع ہوشیار پور پنجاب۔

فتوائے دیگر از لاہور

(۱۳۳) حامداً و مصلیاً جو شخص گنگوہی و تھانوی و دیوبندی مذکورین کا معتقد ہو وہ ضرور ور الب کافر و مرتد ہے۔ اس کی کلمہ گوئی و قبلہ روئی وغیرہ کا کوئی اعتبار نہیں وہ قولہ تعالےٰ ومن الناس من یقول امنا باللہ وبالیوم الاخر وما ھم بمؤمنین کا مصداق ہو کر اہل اسلام سے خارج ہو گیا گو بظاہر مسلمان کہلائے حضرت قاضی ثناء اللہ پانی پتی علیہ الرحمۃ نے آیات منافقین میں تمام گمراہ کر [illegible] مثنوی شریف میں فرماتے ہیں

Marfat.com

اے بسا ابلیس آدم روی ہست ÷ پس بہر دستے نباد داد دست

دیوبندی علماء آدم نما ابلیس ہیں۔ مسلمانوں کی بولی بول کر کافر بناتے ہیں۔ جیسے مثنوی میں فرماتے ہیں ؎ زانکہ صیاد آورد بانگ صفیر ÷ تا فریبد مرغ را آں مرغ گیر

ان لوگوں کا کفر و الحاد اُن کی تصنیفات مردودہ سے اظہر من الشمس ہے۔ مسلمانوں پر حجت تمام ہوگئی۔ اہل اسلام ایسے ڈاکوؤں سے ایمان بچائیں اور ان کی چرب لسانی و وساوس شیطانی اور دھوکوں سے بچیں۔ کتاب حسام الحرمین شریف ایسے ڈاکوؤں سے بچنے کے لئے نہایت عمدہ کتاب ہے۔ بلکہ سپر ایمان ہے۔ مسلمانوں کو اُس پر عمل کرنا فرض ہے۔ اور جو شخص اس کو بُرا کہے اُسے مردود وہابی دیوبندی سمجھیں۔ اور مرزا غلام احمد قادیانی نے دعوے رسالت کھلم کھلا کیا۔ اور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی سخت توہین کی، اس کے کفریات لاتعد و لاتحصی ہیں۔ جو شخص ایسے ملحدوں کو کافر نہ جانے وُہ خود کافر ہوتا ہے۔ فقیر حاذالقدیر محمد نبی بخش حلوائی لاہوری کان اللہ لہٗ

(۱۳۴) واقعی کتاب حسام الحرمین شریف پر عمل کرنا اہلسنت وجماعت کے لئے ایمان کی سپر ہے جو اُسے بُرا کہے وُہ کاذب اور گمراہ گر ہے۔ سید مختار علی شاہ حال لاہوری۔

(۱۳۵) حسام الحرمین واقعی صحیح کتاب ہے۔ فی زماننا درستی ایمان کے لیے اُس پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اور اُس کا خلاف ضلالت در ضلالت ہے۔ محمد فضل الرحمٰن عفی عنہ

فتوائے وزیرآباد

(۱۳۶) واقعی ایسے عقائد والے شخص دائرہ اسلام سے خارج ہیں لہٰذا ایسے شخصوں کے ساتھ اہل اسلام کو مؤانست ومؤاکلت ومشاربت ومجالست کرنا شرعاً حرام ہے۔ دیوبندی ہو چاہے قادیانی ہو۔ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم ومن یضلل فلا ھادی لہٗ اور کتاب حسام الحرمین کو ہر ایک نے ضرور پڑھا لے ... بالکل درست ہیں۔ اللہ

marfat.com

Marfat.com

فنا نے مولف کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ ابو المنصور خادم شریعت محمد نظام الدین ملتانی حنفی قادری سروری عفی عنہ حال وارد وزیرآباد دروازہ موجدین۔

فتوائے رامپور

(۱۳۷) فتاوے حسام الحرمین یقیناً قابل عمل ہے اور صحیح ہے۔
محمد ریحان حسین المصری المجیدی مدرس مدرسہ ارشاد العلوم

محمد وصی
حسین
محمد ریحان

فتوائی کان پور

(۱۳۸) فتاوے حسام الحرمین واقعی علمائے حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً و تعظیماً کے دستخط کردہ شدہ اور مصدقہ تحریر کردہ ہیں۔ ان علماء میں سے اکثر کو میں جانتا ہوں۔ اس زمانہ میں جبکہ ابن سعود نامسعود کے جور و تشدد کا زمانہ آیا تو ہندوستان کے غیر مقلدین و وہابیین کی بن آئی، انہوں نے اپنی ریشہ دوانی سے ان علماء سے جو بچے رہ گئے تھے ان کو اپنے دستگیر ابن سعود کے ذریعے سے انواع واقسام کی تکالیف دلوائیں یہاں تک کہ بہت سے اہل مکہ و علمائے مکہ طائف میں شہید کر دیئے گئے اور بہتوں نے حجاز کو چھوڑ دیا کوئی افریقہ میں اور کوئی یمن میں اور کوئی ملک جاوا میں جا کر امن پذیر ہوا۔ ان فتاوے پر ہر مسلمان اہل سنت و جماعت کو عمل کرنا ضروری ہے۔ اور جو مسلمان بعد اطلاع کے عمل نہ کرے گا۔ یا شک کرے گا انہیں وہابیوں کے ساتھ اس کا حشر ہوگا۔ وما علینا الا البلاغ۔ ہر سنی مسلمان کا فرض ہے کہ ان فتاوے کے مطابق عمل کرے۔ واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم واللہ تعالیٰ اعلم۔

حررہ محمد مشتاق احمد عفا عنہ الصمد ابن مسکین مدرس شمس العلوم بدایون حال وارد مکان پور مسجد

Marfat.com
Marfat.com

زنگیاں مدرسہ دار العلوم۔

(۱۳۹) الجواب صحیح والمجیب مصیب العبد فقیر محمد غفرلہ الصمد مدرس مدرسہ احسن المدارس کانپور۔

(۱۴۰) جواب صحیح ہے اور مجیب نجیح ہے۔ واقعی ان فتووں پر عمل کرنا ضروری ہے اور امور بالا کے معتقد کافر اور مرتد ہیں۔ کتبہ محمد سلیمان عفا عنہ ذنوبہ خادم آستانہ احمدیہ کانپور

(۱۴۱) الجواب حق لاشک فیہ خادم العلماء ابو المکرم محمد وسیم خان عفا عنہ المنان دار العلوم مدرسہ دار العلوم کانپور۔

فتوائے انولہ ضلع بریلی

(۱۴۲) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین۔ کتاب مستطاب حسام الحرمین مصنفہ اعلیٰ حضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ حق اور بلاریب حق اور عین حق ہے۔ اس کتاب کی جلالت اُس کے صفحات پر ضیا سے ظاہر اس کی رفعت مکان اُس کے اوراق پر فضا سے باہر۔ جن علمائے اعلام ومقتدیان انام کے زریں و مستطاب سے مزین ہے وہ ہستیاں ہمارے لئے مایہ ناز ہیں اور اُن کے مواہیر ہی اس کی تصدیق کے لئے مہر ہیں۔ جو کچھ اس کتاب میں مسطور ہے وہ بالکل واقع کے مطابق مسائل شرعیہ کے موافق ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے بیشک دعوئے نبوت کیا اس سے وہ مرتد ہوا۔ خلیل احمد انبیٹھی نے اپنی کتاب براہین قاطعہ میں جس کی تصدیق رشید احمد گنگوہی نے کی۔ رب ذوالجلال کو کذب پر قادر ہونا لکھا سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے علم کو شیطان وملک الموت کی وسعت علم سے کم بتایا۔ اشرف علی تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان میں حضور کے علم کو زید وعمرو وصبی ومجنون وحیوانات وبہائم کے علم کے برابر لکھا۔ ہر مسلمان جس کے دل میں ایک ذرہ ایمان ہوگا۔ وہ صاف اپنے ایمان سے فیصلہ کرے گا۔ آیا یہ کلمات شان اقدس میں توہین ہیں یا نہیں۔ انہیں توہین آمیز کلمات کے قائلین پر علمائے حرمین طیبین نے کفر وارتداد کے فتوے دیئے تمام مسلمانوں ان کی ظاہری صورت کو دیکھ کر ان

marfat.com

Marfat.com

کے مکروکید سے محفوظ رہیں۔ حررہ الفقیر القادری محمد عبد الحفیظ الحنفی السنی عفی عنہ ابن الحضرۃ عظیم البرکۃ مولانا المولوی الحافظ الحکیم الحاج محمد عبد المجید القادری الآنولوی البریلوی ادام اللہ علینا ظلالہ۔

(۱۴۳) الحمد للہ الذی نور قلوبنا بنور الایمان ووقانا من شر الفرقۃ الضالۃ للضلۃ الوھابیۃ وجمیع المرتدین واھل الطغیان وافضل الصلٰوۃ واکمل السلام علی النبی العالم مایکون وما کان المنزہ من کل عیب ونقصان وعلی الہ وصحبہ رفیع المکان واولیاء امتہ وعلماء ملتہ ذوی الفضل والاحسان۔ آمین بیشک کتاب لاجواب حسام الحرمین حق وصواب اور اہل سنت وجماعت کی جان کا ایمان اور ایمان کی جان دلوں کا سرور آنکھوں کا نور اور اللہ واحد قہار اور اس کے حبیب سید ابرار جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں کے سروں پر غیظ وغضب کا پہاڑ اُن کی آنکھوں میں غصہ وغم کا جلتا کھٹکتا انگارا اور خار اور دلوں میں رنج والم کا خنجر آبدار ہے۔ لاریب اس میں علمائے کرام ومفتیان عظام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً نے اُن سرگروہ وہابیہ ملاعنہ مذکورین فی السوال اور غلام احمد مرزا قادیانی خذلہم اللہ تعالیٰ فی الدنیا والآخرۃ پر اُن کے عقائد خبیثہ فاسدہ واقوال کفریہ باطلہ کے سبب فتوائے کفرو ارتداد دیا اور صاف صاف بالاتفاق فرما دیا اور حکم شرع سنا دیا کہ من شک فی کفرہ وعذابہ فقد کفر جوان خبثائے ملاعنہ کے اقوال کفریہ پر مطلع ہو کر اُن کے کفر وعذاب میں شک کرے۔ وہ بھی انہیں جیسا کافر ومرتد ہے۔ اس لیے کہ اس نے اللہ عزوجل کی جلالت وعزت محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عزت وحرمت کو ہلکا جانا اور اُن کے بدگویوں کو کافر نہ جانا واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

کتبہ

الحقیر الفقیر الی جناب القدیر محمد عبد اللطیف القادری الحنفی السنی الآنولوی البریلوی عفی عنہ وعن والدیہ بجاہ النبی الرؤف الرحیم علیہ وعلی الہ واصحابہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

marfat.com
Marfat.com

فتوائے ہلدوانی ضلع نینی تال

(۱۴۴) حسام الحرمین شریف کے فتاویٰ سراسر حق و ہدایت ہیں ان کا ماننا اور ان پر عمل کرنا مسلمانوں کے لیے لازم و ضروری ہے ان کا خلاف نہ کرے گا مگر گمراہ بددین بندۂ شیاطین واللہ تعالیٰ اعلم۔
وعلمہ اتم ۔ حررہ ابوالفیاض عبدالحی علیمی غفرلہ خادم مدرسہ معین الاسلام ہلدوانی۔

(۱۴۵) ھذا الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ اتم ۔ کتبہ محمد اسمٰعیل

فتوائے مان بھوم

(۱۴۶) علمائے حرمین شریفین نے ان کے اقوال پر مطلع ہوکر فتویٰ دیا اور اُن کو حق تھا کہ ایسے اقوال ملعونہ کہنے والے کے لیے اللہ اور اس کے رسول جل وعلا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا حکم صاف صاف بیان فرمادیں۔ مولیٰ تعالیٰ اُن کو بہتر جزا دے آمین۔ حسام الحرمین شریفین کے فتاویٰ بیشک حق ہیں اُن میں شک کرنے والا وہی ہیں جو اللہ و رسول جل وعلا وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی توہین کرتے ہیں۔ کل مسلمانوں کو ان کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ضروری ہے۔
واللہ اعلم بالصواب فقیر ابوالکشف محمد یحییٰ النعیمی غفرلہ ذنوبہ مدرس مدرسہ اسلامیہ کنواڈیہ ضلع مان بھوم

فتوائے حیدرآباد دکن

(۱۴۷) ان سب (قادیانی گنگوہی نانوتوی انبہٹی تھانوی) کی ہرزہ سرائی اور یاوہ گوئی اور گستاخی و بے ادبی کا دندان شکن جواب حضرت مولانا شاہ محمد رضا خان صاحب قادری بریلوی

marfat.com

Marfat.com

رحمۃ اللہ علیہ نے نہایت مدلل طریقہ سے دیا ہے۔ فتاوے حسام الحرمین میں بھی ان کی اچھی خبر لی گئی ہے۔ ہدایت پانیوالوں کے لئے یہ بہترین کتاب ہے۔ البتہ جن کے قلب پر قساوت کی مہر لگا دی گئی ہاں ان کے نہ تو قرآن شریف ہی ہدایت کا ذریعہ بن سکتا ہے اور نہ رسولوں کی تبلیغ ومن یضلل اللہ فلا ھادی لہ۔ علاوہ ان خبیث عقائد کے سب سے بڑا فتنہ جو ان کی کتابوں سے برپا ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ جس کسی مسلمان کو انہوں نے اپنے عقائد سے چاہے جزئیات ہی میں کیوں نہ ہوں مختلف پایا ساتھ ہی اس کو کافر ٹھہرایا ان کی اس کوتاہ نظری اور کافر گری کے باعث ان کے ہم خیال معدودے چند جواریوں کے سوا باقی روئے زمین کے چالیس کروڑ مسلمان کافر ٹھہرتے ہیں۔ العیاذ باللہ جس گروہ کا صبح سے شام تک یہ کام ہو کہ مسلمانوں کو کافر بنایا کرے اُن کے متعلق جو کچھ بھی کہا جائے کم ہے۔ اور اُن کی اس کافر گری کے سبب علمائے حرمین نے اپنی کتاب حسام الحرمین میں جو کچھ تحریر فرمایا ہے وہ سر تا سر حق ہے۔ اس کتاب کے طبع ہونے کے بعد سے حق واضح اور باطل سرنگوں ہو چکا خود اس کتاب کا اسم گرامی اپنی حقانیت کا آپ ضامن ہے اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پروردگار عالم ہر عاشق رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو ان کافر گروں کے شر و رد آفات سے مامون و مصون رکھے۔ المجیب الفقیر الی اللہ الغنی السید محمد بادشاہ الحسینی واعظ مکہ مسجد حیدرآباد دکن۔

السید وحید القادری الموسوی ۱۳

(۱۴۸) الجواب صحیح احمد حسین

(۱۴۹) المجیب المجیب لبیب مصیب

محی الدین قادری
سید شاہ لطیف

(۱۵۰) نعم الجواب لاریب فیہ

(۱۵۱) المجیب مصیب جو شخص ان حضرات وہابی اعتقاد و جنتی فرقہ کی کتابیں دیکھتا ہے تو پاتا ہے کہ ہر قدم پر اہل حق کی تکفیر اور حبیب خدا احمد مصطفےٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی اپنی دانست میں تحقیر کرتے ہیں اور رات دن اسی فکر میں اپنی عمر گذارتے ہیں اور روز ایک نیا مسئلہ اسکی معتقد کا [illegible] تحقیق [illegible] یہ لوگ غیر مقلد بنا

marfat.com
Marfat.com

سے بدتر ہیں کہ ان کو ائمہ سے اختلاف ہے اور ان حضرات کو حبیب خدا سے عناد ہے۔ یریدون لیطفؤا نور اللہ بافواھھم واللہ متم نورہ ولو کرہ الکافرون۔

الفقیر عبد القادر قادری حیدرآبادی سینئر پروفیسر شعبۂ دینیات کلیۂ جامعہ عثمانیہ (حیدرآباد دکن)

محمد عبد القدیر

فتوائے سورت

(۱۵۲) کتاب مستطاب حسام الحرمین شریف بیشک حسام اہل اسلام ہے اس کتاب فیض نصاب میں حرمین طیبین زادہما اللہ شرفاً و تکریماً کے اکابر علمائے کرام و مفتیان عظام نے قادیانی نانوتوی گنگوہی انبیٹھی تھانوی پر نام بنام فتوے دیا ہے۔ کہ یہ لوگ اپنے اپنے عقائد خبیثہ و کفریات ملعونہ کے سبب اسلام سے خارج کافر مرتد بددین گمراہ و گمراہ گر ہیں۔ جو شخص ان کے عقائد کفریہ سے واقف ہو کر باوجود علم اور سمجھنے کے ان کو مسلمان جانے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر مرتد گمراہ ہے۔ یہ سب صحیح اور قابل عمل ہیں۔ مسلمانوں کو اسی کے مطابق عمل کرنا چاہیئے۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

کتبہ المسکین سید غیاث الدین بن مولانا حافظ سید غلام محی الدین سنی حنفی قادری نقشبندی غفرلہ ولوالدیہ فی الحال مقیم سورت۔

(۱۵۳) الجواب صحیح غلام محی الدین قادری غفرلہ اللہ ذنبہ

(۱۵۴) الجواب صحیح سید احمد علی عفی عنہ

(۱۵۵) الجواب صحیح غلام محمد

(۱۵۶) الجواب بے شک حسام الحرمین شریف قطعاً یقیناً حرفاً حرفاً صحیح و درست اور بجا و حق ہے ان سب لوگوں کا سوال میں تذکرہ ہے وہ یقیناً کافر مرتد ہیں اور جو ان کے کفریات

marfat.com

Marfat.com

پر مطلع ہونے کے بعد بھی ان کے کافر مرتد ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر مرتد ہے۔ تمام مسلمانوں پر حسام الحرمین شریف کے احکام کا ماننا اور اُن کے مطابق عمل کرنا شرعاً فرض ہے۔
واللہ تعالیٰ اعلم فقیر محمد نظام الدین قادری برکاتی نوری ہدایت رسول غفرلہٗ از مقام سورت۔

فتوائے بھروچ

(۱۵۷) کتاب حسام الحرمین میرے پاس ہے اور میں نے تمام پڑھی ہے۔ اس کتاب میں قاسم نانوتوی گنگوہی انبیٹھی تھانوی قادیانی اور ان کے ہم خیال شخصوں پر مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ سے کفر کے فتوے ہیں۔ اور یہ کہ جو شخص ان کے اقوال پر مطلع ہوکر کے بعد بھی ان کے کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ جب سے کتاب حسام الحرمین شائع ہوئی ہے تب سے تو آج تک شاید کوئی ان کے عقیدے والا ہی ان کو مسلمان جانتا ہوگا۔ ان کا کفر روشن اور سب کو معلوم ہوگیا ہے۔ ان لوگوں کی کتابوں سے بھی ان کے کفریات کا پورا روشن ثبوت ہے۔

نقط الفقیر بندہ عباس میاں ولد مولوی علی میاں صاحب صدیقی | حاجی مولوی محمد عباس ابن ... (مہر)
از بھروچ لال بازار۔

فتوائے بمبئی بدایوں و دہلی

(۱۵۸) الجواب واللہ الملہم للصواب۔ اللھم صل وسلم وبارک علی من ذوق علوم الاولین والآخرین وعلیٰ آلہ وصحبہ اجمعین۔ بے شک دعوئے نبوت یا کسی نبی ادنیٰ توہین یا حضور خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے بعد کسی کو جدید نبی کا وجود جائز بتا کر ختم نبوت کا بطلان [illegible] یا [illegible] جانتا [illegible]

Marfat.com

والسلام کے مطلق علم غیب سے انکار یا حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علوم مقدسہ غیبیہ کو بچوں پاگلوں جانوروں کی طرح جاننا یا تشبیہ دینا یا معاذ اللہ حضور پُرنور صلی اللہ علیہ وسلم کو علم میں شیطان سے کم کہنا یہ جملہ امور بوجہ تنقیص شان اقدس سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کفر صریح ہیں۔

پس علمائے کرام و مفتیان عظام حرمین محترمین متعنا اللہ تعالیٰ بعلومہم کا ان امور اور اُن کے قائلین و معتقدین کے متعلق کفر کا فتویٰ دینا حق و بجا اور کتاب حسام الحرمین "جو ان فتاویٰ کا مجموعہ مع مزید توضیحات ہے" صحیح و زیبا ہے۔ ہر مسلم پر واجب ہے کہ مذکورۂ بالا لغویات سے مجتنب اور مفتیان عظام حرمین محترمین و علمائے کرام اہل سنت و جماعت کے ارشادات عالیہ کا معتقد و ملتزم رہے سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان اقدس میں غایت ادب کو اصل توحید اور اسی کو اہل حق کا مسلک سدید اور موہبت رب مجید و متمم فضل مزید تصور کرے۔ ولنعم ما قیل وللہ در قائلہ

ہے ثابت ہوا کہ جملہ فرائض فروع ہیں ÷ اصل الاصول بندگی اس تاجور کی ہے۔

واللہ الموفق للخیر والمسئول حسن الختام۔ حررہ افقر الوری میرزا احمد القادری کان اللہ لہ ناظم سُنّی کانفرنس صوبہ بمبئی۔

(۱۵۹) جواب صحیح ہے۔ مولےٰ تعالیٰ مجیب لبیب کو اجر عظیم عطا فرمائے۔ شیخ نور الحق، نذیر احمد خجندی مدیر غالب "بمبئی"

(۱۶۰) بے شک جن لوگوں کا ذکر استفتا میں کیا گیا ہے اُن لوگوں کے اقوال سے اہل اسلام میں تفرقہ پڑ گیا۔ لہٰذا علمائے حرمین شریفین نے اور حضرت مجیب نے فتوے ہذا میں جو لکھا ہے بجا ہے ایسے لوگوں سے ملنا جلنا ہرگز جائز نہیں جب تک وہ علی الاعلان توبہ نہ کریں۔

ابو المسعود محمد سعد اللہ مکی خادم مسجد زکریا بمبئی۔

(۱۶۱) الجواب صحیح محمد ابرار الحق غفرلہ

(۱۶۲) اصاب من اجاب حافظ عبد المجید دہلوی عفی عنہ

(۱۶۳) ولذلک نقول انی مصدق لذلک محمد جمیل احمد القادری البدایونی امام مسجد اہلسنت خوجہ محلہ بمبئی

marfat.com

Marfat.com

(۱۶۴) لاشک فی ان الجواب صحیح والمجیب مثیب واعتقادہ لازم علی کل المسلمین

خادم العلماء محمد سراج الحق صدیقی عفی عنہ

(۱۶۵) اللہ اکبر۔ ما افتی بہ العلماء الکرام جزاہم اللہ خیر الجزاء فی حسام الحرمین

فہو موافق ومطابق للاصول وحری بالقبول واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

احقر الطلبہ محمد ابراہیم الحنفی القادری البدایونی غفرلہٗ

(۱۶۶) مجیب کا جواب نہایت صحیح ہے اللہ پاک مجیب کو اجر عظیم عنایت فرمائے۔

غلام محمد لکھنوی عفی عنہ

(۱۶۷) بسم اللہ باذن رسول صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔ اشاعت عقائد فاسدہ اور تبلیغ کفریات کی کثرت دیکھنے کے بعد ناممکن تھا کہ ارباب حق اظہار حق وصدق سے گریز کرتے سیف برّاں حسام الحرمین باطل پرستوں کے فاسد عقیدوں کو بیخ وبن سے اکھاڑنے والی وہ مدلل بہترین اور زبردست کتاب ہے۔ جس کو ترتیب دینے کے بعد مؤلف مبرور نے نہ صرف حق اسلام ادا کیا بلکہ وارفتگان اسلام پر وہ احسان کیا کہ زندگی بھر اس کا حقیقی شکریہ ادا نہیں ہو سکتا مجیب لبیب نے سوال بالا کا جواب ارقام فرمایا ہے وہ عین مشرب اہل سنت وجماعت ہے۔ مالک عالم جل جلالہٗ اُن کو جزا عطا فرمائے اور پڑھنے والوں کو توفیق یقین وعمل نصیب کرے۔

حررہ الفقیر محمد ابن المدعو لعبد العلیم الصدیقی متوطن میرٹھ

(۱۶۸) الجواب صحیح۔ احقر العباد کمترین خاکپائے امام محمد فضل کریم دہلوی امام مسجد رنگاری محلہ۔

(۱۶۹) ذالک کذالک عبدہ عبد العلیم النوری الشاہجہان پوری۔

(۱۷۰) بے شک حسام الحرمین عقائد باطلہ کے بطلان کے واسطے شمشیر براں ہے۔ اور اہل سنت وجماعت کے لئے بہترین کتاب ہے۔ خداوند عالم مجیب کو اظہار حق پر جزائے خیر دے۔ محمد شمس الاسلام خطیب مولوی عبد الرشید مرحوم مہتمم مدرسہ نعمانیہ دہلی۔

marfat.com

Marfat.com

(۱۷۱) حضرت مجیب صاحب دام فیضہ کا جواب صحیح ہے۔ بیشک مرزا غلام احمد قادیانی، و رشید احمد گنگوہی و اشرفعلی تھانوی و خلیل احمد کے اقوال جو اُن کی تصانیف میں موجود ہیں قطعاً یقیناً وہ اقوال کفریہ ہیں بلکہ ایسا عقیدہ رکھنے والے کے کفر میں جو شک کرے وُہ بھی کافر ہے من شک فی فی کفرہ وعذابہ فقد کفر اللہ تعالیٰ اہل اسلام کو بدمذہبوں کے عقائد سے بچائے۔ آمین ثم آمین

حررہ محمد عبد الحلیم امام مسجد دھوبی تالاب

(۱۷۲) اصاب من اجاب۔ حافظ عبد الحق عفی عنہ امام مسجد قبرستان خورد بمبئی

(۱۷۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح حررہ العبد الاثم محمد عبد اللہ عفی عنہ

(۱۷۴) صح الجواب محمد عبد الخالق عفا عنہ الرازق پیش امام مسجد حجرہ محلہ

(۱۷۵) بیشک حسام الحرمین بیماران عقیدہ کے لئے ایک معجون شفا ہے۔

خادم الطلباء محمد احمد خان دہلوی

(۱۷۶) الحمد للہ مجھ خاکسار کا بھی یہی عقیدہ اور اسی پر اتفاق ہے۔ الجواب صحیح

عبد الرحیم بن محمد علی دہلوی عفی عنہ

(۱۷۷) کتاب حسام الحرمین میں علمائے حرمین شریفین نے علمائے وہابیہ دیوبندیہ پر جو فتویٰ دیا ہے فقیر کو اُس سے اتفاق ہے۔ فقیر سید احمد علی برہان پوری عفی عنہ

(۱۷۸) فتاویٰ حسام الحرمین حضرت مولانا احمد رضا خانصاحب بریلوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی مسائل جدیدہ کا حق ایک اور صحیح فیصلہ مذہبی ہے۔ کہ حضرت مرحوم نے علمائے حرمین شریفین کے روبرو رکھ کر مسلمانان اہل سنت کے لئے مستند و معتبر فتاوے شرعی مرتب کر دیا ہے۔

اور یہ امر ظاہر ہے کہ انبیاء علیہم السلام والصلوٰۃ کی اہانت خواہ وہ کنایۃً ہی ہو کفر ہے۔ لہٰذا فتاوے مذکور موافق کتب شرعیہ اور مطابق مسلک حنفیہ ہے۔ اُس سے انکار کفر و ضلالت ہے۔

فقط عبد الغفار حنفی

حوض قاضی دہلی

marfat.com

Marfat.com

فتوائے بھیمڑی ضلع تھانہ

(۱۷۹) فتاوی حسام الحرمین نہایت صحیح وحق و مدلل ہیں اُن پر عمل کرنا ہر مسلمان کو لازم ہے۔ ہر مسلمان پر فرض ہے۔ کہ غیر مقلدین ووہابیہ ونجدیہ خذلہم اللہ الی یوم التناد سے اجتناب کرے اور اُن کے اقوال وعقائد پر لاحول بھیجے۔ وما علینا الا البلاغ المبین۔
کتبہ الحقیر الفقیر الی اللہ المتین المدعو محمد امین القادری الچشتی الاشرفی عفی عنہ بھیمڑی ضلع تھانہ

(۱۸۰) بلاریب جمیع اہل سنت وجماعت کو ان عقائد باطلہ سے اجتناب ضروری ہے اور قائلین ان کے بلاشبہ کافر اور مرتد ہیں جیسا مفصل حال وکیفیت حسام الحرمین میں مندرج ہے۔ جو بالکل صحیح ہے۔ راقم الحروف حقیر فقیر محمد حسیم امام مسجد مرغی محلہ کرافورڈ مارکیٹ بمبیٔ ساکن بھیمڑی۔

(۱۸۱) الجواب صحیح محمد یوسف صدیق اللہ شاہ چشتی قادری اشرفی عفی عنہ وشافعی خطیب جامع مسجد بھیمڈی۔

(۱۸۲) اصاب من اجاب محمد یونس مدرس مدرسہ نجم الاسلام بھیمڑی۔

(۱۸۳) ھو الجواب فقیر خادم العلماء والفقراء محمد نور الحق قادری برکاتی نوری غفرلہ ذنبہ المعنوی والصوری۔

فتوائے جام جودھپور کاٹھیاوار

(۱۸۴) الجواب ومنہ ھدایۃ الحق والصواب بیشک مرزا غلام احمد قادیانی وقاسم نانوتوی وخلیل احمد انبہٹی واشرفعلی تھانوی ورشید احمد گنگوہی اپنے اقوال کفریہ وعقائد مردودہ کے سبب کافر ہیں اور جو شخص ان کے اقوال کفریہ پر مطلع ہوکر بھی ان کو مسلمان جانے یا ان کے کافر

Marfat.com

Marfat.com

ہونے میں شک کرے یا ان کو کافر کہنے میں توقف کرے بلاریب وہ بھی کافر و مرتد ہے۔ ان لوگوں کے متعلق مکہ معظمہ و مدینہ طیبہ زادہما اللہ تعالیٰ شرفاً و تعظیماً کے مفتیان کرام و فضلائے عظام نے جو حکم صادر فرمایا ہے جس کا مجموعہ حسام الحرمین کے نام طبع ہو کر شائع ہو گیا ہے۔ حق ہے اور تمام امت مصطفویہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر اس کا ماننا اور اس پر عمل کرنا فرض قطعی ہے وماذا بعد الحق الا الضلال هذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

کتبہ العبد المرتجی الی مولاہ محمود جان السنی الحنفی القادری القادری ثم الجام جودھپوری الکاٹھیاواڑی

(۱۸۵) مذکورین فی السوال قادیانی دیوبندی گنگوہی انبیٹھی نانوتوی تھانوی نہ صرف مسائل فرعیہ اجماعیہ اہلسنت میں مخالف ہیں بلکہ اللہ و رسول جل و علا و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمن اولیائے کرام سے بغض حتیٰ کہ مسائل تنزیہ و تقدس باری و تکریم رسالت پناہی میں جو اعلیٰ و اہم و اقدم مسائل ضروریہ دینیہ سے ہیں۔ ابن عبدالوہاب نجدی قرن الشیطان و من تبعہ کے ہم عقیدہ ہیں۔ جس نے تمام امت کو کافر مشرک کہا اور روضۂ پاک سرور انبیاء صاحب لولاک علیہ الصلوٰۃ والسلام کو صنم اکبر بتا دیا۔ قبحھم اللہ تعالیٰ و خذلھم پس ان کا حکم وہی ہے۔ جو حضرت مفتی صاحب اور حضرات مفتیان حرمین شریفین نے دیا۔ واللہ تعالیٰ اعلم و علمہ جل مجدہ اتم و احکم۔

کتبہ العبد العاصی غلام مصطفےٰ السنی الحنفی القادری عفی عنہ

فتوائے دھوراجی کاٹھیاوار

(۱۸۶) مذکورین گروہ کے عقائد باطل اور مردود ہیں۔ اور عقیدۂ اہلسنت و جماعت سے مطرود ان لوگوں کے کفر میں شک کو نہیں مطلق کافر ہیں الحق علمائے محققین و مفتیان فضلائے حرمین

marfat.com

Marfat.com

شریفین نے ان لوگوں پر کفر کا فتوے دیا انہار حق کا فرض ادا کیا اور حضرت مولنا بالعز والفخر اولنا حامی بنت دین سیف الحق علی اعناق المنکرین مقبول بارگاہ یزداں مولوی احمد رضا خاں صاحب کا فتوے مقدسہ حسام الحرمین ہر ایک مسلمان کے لئے تحفۂ دارین ہے۔ ہر شخص مومن کو ماننا اور اس پر عمل کرنا ضرور اور فرض ہے۔ اگر اصلاح اسلام و دین اور قوت ایمان و یقین چاہتا ہو تو اس کتاب پر عمل کرے اس کو اپنا وظیفہ کرے جس کا ہر ایک کلمہ و سطر مجسمّی نظر و سیع اثر ہے۔ واللہ یھدی الی سواء السبیل واللہ اعلم

الساعی الفانی خادم العلماء عبد الحکیم بن المولوی حامد صاحب المرحوم متوطن دھوراجی۔

(۱۸۷) کتاب مستطاب حسام الحرمین وہ کتاب ہے جس پر کامل اعتقاد رکھنا اور پورا عمل کرنا ہر مسلمان کو لازم ہے۔ یہ کتاب لاجواب باصواب برحق ہے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم۔

راقم آثم عبد العلیم بن حاجی مولوی عبد الکریم ساکن دھوراجی کاٹھیاوار۔

(۱۸۸) الجواب برحق ست۔ طالب العلماء خادم الفقراء احقر حاجی نور محمد بن ایوب صاحب۔

(۱۸۹) الجواب صواب خادم العلماء صالح بن احمد میاں مرحوم بقلم خود

(۱۹۰) المجیب مصیب فی جوابہ سعید الدین مدرس مدرسہ جامع مسجد دھوراجی کاٹھیاوار

(۱۹۱) جو جناب مولنا عبد الکریم صاحب نے استفتاء کا جواب باصواب تحریر فرمایا ہے۔ اس پر تمام اہل سنت وجماعت کو عقیدت مند ہونا چاہیئے اگر وہ العرش ہوئی شیطان کی طرح مارا گیا۔

بندہ حقیر فقیر حکیم محمد عبد الرشید خاں بدایونی وارد حال دھوراجی کاٹھیاوار

(۱۹۲) حسام الحرمین شریف میں جو فتاوے ہیں وہ موافق کتب صحیحہ معتبرہ مذہب اہلسنت کے درست بلکہ بہت ہی اصح ہیں۔ لہذا اس کا خلاف مذہب اہلسنت کا خلاف ہے۔

فقیر حقیر خاکسار جمعدار محمد علی بن ابراہیم علی خاں متیم یتیم خانہ اسلامیہ دھوراجی

(۱۹۳) کتاب مستند حسام الحرمین میں بیدین مرتد وہابیہ کے بارے میں قرآن شریف و حدیث نبوی صلی اللہ تعالیٰ [illegible] جو شخص ان

Marfat.com

بیدینوں کے کفر میں شک کرے خود کافر ہے۔

راقم اثم خادم العلماء محمد میاں بن حاجی صالح میاں ساکن وصوراجی

تصدیقات فتوائے مارہرہ مطہرہ

(۱۹۴) حضرت مجیب ظلہم الاقدس نے جواب سوال میں جو کچھ افادہ فرمایا وہ حق وصواب بلا ارتیاب ہے۔ سوال میں جن اکابر وہابیہ کے نام درج ہیں۔ اُن کے متعلق حسام الحرمین میں جو احکام تحریر فرمائے ہیں اُن پر اعتقاد جازم لازم واجب العمل ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم فقیر ضیاء الدین المکنی بابی المساکین عفاعنہ رب العالمین۔

(۱۹۵) جواب سوال میں جو کچھ حضرت مجیب زیدت فیوضہم ودامت برکاتہم نے تحریر فرمایا ہے۔ وہ عین حق ہے۔ بیشک یہ سب اشخاص مندرجہ سوال موافق فتاوائے حسام الحرمین کافر ہیں ان کے کفر میں شک وشبہ کرنے والا خود کافر ہے۔ واللہ سبحٰنہٗ وتعالیٰ اعلم عبد الحی قادری رضوی پیلی بھیتی بقلم خود

(۱۹۶) کتاب حسام الحرمین میں جن کی تکفیر کی گئی وہ حق ہے۔ وماذا بعد الحق الا الضلال والحق احق ان یقبل۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم محمد شمس الدین قادری رضوی ناگپوری غفرلہٗ

(۱۹۷) حسام الحرمین جسمیں ان ملعونین مذکورین فی السوال کی تکفیر علمائے کرام وسادا تنا العظام نے فرمائی ہے۔ حق اور صواب ہے۔ بلکہ ان کے اقوال کفریہ پر مطلع ہو کر تکفیر نہ کرنیوالا بھی قطعاً انہیں میں سے ہے۔ کتب فقہ اس مسئلہ سے مملو ہیں۔ کہ من شك فی کفرہ فقد کفر واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔

فقیر ابو الضیاء محمد حفیظ اللہ اعظمی قادری رضوی غفرلہٗ

(۱۹۸) حضرت مستدی کاشا ہزادہ خاندان برکات مولوی سید محمد اولاد رسول محمد میاں صاحب

marfat.com

Marfat.com

نےعلیم الاعلیٰ نے جواب باصواب تحریر فرمایا وہ بلاشبہ حق ہے۔ قادیانی گنگوہی تھانوی انبہٹی نانوتوی مذکورۃ السوال یقیناً مرتد ہیں۔

فتوئے مبارکہ حسام الحرمین قطعاً حق ہے۔ العبد ابوالمعالی مطیع الرضا امیر حسن عفی عنہ مرادآبادی

(۱۹۹) قبلہ عالم حضرت شاہ محمد میاں صاحب کے ہر لفظ سے اتفاق ہے۔ فقط

خاکسار ابوالارشاد سید سجاد حسین متوطن قصبہ شیش گڑھ ضلع بریلی۔

(۲۰۰) الجواب صحیح خادم العلماء غلام احمد فریدی رضوی تعلم خورد

(۲۰۱) الجواب صحیح فضل احمد عفی عنہ

(۲۰۲) الجواب حق مدلل بالاصول والحق احق بالقبول وان انکرہ الجاحد الضلول

وانا العبد الغریب السید محمد حسن عرب المدنی المغربی السنوسی القادری النقشبندی المفضل الرحمانی عفی عنہ

(۲۰۳) الجواب صحیح والمنکر فضیح بشیر حسن دھلوی قادری رضوی عفی عنہ

فتوائے پیلی بھیت

(۲۰۴) الجواب واللّٰہ الملہم للصدق والصواب علمائے حرمین طیبین نے جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ وہ بالکل حق و بجا ہے۔ واجب القبول ولائق عمل ہے۔ حسام الحرمین میں جو شائع ہو چکا ہے یہ فتاوی اہل حق اور زبان مختار کل حضرت حق جل وعلا و صلی اللہ تعالے علیہ وسلم سراسر حق و صواب ہیں اہل اسلام کو ان فتاوی پر اعتقاد رکھنا عمل کرنا فرض ہے اور جو جان بوجھ کر ان کو نہ مانے وہ مومن نہیں اس کی تصریح و تشریح و تفصیل و توضیح کتب مصنفہ امام العلماء سید الاولیاء وارث سید الرسل نائب خاتم الانبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اعلیحضرت عظیم البرکۃ روح الملۃ والشریعۃ والسنۃ والطریقۃ محی الاسلام والدین مجدد مائۃ حاضرہ عالم دین و سنت امام اہل سنت مولنا مولوی حاجی

marfat.com

Marfat.com

حافظ قاری مفتی شاہ احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ ونفعنا اللہ تعالےٰ والمسلمین ببرکاتہ فی الدین والدنیا والآخرۃ میں خوب روشن و واضح طور پر موجود ہے ۔

اس فقیر ناکارہ و طالب علم ناسزا کا بھی بحمد اللہ تعالےٰ وہی مذہب و مسلک و دین و ایمان ہے ۔ مولیٰ تعالےٰ اُسی پر رکھے اُسی پر مارے اُسی پر اٹھائے جو اُس کے خلاف چلے اور مخالف بتائے وہ پکا بدمذہب وبے دین گمراہ و گمراہ گر ہے ۔ جو اس کو صحیح نہ مانے وہ بھی جہنمی ہے ۔ اہلِ اسلام کو اگر اپنا دین و ایمان درست رکھنا منظور ہو تو ان کی کتابوں کا مطالعہ کر کے اُن پر عمل کریں ۔ افسوس کہ اب اہل اسلام کی یہ حالت ہو گئی اور نوبت بایں جا رسید کہ اُن کی تحریروں اور فتووں کے متعلق سوال کرنے لگے یہ کمزوری ایمان ہے ۔ تمام دنیا کو آنکھیں بند کر کے اُن پر عمل کرنا چاہیئے میرے نزدیک ہندوستان بھر میں کوئی ایسا نہیں ہے جو اُن سے افضل و اعلیٰ ہو جس سے ان کی بابت سوال کیا جائے ، یہ تو ایسی بات ہے کہ کوئی شخص یہ کہے کہ اعلیٰحضرت فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم افضل الرسل و سید الکل ہیں تو کیوں صاحب یہ بات صحیح و قابل عمل ہے ۔ استغفر اللہ ۔ اللھم احفظنا ۔ ولا حول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم ۔ وصلی اللہ تعالےٰ علیٰ خیر خلقہ و نور عرشہ سیدنا و مولانا محمد وعلیٰ آلہ واصحابہ وعلماء امتہ واولیاء ملتہ وعلینا معہم اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین الیٰ یوم الدین آمین ۔

فقیر قادری ابوالفضل محمد عبد الاحد حنفی رضوی غفرلہٗ ابن حضرت ولی باخدا مولانا شاہ وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی ناظم مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت مشہور بسلطان الواعظین صانہ اللہ تعالےٰ عن شر کل حاسد اذا حسد و شر کل مارد و عفریت ۔

فتوائے آگرہ

۲۰۵۱ ، الجواب وھو الموفق للصواب اقوال مذکورۃ فی السوال میرے والد بھی نعوذ باللہ

marfat.com

Marfat.com

کہتے تو بھی ان پر توہین کی وجہ سے کفر عائد ہوتا۔ قرآن میں ہے۔ واللہ ورسولہ احق ان یرضوہ ان کانوا مومنین۔ یعنی اللہ اور اس کے رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کو راضی رکھنے کے لئے کوشش چاہیئے اور وہی اس کے مستحق ہیں کہ راضی کیے جائیں اُن کے مقابلہ میں کسی کی کیا ہستی ہے۔ جو فتویٰ موسوم بہ حسام الحرمین ہے۔ مدلل بدلائل شرعیہ ہے اُس کو جاہل بے علم گمراہ بدمذہب نما تو نہ مانے سنی مسلمان تو مجبور ہے ماننے کے لئے۔ واللہ اعلم وعلمہ اتم

ثنار احمد عفا اللہ عنہ مفتی جامع مسجد آگرہ۔

دار الافتاء
۴۲ ہجری
جامع مسجد آگرہ

لا الٰہ الا اللہ
یا شیخ
عبد القادر شیئاً للہ

فتوائے بی ضلع پشاور

۲۰۶۱) الجواب من وجه الكتاب۔ قال صاحب الهدايه فی باب التراويح عادة اهل الحرمين الشريفين وتوارثهم دليل شرعی فاجماعهما دليل شرعی بالطريق الاولی فالعمل بحسام الحرمين المكرمين واجب قطعا وايضا اذا طبع فارسل الی امام اهل السنة والجماعة المرحوم البريلوی فطالعته فوجدته صحيحا مطابقا للاصول الشرعية فيعمل به من له العقائد الاسلاميه اگر نام مبارک حسام الحرمین نبودے من از کتب معتبرہ کفر اشخاصیکہ عقیدہائے مزبور داشتہ باشند ونیز عدم قبول توبۂ ایشاں بلا نقل تحریر کردمے۔ لکن بخیال ادب حسام الحرمین چیزے نہ نوشتم عقیدہ ہمہ اہل السنۃ والجماعۃ بلکہ عقیدۂ ہمہ مومنان مسلمانان ہمیں است کہ در حسام الحرمین مذکور است۔

العبد ... القادریۃ ... ابوالعز ... کمال الدین

Marfat.com

الحاج الخلیفۃ المولوی حمد اللہ القادری المحمودی ۔

خلیفہ خاص بغداد اشرف البلاد مہتمم مدرسہ قادریہ محمودیہ عالیہ ۔ ساکن پپی ضلع پشاور

ابو النصر
کمال الدین حمد اللہ
القادری المحمودی

فتوائے مدرسہ شمس العلوم بدایوں

(۲۰۷) بے شک اللہ پاک کی کسی صفت میں نقص کا اعتقاد موجب کفر ہے اور یقیناً اہانت انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام اور نیز ختم نبوت سے انکار اور جناب سرور کائنات فخر موجودات صلی اللہ علیہ وسلم کو خاتم الانبیاء نہ ماننا اور ان کے بعد دعوئے نبوت یا رسالت موجب کفر ہے جس شخص کے عقائد اس قسم کے ہوں اس کے کفر کا فتویٰ واجب الاشاعۃ ہے۔

عبد السلام عفی عنہ ۔ مدرس اول مدرسہ شمس العلوم واقع بدایوں

فتوائے مفتی فرنگی محل لکھنو

(۲۰۸) صورت مسئولہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی توہین کرنا اور سرکار رسالت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی شان میں بے ادبی کرنا حد کفر کو پہنچاتا ہے ۔ واللہ اعلم

محمد عبد القادر عفا اللہ عنہ مدرسہ عالیہ نظامیہ فرنگی محل لکھنو محمد عبد القادر

فتوائے سراج گنج بنگال

ma...com
Marfat.com

۲۰۹) فتاویٰ علمائے کرام ومفتیان عظام حرمین شریفین زادہما اللہ شرفاً وتعظیماً جو مدت سے بنام حسام الحرمین مطبوعہ ہوکر ملک میں شائع ہورہے ہیں وہ بے شک حق ہیں اور تمام مسلمانوں پر اُن کے حکموں کو حق جاننا اور اُن فتووں کے مطابق عملدرآمد کرنا نہایت ضروری بلکہ واجب ہے مذکورہ بالا فتاوے میں جن لوگوں پر کفر کا فتوےٰ صادر فرمایا ہے۔ فی الواقع وہ لوگ اُن اقوال کفریہ اور عقائد باطلہ وفاسدہ کی وجہ سے ضرور بالضرور کافر ہوگئے اور جو لوگ اُن کے اُن اقوال پر مطلع ہونے کے بعد اُن کے کافر ہونے میں شک کریں وہ بھی کافر ہیں کیوں کہ ان لوگوں نے اللہ و رسول سے بے ادبی اور گستاخی کی ہے۔ اور اُن کی شان گھٹائی ہے اور اللہ ورسول سے بے ادبی کرنے وگستاخی والا البتہ کافر ہو جاتا ہے اور اُس کی نماز، روزہ۔ حج، زکوٰۃ سب اعمال نیک ضائع اور بیکار ہوجاتے ہیں۔ اس کی تفصیل قرآن پاک کی سورۂ حجرات کی ابتدائی آیات میں مذکور ہے۔ حضرت امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کتاب الخراج میں فرماتے ہیں:۔ اَیُّمَا رَجُلٍ مُسْلِمٍ سَبَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَوْ کَذَّبَہٗ اَوْ عَابَہٗ اَوْ تَنَقَّصَہٗ فَقَدْ کَفَرَ بِاللّٰہِ تَعَالٰی وَبَانَتْ مِنْہُ امْرَأَتُہٗ یعنی جو شخص مسلمان ہوکر رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو برا کہے یا حضور کی طرف جھوٹ کی نسبت کرے یا کسی طرح کا عیب لگائے یا کسی وجہ سے حضور کی شان گھٹائے وہ بیشک کافر ہوگیا اور اُس کی جورو اُس کے نکاح سے نکل گئی، در مختار میں ہے، اَلْکَافِرُ بِسَبِّ نَبِیٍّ مِّنَ الْاَنْبِیَاءِ لَا تُقْبَلُ تَوْبَتُہٗ مُطْلَقًا وَمَنْ شَکَّ فِیْ عَذَابِہٖ وَکُفْرِہٖ فَقَدْ کَفَرَ یعنی جو شخص کسی نبی کی شان میں بے ادبی کرنے کے سبب کافر ہو اُس کی توبہ بھی کسی طرح قبول نہیں اور جو شخص اس کے مستحق عذاب اور کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ پس تمام مسلمانوں پر لازم بلکہ الزم ہے کہ ایسے بدعقیدے والوں سے اپنے کو کوسوں دور رکھیں اور ان گندم نما جو فروش لوگوں کے دھوکے اور فریب سے اپنے عقائد اور دین وایمان کی حفاظت ونگہبانی کریں۔ واللہ ھدی من [illegible] مستقیم والسلام علیٰ من اتبع الھدیٰ

marfat.com

Marfat.com

راقم بندہ اثم ابوالنعم محمد کاظم رحمتی چشتی۔ سراج گنج بنگال۔

فتوائے پارہ، ضلع اعظم گڑھ

(۲۱۰) بیشک بیشک فتاوی حسام الحرمین شریف قطعا یقینا حق و صحیح و درست و صواب ہے اور بلا ریب جن لوگوں پر اس میں کفر کا فتوے ہے اُن میں سے ہر ایک کافر مرتد مستحق عذاب ہے ایسا کہ جو اس کے کفری قول بد تر از بول مطلع ہو کر اس کو کافر نہ کہے وہ بھی خارج از اسلام اور دو جہاں میں روسیاہ و خانہ خراب ہے۔ جس قدر احکام حسام الحرمین شریف میں اُن مرتدوں پر فرماتے اُن سب پر عمل کرنا ہر مسلمان پر فرض بلاشبہ وارتیاب ہے۔ جو ان پر عمل کرے گا اس کے لئے نور و نجات و ثواب ہے اور جو اُن پر عمل نہ کرے اس کے واسطے ظلمت و ہلاک وعقاب ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فقیر نور محمد اعظمی قادری رضوی غفرلہٗ ساکن موضع پارہ ڈاکخانہ سورہن ضلع اعظم گڑھ

فتوائے کرمیر، ضلع بلیا

(۲۱۱) لاشک ان ما افتی به علماء الحرمین المحترمین فی الکتاب المستطاب المسمی بحسام الحرمین علی منحر الکفر والمین فهو حق وصواب وصحیح وکل واحد من الذین افتی العلماء بکفرهم من القادیانی والنانوتوی والگنگوهی والانبهٹی والتهانوی کافر مرتد فضیح ومن شك فی کفر احد من هولاء الخمسة بعد الاطلاع علی اقاویلهم الکفریة فهو خارج من الاسلام داخل فی الکفر القبیح ومن عمل بالاحکام المصرح بها فی حسام الحرمین فهو ناج مثاب نجیح لان کلها حق صراح۔

marfat.com

Marfat.com

واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔ فقیر ابوالمسعود فرقان عالم محمد عبد العظیم قادری رشیدی
علیمی شاہدی عفی عنہ ساکن موضع کوسیر ڈاکخانہ جسیگر سٹرہ ضلع بلیا۔

فتاوائے فتحپور ہسوہ

(۲۱۲) بیشک حسام الحرمین شریف میں علمائے کرام ومفتیان عظام مکہ مکرمہ ومدینہ منورہ
نے جو کچھ فرمایا تحریر سب حق ودرست اور سراسر نور ہے قادیانی گنگوہی نانوتوی انبیٹھی
تھانوی جن پر کتاب مذکور میں کفر کا فتویٰ دیا ان میں سے ہر ایک ضروریات دینیہ اسلامیہ
کا منکر اور کافر مرتد اور اسلام سے نفور ہے۔ حسام الحرمین کے مطابق عمل کرنا ہر مسلمان پر
فرض وضروری ہے۔ حق سے آنکھ چرالیں آنکھیں اگر اس کی حقانیت کا انکار کریں تو اس میں کتاب موصوف
کا کیا قصور ہے۔ ختم اللہ علی قلوبہم وعلی سمعہم وعلی ابصارہم غشاوۃ فرمان رب جلیل
وعلا ہے۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

فقیر محمد عبد العزیز خاں قادری چشتی اشرفی عفی عنہ ساکن محلہ نریدوں فتحپور ہسوہ۔

(۲۱۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح ومن خالفہ یستحق سوء العقاب واللہ اعلم ورسولہ
جل جلالہ وصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم۔

فقیر محمد یونس قادری چشتی اشرفی سنبھلی عفا اللہ عن ذنبہ الخفی والجلی

(۲۱۴) الجواب ھو الحق الحقیق بالقبول ولا ینکرہ الا المریض الجہول۔

فقیر احمد یار خاں قادری بدایونی عفی عنہ

(۲۱۵) الجواب صحیح والمجیب نجیح وخلافہ باطل۔

وانا العبد الفقیر ابو الاسرار

محمد عبد اللہ مراد آبادی غفرلہ اللہ ذو الایادی

marfat.com

Marfat.com

فتوائے ریاست رام پور

استفتاء

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے کرام اہلسنت ومفتیانِ دین وملت کثرہم اللہ تعالیٰ ونصرہم ان مسائل میں کہ مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرت سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام کی شان میں سخت گستاخیاں کیں اور دعوے نبوت کیا ایک مولوی نے اپنی کتاب کے صفحہ ۳ پر لکھا عوام کے خیال میں تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم ہونا بایں معنی ہے کہ آپ کا زمانہ انبیائے سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخر نبی ہیں مگر اہل فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں پھر مقام مدح میں ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے ہاں اگر اس وصف کو اوصافِ مدح میں سے نہ کہئے اور اس مقام کو مقام مدح قرار نہ دیجئے تو البتہ خاتمیت باعتبار تاخر زمانی صحیح ہو سکتی ہے مگر میں جانتا ہوں کہ اہل اسلام میں سے کسی کو یہ بات گوارا نہ ہوگی۔ اسی صفحہ پر آگے چل کر لکھا ہے بنائے خاتمیت اور بات پر ہے جس سے تاخر زمانی اور سد باب مذکور خود بخود لازم آجاتا ہے اور فضیلت نبوی دوبالا ہو جاتی ہے تفصیل اس اجمال کی یہ ہے کہ موصوف بالعرض کا قصہ موصوف بالذات پر ختم ہو جاتا ہے۔ جیسے موصوف بالعرض کا وصف موصوف بالذات سے مکتسب ہوتا ہے موصوف بالذات کا وصف کسی غیر سے مکتسب اور مستعار نہیں ہوتا۔ صفحہ ۴ پر لکھا ہے سو اسی طور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خاتمیت کو تصور فرمائیے یعنی آپ موصوف بوصف نبوت بالذات ہیں اور سوا آپ کے اور نبی موصوف بوصف نبوت بالعرض اوروں کی نبوت آپ کا فیض ہے پر آپ کی نبوت کسی اور کا فیض نہیں آپ پر سلسلہ نبوت

marfat.com

Marfat.com

ختم ہو جاتا ہے۔ صفحہ ۱۴ پر لکھا اختتام اگر بایں معنی تجویز کیا جائے جو میں نے عرض کیا تو آپ کا خاتم ہونا
انبیائے گذشتہ ہی کی نسبت خاص نہ ہوگا بلکہ اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں بھی کہیں اور کوئی
نبی ہو جب بھی آپ کا خاتم ہونا بدستور باقی رہتا ہے۔ صفحہ ۲۸ پر لکھا بلکہ اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی
بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدیہ میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ ایک دوسرے مولوی سے استفتا
کیا گیا کہ دو شخص کذب باری میں گفتگو کرتے تھے ایک کی طرف داری کے واسطے تیسرے شخص نے
کہا کہ میں نے کب کہا ہے کہ میں وقوع کذب باری کا قائل نہیں ہوں یہ قائل مسلمان ہے یا کافر
بدعتی ضال ہے یا اہلسنت باوجود قبول کرنے کے وقوع کذب باری کو اس دوسرے مولوی نے
فتوی دیا اگرچہ شخص ثالث نے تاویل آیات میں خطا کی مگر تاہم اس کو کافر کہنا یا بدعتی ضال کہنا نہیں
چاہیے کیوں کہ وقوع خلف وعید کو جماعت کثیرہ علمائے سلف کی قبول کرتی ہے خلف وعید خاص ہے
اور کذب عام ہے کیونکہ کذب بولتے ہیں قول خلاف واقع کو سو وہ گاہ وعید ہوتا ہے گاہ وعد
گاہ خبر اور سب کذب کے انواع ہیں اور وجود نوع کا وجود جنس کو مستلزم ہے لہذا وقوع کذب کے معنی
درست ہو گئے اگرچہ بضمن کسی فرد کے ہو پس بناء علیہ اس ثالث کو کوئی کلمہ سخت نہ کہنا چاہیے کہ اس
میں تکفیر علمائے سلف کی لازم آتی ہے۔ حنفی شافعی پر اور بالعکس بوجہ قوت دلیل اپنی کے طعن و
تضلیل نہیں کر سکتا اس ثالث کو تضلیل و تفسیق سے مامون کرنا چاہیے۔ اسی دوسرے مولوی نے
ایک تیسرے مولوی اپنے شاگرد کے نام سے ایک کتاب لکھی اور خود اپنے دستخط سے اس کے
حرف بحرف کی تصدیق آخر کتاب میں چھاپی اس کے صفحہ ۵۱ پر لکھا الحاصل غور کرنا چاہیے کہ شیطان و
ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ
سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت
ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت
کرتا ہے۔ ایک چوتھے مولوی نے اپنے ایک رسالہ کے صفحہ ۸ پر لکھا آپ کی ذات مقدسہ پر علم
غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض

marfat.com

Marfat.com

غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمر و بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے کیوں کہ ہر شخص کو کسی ایسی بات کا علم ہوتا ہے جو دوسرے شخص سے مخفی ہے تو چاہیئے کہ سب کو عالم الغیب کہا جاوے پھر اگر زید اس کا کرے کہ ہیں میں سبکو عالم الغیب کہوں گا تو پھر علم غیب کو منجملہ کمالات نبویہ شمار کیوں کیا جاتا ہے۔ جس امر میں مومن بلکہ انسان کی بھی خصوصیت نہ ہو وہ کمالات نبوت سے کیا ہو سکتا ہے اور اگر التزام نہ کیا جاوے تو نبی غیر نبی میں وجہ فرق بیان کرنا ضرور ہے اور اگر تمام علوم غیب مراد ہیں۔ اس طرح کہ اس کی ایک فرد بھی خارج نہ رہے تو اس کا بطلان دلیل نقلی و عقلی سے ثابت ہے ان پانچوں اشخاص کے ان اقوال کے متعلق علمائے کرام مکہ معظمہ و مفتیان مدینہ طیبہ سے استفسار کیا گیا ان حضرات کرام نے ان پانچوں آدمیوں پر نام بنام بالاتفاق فتوے دیا کہ یہ لوگ اپنے ان اقوال کی وجہ سے کافر ہیں اور جو شخص ان اقوال پر مطلع ہو کر انہیں مسلمان جانتے یا ان کے کافر ہونے میں شک کرے وہ بھی کافر ہے اور ان لوگوں پر مرتدین کے تمام احکام ہیں۔ ان فتوای کا مجموعہ مدت ہوئی حسام الحرمین شریف کے نام سے چھپکر شائع ہو گیا ہے۔ یہ فتاوی حق ہیں یا نہیں اور مسلمانوں پر ان کا ماننا اور ان کے مطابق عمل کرنا لازم ہے یا نہیں۔ اُمید ہے کہ حق ظاہر فرمائیں گے اور اللہ عزوجل سے اجر پائیں گے۔ بینوا توجروا۔ راقم

سلیمٰن رجب قادری برکاتی نوری غفرلہ محمد بوہرواڑ۔ پادرہ ضلع بڑودہ ملک گجرات۔

(۲۱۶۱) الجواب واللہ سبحنہ وتعالیٰ ھو الموفق للصواب

حسام الحرمین میں جن علمائے حرمین شریفین اہل السنۃ والجماعۃ کے فتوے ہیں وہ حق اور صواب ہیں۔ فانہا مشیدۃ بدلائل جلیلۃ جلیلۃ من الآیات الظاہرۃ القطعیۃ والاحادیث الصحیحۃ الصریحۃ الباھرۃ البہیۃ۔ لہٰذا اہل اسلام پر عموماً علمائے حقانیین اور بالخصوص علمائے حرمین شریفین اہلسنت وجماعت کا اتباع ان کے اوامر و نواہی کو ماننا ان کے فتووں پر عمل کرنا ضروری فانہم اھل الحق والامر والدین وقد قال اللہ سبحنہ وتعالیٰ فی الکتاب

marfat.com

Marfat.com

للنبی المعین العلماء علیہ الرسول واولی الامر منکم الآیۃ والمراد باولی الامر فی الآیۃ العلماء فی اصح الاقوال اھ رد المحتار من شرح الکنز للعلامۃ السید احمد الحموی وھم السواد الاعظم وحزب اللہ المحکم وھم اھل السنۃ والجماعۃ وھم ورثۃ الانبیاء لمن اقتفی اثرھم واتبع ھدیھم نفسھا واھتدی ومن حاد عنھم فقد تاہ وغوی واللہ سبحٰنہ وتعالیٰ من کل آثم علی حکم الالٰہی وحمۃ رب الشاہین

کتبہ العبد

محمد نور الحسین الرامفوری کان اللہ لہ

شمس العلماء مولانا محمد ظہور الحسین
محمد نور الحسین
المسکین النقشبندی المجددی

(٢١٨٠) المجیب مصیب ان اقوال منقولہ کی نسبت علمائے اہلسنت کیطرف سے قاہر تعامل نعت بہ اعتقد مکفر بھی ہے ہونا ہے ہو ہر ایک شرعی مزید سوالات نہیں امور سے کرنا بیکار ہے حسام الحرمین مستفیض ہوکر ان کے متعلق پہ حکم شرکیا ہے وہ حکم نقل کیا ہوا کتب فقہیہ حنفیہ کا ہے جس کا ماننا ایک متعلمہ مذہب حنفی کے لئے لازم و ضروری ہے پس حسام الحرمین کے احکام حسب منقول معتبرہ لازم الاتباع ہیں۔ واللہ دوم واللہ اعلم وعلمہ اتم واحکم۔

العبد

محمد رضوان حسین المسکین المجددی الرامفوری

مدرسہ ارشاد العلوم

محمد رضوان مصطفیٰ خادم محمد

(٢١٨١) ... Marfat.com

Marfat.com

(۲۱۹) الجواب صحیح محمد سراج الحسین عفی عنہ

(۲۲۰) الجواب حق وصواب۔ العبد عبد اللہ البہاری عفا عنہ الباری مدرس مدرسہ ارشاد العلوم

(۲۲۱) یہ اقوال موجب کفر ہیں۔ العبد محمد عبد الغفار عفی عنہ

محمد عبد الغفار خان ۱۳

(۲۲۲) الجواب صحیح سید یار محمد دہلوی بقلم خود

(۲۲۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح ومن انکرہ فہو کافر مرتد فضیح

کتبہ الفقیر محمد عمر القادری الرضوی الکھنوی غفرلہ ابن حضرۃ اسد السنۃ سیف اللہ المسلول مولانا المولوی محمد ہدایۃ الرسول علیہ الرحمۃ الرب و رضوان الرسول

فتوائے کانپور

(۲۲۴) ھو الموفق للحق کسی ایک عالم حقانی نا قد بصیر فقیہ کے فتوے پر عمل کرنا لازم و واجب ہے نہ کہ جم غفیر علمائے حرمین شریفین کے فتاوی پر جو حسام الحرمین میں مذکور اور مؤید بحجج ظاہرہ و براہین باہرہ میں قال العلامۃ ابن نجیم فی الاشباہ فتوی العالم للجاہل بمنزلۃ اجتہاد المجتہد فی وجوب العمل واللہ سبحنہ وتعالی اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم عبد الغنی غفرلہ ربہ الولی۔ مدرس مدرسہ حنفیہ غوثیہ واقع مسجد بجر منڈی قلی بازار کانپور

(۲۲۵) ھو الجواب واللہ اعلم بالصواب الحقیر الفقیر ابو القاسم محمد حبیب الرحمن کان اللہ لہ خادم خانقاہ کشفی کانپور

(۲۲۶) الجواب صحیح واللہ تعالی اعلم محمد عبد الکریم۔ عفی عنہ

(۲۲۷) ما قال المجیب فہو حق واحق ان یتبع محمد آصف عفی عنہ

(۲۲۸) الجواب صحیح والمجیب نجیح وجلیلا فضیح نمقہ العبد الفقیر عبد الغنی العباسی نسبا والحنفی مذہبا والقادری مشربا [illegible] دار العلوم فی کانپور

marfat.com

Marfat.com

(۲۲۹) ھذا الجواب صحیح نمقہ محمد عبدالرزاق عفاعنہ المدرس بمدرسہ امداد العلوم کان پور

محمد عبدالرزاق

(۲۳۰) الجواب صحیح والمجیب نجیح نمقہ ابوالمظفر شاکر حسین غفرلہ فی الدارین

مہر مدرسہ امداد العلوم
کان پور واقع باسمنڈ

فتوائے جاورہ

(۲۳۱) مولوی قاسم نانوتوی و مولوی رشید احمد گنگوہی و مولوی خلیل احمد انبیٹھی و مولوی اشرف علی تھانوی کے جو اقوال استفتاء میں نقل کئے گئے ہیں ان پر سابق ازیں بحث و تمحیص ہوکر علمائے اہلسنت نے کفر کا فتوے دیا ہے جو ان کو کافر نہ کہے اس پر بھی کفر عائد ہوتا ہے رسالہ حسام الحرمین طلب کر کے عوام کو آگاہ کیا جائے تاکہ عام مسلمان ایسے گندے عقیدوں سے محفوظ رہیں۔

المجیب محمد مصاحب علی

فتوائے علمائے حاضرین عرس شریف اجمیر مقدس رجب المرجب ۱۳۴۲ھ

(۲۳۲) بیشک ان عبارات مذکورہ میں صراحۃً تکذیب خدائے قدوس جل جلالہ و توہین رسول علیہ الصلوٰۃ والسلام اور انکار ضروریات دین ہے۔ مسلمانوں پر فرض ہے کہ ایسے عقائد والوں اور ان کے معتقدوں سے اجتناب کریں۔ وباللہ التوفیق واللہ تعالیٰ اعلم

سید محمود زیدی حسینی الهدی۔

(۲۳۳) الجواب صحیح ... [illegible] ... الجماعۃ

marfat.com

Marfat.com

کتبہ الفقیر الی اللہ السید محمد میراں الشافعی کان اللہ لہٗ۔ المدرس بمدرسہ نجم الاسلام الواقعہ فی بلدہ بمیمبر من مضافات تھانہ۔

(۲۳۴) الجواب صحیح فقیر نثار احمد ناگوری

(۲۳۵) ھذا الجواب حق فقیر شمس الدین احمد جونپوری

(۲۳۶) الجواب صحیح فقیر محمد حامد علی فاروقی عفی عنہ مہتمم مدرسہ اصلاح المسلمین رائپور سی۔ پی۔

(۲۳۷) الجواب صحیح حبیب الرحمٰن غفرلہٗ

(۲۳۸) الجواب حق وصواب سید رشید الدین احمد غفرلہ الصمد بریلوی الحال وارد دار الخیر اجمیر شریف۔

تصدیقات بر ہمیں فتویٰ حاصل کردہ از علمائے کرام

دارد ین بمبئی بماہ محرم الحرام ۱۳۴۹ھ ہجری

(۲۳۹) الجواب صحیح محمد عبد اللطیف اجمیری

(۲۴۰) الجواب صحیح عبد المجید القادری اونولوی

(۲۴۱) من اجاب فقد اصاب محمد زاہد القادری (دریا گنج دہلی)

(۲۴۲) الجواب صحیح محمد احمد دہلوی

(۲۴۳) الجواب صحیح صوفی ظہور محمد سہارنپوری

(۲۴۴) الجواب صحیح والمجیب نجیح محمد عارف حسین قریشی علیگڑھی

(۲۴۵) حضرت والا مرتبت عالی منزلت گل گلزار جیلانی گلبن خیابان سمنانی مولانا سید شاہ ابو احمد علی حسین صاحب چشتی اشرفی مسند نشین سرکار کچھوچھہ کے دو مقدس ارشاد واجب الانقیاد

marfat.com

Marfat.com

فرزند عزیز سلمہ اللہ تعالیٰ۔ فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی

بعد دعائے درویشانہ سلام خوب کیشانہ مدعا نگار ہے تمہارا الحمد جوابی آیا خوشی حاصل ہوئی۔ میں اُدھر آنے کا ارادہ رکھتا تھا مگر چند وجوہ سے نہ آسکا۔ انشاء اللہ تعالیٰ بعد عرس شریف حضرت جد اعلیٰ قدس سرہٗ بشرط زندگی ماہ جمادی الثانی تک سورت میں آؤں گا۔ آپ میرے آنے کو غنیمت سمجھنا میں بہت ضعیف ہوتا جاتا ہوں۔ اور فرقہ گاندھویہ کی موافقت اور اُن کا ساتھ دینا جائز نہیں ہے۔ اور مولانا احمد رضا خاں صاحب عالم اہلسنت کے فتووں پر عمل کرنا واجب ہے کافروں کا ساتھ دینا ہرگز جائز نہیں ہے اور ہمارے جملہ مریدان و محبان اور جمیع پرسان حال کو سلام و دعا کہنا۔ ۲۱ ماہ ذی الحجہ ۱۳۳۹ھ

دوسرا مفاوضۂ عالیہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

فقیر سید ابو احمد المدعو محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی کی جانب سے جمیع مریدان اور محبان خاندان اشرفیہ کو واضح ہو کہ حاجی غلام حسین جو ہمارے خلیفہ برہمچاری قطب الدین کابیل ہنعہ کے مرید ہیں۔ اگر اُن سے اور آپ لوگوں سے کسی مسئلہ میں اختلاف ظاہری کا پیدا ہو تو لازم ہے کہ اس کو فقیر کے پاس لکھ کر باہمی تسکین کر لو۔ اس فقیر کو مولانا احمد رضا خان صاحب بریلوی رحمۃ اللہ علیہ سے ایک خاص رابطہ خصوصیت ہے یعنی حضرت مولانا سید شاہ آل رسول احمدی رحمۃ اللہ علیہ مولانا کے پیر نے مجھ کو اپنی طرف سے خلافت عطا فرمائی ہے۔ مولانا بریلوی اور اس فقیر کا مسلک ایک ہے اُن کے فتوے پر میں اور میرے مریدان عمل کرتے ہیں۔ بڑی نادانی کی بات ہے کہ ایک خاندان اور ایک سلسلہ کے لوگوں میں صورت نفاق پیدا ہو۔ اور میں عنقریب بمبئی سے سورت آؤں گا جملہ مریدان [illegible] دعا

marfat.com

Marfat.com

عسبدہ الفقیر السید ابو احمد المدعو محمد علی حسین الاشرفی الجیلانی

فتوائے نگل ضلع حصار

(۲۴۶) کتاب حسام الحرمین نہایت صحیح اور عمدہ کتاب ہے جو وہابیہ کے دام سے بچنے کے لئے ایک نایاب خزینہ ہے۔ فقیر ابو الفیض چشتی سلیمانی عفا اللہ ساکن نگل ضلع حصار ڈاکخانہ رتیا

فتوائے گونڈل کاٹھیاوار

(۲۴۷) بیشک فتاوے حسام الحرمین الکریمین نہایت حق و صحیح و قابل قبول مسلمان ہے۔
خادم الطلباء قاسم میاں رضوی عفی عنہ ساکن گونڈل کاٹھیاوار

فتوائے جوناگڈھ کاٹھیاوار

(۲۴۸) کتاب حسام الحرمین کو اس فقیر نے بغور دیکھا۔ یہ کتاب جمیع اہلسنت و جماعت کے لئے واجب العمل بلکہ تمام اسلامی مدارس میں زیر تعلیم رکھی جانے کے قابل ہے خدا اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے صدقہ میں اس کے مصنف کو جزائے خیر مرحمت فرمائے۔
احقر العباد خادم قوم محمد قاسم ہاشمی قادری عفی عنہ خطیب جوناگڈھ اسٹیٹ کاٹھیاوار

(۲۴۹) کتاب حسام الحرمین الشریفین نہایت صحیح و معتبر ہے۔
احقر محمد عبد الشکور گیسو دراز سنی حنفی قادری اویسی ساکن دھوراجی عفا اللہ عنہ
نزیل جوناگڈھ کاٹھیاوار

marfat.com
Marfat.com

فتوائے جلال پور جٹاں پنجاب

(۲۵۰) حقیقت امر یہ ہے کہ جماعت وہابیہ دیوبندیہ نے اسی کا بیڑا اٹھایا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو معاذ اللہ حضور کی توہین میں کوئی دقیقہ فروگذاشت نہ کیا جائے۔ کسی نے چھوٹے بڑے چوہڑے چمار سب کو برابر کہا کسی نے حضور کا تصور گاؤ خر سے بدتر سمجھا کسی نے شیطان کے علم سے کمتر آپ کا علم بتایا، کسی نے صبی و مجنوں و بہائم کا ہمسر ٹھہرایا لیکن یاد رکھنا چاہیئے کہ کتنے دشمنانِ خدا و رسول غارت و تباہ خسر الدنیا و الاخرۃ ہو گئے اور جو ہیں ان کا حشر بھی وہی ہونا ان شانئک ہو الابتر۔ اے لوگو آخر تمہیں مرنا ہے اور خدا و رسول کو منہ دکھانا ہے خداوند عالم نے تم کو جو حکم فرمایا ہے کہ "تعزروہ و توقروہ" اس حکم کی تعمیل یوں ہی کی جاتی ہے کیا اس آیت کے یہی معنی ہیں کہ حضور کی توہین کرو کیا تم اس حکم سے مستثنےٰ ہو کہ ان تحبط اعمالکم ہرگز نہیں۔ جبکہ ادنیٰ رفع صوت وہ بھی بقصد اہانت نہیں موجب حبط اعمال ہو تو جو شخص بالقصد حضور کی شان میں بے ادبی و دریدہ دہنی کرے دیکھوں کہ اس وعید سے بری ہو سکتا ہے جن اشیاء کو حضور کی ذات مقدس سے نسبت ہے ان کی توہین کفر موجب ہے۔ لو قال محمد درویشے بود او قال جامۂ پیغمبر ریمناک بود او قال قد کان طویل الظفر او قال علی وجہ الاہانۃ کفر (ہدایہ۔ عالمگیری) جو شخص حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر حملہ کرے اور کلمات گستاخانہ بلکہ ملحدانہ بکے اور اسی کو اپنا دین و ایمان سمجھے وہ کب مومن رہ سکتا ہے کیا ایمان اسی کا نام ہے کہ حضور کی شان والا میں زبان درازی کرے دیکھو عاص ابن وائل جیسی بے ادبی گستاخی پر حضرت حق سبحانہ و تعالیٰ نے سورۃ کوثر نازل فرما کر اپنے محبوب پاک کی کس قدر دلداری فرمائی اور اس کافر بدنصیب کو کیا کچھ نہ کہا اسی خبیث نے حضور کی شان اقدس میں یہ لفظ ابتر استعمال کیا تھا اب کے ایمانداروں کی زبان سے جو کلمات [illegible] پڑھ کر پھر باوجود

marfat.com

Marfat.com

ان کفریات کے یہ مومن ہی رہے استغفر اللہ یا گے قہر الٰہی کے مستحق و سزاوار ہیں اگر جناب رحمۃ للعالمین کا واسطہ نہ ہوتا تو دنیا ہی میں عذاب الٰہی ہوتا یہ حضور ہی کا طفیل ہے کہ یہاں یہ مصئون و محفوظ ہیں مگر آخرت میں ان شاء اللہ ھو الاسفل کے زمرے میں ہونگے درمختار میں ہو الکافر بسبب نبی من الانبیاء لا تقبل توبتہ مطلقا و من شک فی عذابہ و کفرہ کفر جو شخص کسی نبی علیہ السلام کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر ہے اس کی توبہ بھی قبول نہیں اور جو شخص اس کے عذاب و کفر میں شک کرے وہ بھی کافر ہے۔ جو صاحب دیوبندیوں کے کفر پر فتاوی مواہیر دیکھنا چاہیں تو علمائے حرمین طیبین سے بڑھ کر کہاں کی ہوں گی جہاں سے دین کا آغاز ہوا۔ لہذا اپنے عام بھائیوں کی زیادت اطمینان کے لئے اعلان ہے کہ کتاب حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین منگا کر دیکھیں۔ جس کے ہر صفحہ پر اصل کتاب کی عربی عبارت اور اس کے مقابل سلیس اردو میں ترجمہ کیا گیا ہے کوئی شہر کوئی محلہ کوئی مکان اہلسنت و جماعت کا اس کتاب سے خالی نہ ہونا چاہیئے۔ کیوں کہ ہر جگہ دیوبندیوں نے شور مچا رکھا ہے یہ مبارک کتاب بوقت ضرورت تیر بہدف کا کام دے گی۔ فقیر پر تقصیر حافظ حاجی پیر سید ظہور شاہ داخلہ السلام قادری جلالپوری عفی عنہ

فتوائے عالیجناب مولانا مولوی محمد صدیق صاحب بڑودوی

سند یافتہ مدرسہ دیوبند و سابق مفتی سورتی مسجد رنگون۔

(۱ و ۲) کیا فرماتے ہیں علمائے دین مبین و مفتیان شرع متین ان مسائل میں کہ (۱) مولوی اشرف علی صاحب تھانوی نے اپنی کتاب حفظ الایمان کے صفحہ ۸ پر لکھا آپ کی ذات مقدسہ پر علم غیب کا حکم کیا جانا اگر بقول زید صحیح ہو تو دریافت طلب یہ امر ہے کہ اس غیب سے مراد بعض غیب ہے یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہیں تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے ایسا علم غیب تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے۔ ملاحظہ ہو علم غیب کی دو قسمیں کیں علم کل اور علم بعض۔ علم کل کا انکار کیا اور علم بعض کو جانوروں پاگلوں کے علم کی طرح بتایا۔ العیاذ باللہ تعالیٰ ان عبارت میں رسول اللہ [illegible] کی توہین [illegible] ہوئی ہے

marfat.com

Marfat.com

یا نہیں اور شریعت مطہرہ کی رو سے مولوی صاحب موصوف کافر ہیں یا مسلمان؟ بینوا توجروا۔
(۲) رسالہ الامداد صفر ۱۳۳۶ھ میں ایک واقعہ چھاپا گیا کہ ایک شخص نے بجائے لا الہ الا اللہ اشرف علی رسول اللہ پڑھتا ہے جاگتا ہے تو بیداری میں ہوش کے ساتھ اللھم صل علی سیدنا و نبینا و مولانا اشرف علی پڑھتا ہے اور بیکار عذر یہ کرتا ہے کہ زبان میرے اختیار میں نہ تھی۔ اور دن بھر اس کا یہی حال رہتا ہے پھر مولوی اشرف علی صاحب تھانوی کو اس کی اطلاع دیتا ہے تو مولوی صاحب جواب دیتے ہیں کہ اس واقعہ میں تسلی تھی کہ جس کی طرف تم رجوع کرتے ہو وہ بعونہ تعالیٰ متبع سنت ہے سوال یہ ہے کہ بیداری میں ہوش کے ساتھ دن بھر غیر نبی کو نبی جپنے والا اور ان کے اس فعل کو تسلی بخش بتانے والا شرع مطہرہ کے حکم سے کافر ہے یا نہیں؟ (۳) مولوی خلیل احمد انبیٹھی و مولوی رشید احمد گنگوہی نے براہین قاطعہ صفحہ ۵۱ پر لکھا شیطان و ملک الموت کا حال دیکھ کر علم محیط زمین کا فخر عالم کو خلاف نصوص قطعیہ کے بلا دلیل محض قیاس فاسدہ سے ثابت کرنا شرک نہیں تو کونسا ایمان کا حصہ ہے۔ شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی فخر عالم کی وسعت علم کی کونسی نص قطعی ہے جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے۔ غرض یہ ہے کہ تمام زمین کا علم محیط شیطان کے لیے نص سے ثابت ماننا اور حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے علم محیط زمین ثابت ہونے پر کوئی دلیل نہ ماننا بلکہ حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے لئے تمام روئے زمین کا علم محیط ماننے کو شرک کہنا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین اور اس کا قائل کافر ہے یا نہیں؟ (۴) مولوی قاسم نانوتوی اپنی کتاب تحذیر الناس صفحہ ۲۸ پر لکھتے ہیں اگر بالفرض بعد زمانہ نبوی بھی کوئی نبی پیدا ہو تو پھر بھی خاتمیت محمدی میں کچھ فرق نہ آئے گا۔ ملاحظہ ہو خاتم النبیین کا انکار کرنیوالا کافر ہے یا نہیں؟ (۵) جو شخص ان اقوال کے قائلین کو ان کے ان اقوال پر مطلع ہو کر انہیں مسلمان جانے وہ بھی کافر ہے یا نہیں۔ بینوا توجروا۔

المستفتی بوہرہ سلیمن رجب قادری برکاتی نوری غفرلہٗ از مقام پادرہ ریاست بڑودہ

الجواب بعون الموفق للصواب۔ الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ و رسولہ

marfat.com

Marfat.com

وجیہہ۔ اما بعد (۱) ، حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات علیہ افضل الصلوٰت واتم التسلیمات کا علم شریف وہ بحرِ زخار اور دریائے ناپیداکنار ہے جس کی کوئی حد وغایت نہیں آپکو اولین و آخرین کا علم عطا ہوا۔ حدیث مقدس علمت علم الاولین والآخرین (او کما قال) اس کے لئے دلیل ناطق وشاہد صادق ہے ہاں حق سبحنہٗ وتعالےٰ کا علم اور آپ کا علم مساوی اور برابر نہیں دونوں میں فرق بین ہے علم باری تعالیٰ محیط اور علم حضور پرنور علیہ الصلوٰۃ والسلام محاط، وہ علم قدیم یہ حادث وہ ذاتی یہ عطائی اور پھر کمیت ومقدار کا فرق بھی موجود یعنی حضور پرنور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کا علم شریف حق سبحنہٗ وتعالےٰ کے علم کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسا کہ سات دریاؤں میں سے ایک قطرہ لیکن مخلوقات میں کوئی آپ کے علم کے برابر نہیں، یہاں تک کہ انبیائے سابقین علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کو جسقدر بھی علم عطا ہوا وہ آپ کے علم شریف کے مقابلہ میں ایسا ہے جیسا کہ سات دریاؤں میں سے ایک قطرہ چنانچہ روح المعانی میں قولہ تعالےٰ ولا یحیطون بشیٔ من علمہ کے تحت مرقوم ہے، علوم الاولیاء من علم الانبیاء بمنزلۃ قطرۃ من سبعۃ ابحر وعلم الانبیاء من علم نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بھذہ المنزلۃ وعلم نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من علم الحق سبحنہٗ بھذہ المنزلۃ قصیدہ بردہ میں ہے۔ ؎

فان من جودک الدنیا وضرتہا ÷ ومن علومک علم اللوح والقلم

غرضیکہ بہ نسبت مخلوقات کے آپ کے علم کی کوئی انتہا وغایت نہیں ہے۔ ؎

لایمکن الثناء کما کان حقہٗ   بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

پس ایسے علم شریف ناپیداکنار کو جانوروں اور پاگلوں کے علم کی طرح تحریر کرنا اور اس کے ساتھ تشبیہ دینا صراحۃً کفر وجہالت اور کھلی حماقت ونادانی ہے۔ نبی برگزیدہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کی سخت توہین ہے اور آپکی شان اقدس میں ایک شمہ برابر گستاخی کرنیوالا قطعاً مرتد ہے۔ اللھم احفظنا

(۲) حضرات انبیائے کرام علی نبینا وعلیہم الصلوٰۃ والسلام کے علاوہ کسی غیر پر استقلالاً صلوٰۃ بھیجنا ہرگز جائز نہیں خواہ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین ہوں یا اولیائے عظام رحمہم اللہ تعالیٰ

marfat.com

Marfat.com

اں جنہا جائز ہے. چنانچہ تفسیر احمدی میں آیت کریمہ ان اللہ وملئکتہ الآیۃ کے تحت میں مرقوم ہے
اعلم انہم ذکروا ان الصلوٰۃ علی غیرہ واٰلہ بطریق التبعیۃ جائز وبالاستقلال مکروہ تشبہ
بالروافض پس نبی کریم علیہ التحیۃ والتسلیم کے بعد میں قصد واختیار کے ساتھ ہوش وحواس کے درست
ہوتے ہوئے عمداً کسی غیر کا کلمہ پڑھنا اور اس پر درود پڑھنا جیسا کہ سائل تحریر کر رہا ہے اور پھر اس
کے بعد اس کو تسلی بخش بتانا یقینی کفر وارتداد ہے۔

(۳) شیطان کے لئے تمام روئے زمین کا علم محیط نص سے ماننا اور حضور پر نور علیہ افضل الصلوٰۃ والسلام
کا علم اس سے کم تر بتانا کما حررہ السائل یہ یقینی نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سخت ترین توہین
اور ایسا تحریر کرنے والا قطعاً مرتد ہے۔ حضور اقدس صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے علم شریف کی تو وہ
شان ہے کہ شیطان تو در کنار اولو العزم انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام بھی اس کے قریب نہیں پہنچے۔
کما فی قصیدۃ البردۃ وللہ درہ حیث قال ؎

فاق النبیین فی خَلقٍ و فی خُلقٍ — ولم یدانوہ فی علم ولا کرم

وکلھم من رسول اللہ ملتمس — غرفا من البحر او رشفا من الدیم

وواقفون لدیہ عند حدھم — من نقطۃ العلم او من شکلۃ الحکم

(۴) حضور نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کو خاتم النبیین نہ ماننا اور آپ کے بعد میں دوسرے نبی کے
وجود کو ممکن اور جائز سمجھنا بلاشک نصوص قطعیہ صریحہ کا انکار ہے جو صراحتہً کفر وارتداد ہے۔ آیہ کریمہ
ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین اس کے لئے دلیل قاطع برہان
ساطع ہے تفسیر احمدی میں ہے ھذہ الآیۃ تدل علی ختم النبوۃ علی نبینا صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
صریحا دوسری جگہ ہے وخاتم النبیین ای لم یبعث بعدہ نبی قط واذا نزل عیسیٰ فقد یعمل
بشریعتہ ویکون خلیفۃ لہ ولم یحکم بشطر من شریعۃ نفسہ وان کان نبیا قبلہ۔

(۵) سرور کائنات فخر موجودات علیہ افضل الصلوٰۃ واتم التسلیمات کی شان اقدس میں ذرہ برابر گستاخی
کرنیوالا اور شمہ برابر توہین کرنے والا بلا ریب کافر ومرتد ہے۔ اور جو شخص ایسے گستاخ شخص

marfat.com

Marfat.com

کو اُس کے اقوال کفریہ کا علم ہونے کے باوجود کافر نہ سمجھے وہ بھی کافر ہے کتب عقائد میں صاف وصریح مسطور ہے۔ من شك فی کفرہ وعذابہ فقد کفر۔ اللھم ارزقنا خیر الدین واسألك اللھم حبك وحب حبیبك صلی اللہ علیہ وسلم اللھم ارزقنا زیادۃ حرمتك وحرمتہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم من قبل ان تمیتنا وتوفنا مسلمین والحقنا بالصالحین غیر خزایا ولا نادمین ولا مفتونین آمین یارب العلمین۔

کتبہ العبد الفقیر الی ربہ الغنی محمد صدیق البرودی غفر اللہ لہ ولوالدیہ ولمشائخہ اجمعین

(۲۵۲) الجواب صواب والمجیب مصیب۔ الراقم احمد سید خالد شامی عفی عنہ

(۲۵۳) ھذا ھو الحق عندی احقر الزمان محمد عبد اللہ بڑودی غفرلہ الرحمٰن القوی

فتوائے دیگر از بریلی شریف

کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع مبین اس مسئلہ میں کہ کتاب حسام الحرمین شریف حق ہے یا نہیں اور مسلمان کو اُس کے احکام کا ماننا اور اُن پر عمل کرنا ضروری ہے یا نہیں! بینوا توجروا۔ المستفتی بوہرہ سیٹھ سلیمٰن رجب قادری برکاتی نوری غفرلہ۔ از پادرہ ضلع بڑودہ

الجواب

(۲۵۴) الحمد للہ رب المشرقین والمغربین۔ الذی سل حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین۔ وافضل الصلوٰۃ واکمل السلام فی الاثنتین۔ علی حبیبہ المزین بکل زین۔ والمبرہ من کل عیب وشین۔ سید الکونین۔ جد الحسنین۔ نبی القبلتین۔ وسیلتنا الی اللہ عزوجل فی الدارین۔ سیدنا ومولانا محمد والہ وصحبہ وابنہ وحزبہ اجمعین فی الملوین۔ امین یا غنی الکونین۔ امابعد بکتاب

marfat.com

Marfat.com

برکت تاب کمال الشعاب حسام الحرمین شریف از اوّل تا آخر بالکل درست و صحیح بجا و حق واجب العمل واجب الاعتقاد و واجب الاعتبار ہے۔ بلکہ حسام الحرمین شریف کھرے کھوٹے سچے جھوٹے کو پرکھنے کے لیے یہی کسوٹی اور یہی معیار ہے۔ اگر اس کے تمام احکام کو بکشادہ پیشانی حق مان کر اُن کے حضور سر تسلیم خم کر دے تو معلوم ہو جائے گا کہ سچا سُنّی مسلمان ایماندار ہے اور اگر جان بوجھ کر انکار کیا تو کھل جائیگا کہ گمراہ و بدمذہب مکار ہے۔ حسام الحرمین ایمان و سنّت کا ایک مہکتا گلشن لہلہاتا گلزار ہے۔ جس کے پھولوں میں باغ حرم کے پھولوں کی خوشبو جس کی بہار چمن طیبہ کی بہار ہے۔ حسام الحرمین جلوۂ بَاطِنُهٗ فِيهِ الرَّحْمَةُ وَظَاهِرُهٗ مِنْ قِبَلِهِ الْعَذَابُ کا آئینہ دار ہے کہ اہلسنت کے لئے نمونۂ جَنّٰتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهَارُ ہے۔ اور بدمذہبوں منافقوں کے لئے قہر پروردگار ہے دینداروں کے لیے نور [illegible] بے دینوں کے لئے نار ہے، مسلمانوں کے لئے مہکتے ہوئے پھول اور بے ایمانوں کی آنکھوں میں کھٹکتا خار ہے۔ حسام الحرمین دین و سنّت کی سپر اور دشمنانِ دین کے سروں پر شمشیر برق بار ہے پاک خدا کے پاک گھر کعبہ معظمہ کی برہنہ تلوار ہے، پیارے نبی کی پیاری سرکار مدینہ طیبہ کی تیغ آبدار ہے۔ محمدی فوج ظفر موج مفتیان مدینہ منورہ کا نیزہ کافر شکار ہے الٰہی لشکر ظفر پیکر یعنی علمائے مکہ معظمہ کا خنجر خونخوار ہے۔ کہ خدا و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دشمنوں بدگویوں کی گردنوں پر پڑتا [illegible] ہے۔ بے دینوں کو چارہ جوئی کا کہاں وار ہے۔ حسام الحرمین کی وہ قاہر مار ہے کہ خدا و رسول جل جلالہٗ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے توہین و گستاخی کرنیوالوں کے سینوں میں خار ہے، جس کا ہر وار دوسرے پار ہے۔ اور کیوں نہ ہو کہ اُس کا مصنف محمدی کچھار کا شیر خونخوار ہے، حیدری اکھاڑے کا شہ زور پہلوان میدان حمایت اسلام کا یکہ تازہ شہسوار ہے، جو علمائے کرام کی آنکھوں کا تارا، مفتیان عظام کے سروں کا تاج امتِ مصطفیٰ کا پاسبان، حامیانِ ملّت کا سردار ہے جس کی بلندیٔ جلالت و رفعت و وجاہت علمائے حرمین کے فرمان تَشْهَدُ لَهٗ عُلَمَاءُ الْبَلَدِ الْحَرَامِ اَنَّهٗ اَلسَّيِّدُ الْفَرْدُ الْاِمَامُ سے روشن و آشکار ہے جو دین پاک کا مجدد ملت طاہرہ کا مؤید علمائے اہلسنت [illegible] ہے۔ حضرت مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت زندہ کرنیوالا

Marfat.com

دشمنانِ مذہب اہلسنت کو خاک وخون میں لٹانے والا کفر و شرک کو مٹانے والا۔ حمایت شریعت و
طریقت کا علمبردار ہے اس مبارک فتاوے پر تصدیق کرنے والوں میں ہر ایک ساکن بلد اللہ الحرام
یا مجاورِ آستانہ سرکار ابد قرار ہے، جو شخص جان بوجھ کر اُسے نہ مانے وُہ کافر و مرتد عذاب نار کا
سزاوار ہے۔ مستحق غضب جبار ہے لائق لعنت کردگار ہے۔ مورد قہر قہار ہے اُس پر خدا کی سخت لعنت
اور پھٹکار ہے کیوں کہ اُس نے اللہ ورسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی عزت و عظمت و معالیت
و وجاہت کو اس قدر ہلکا جانا کہ اُن کی توہین اور گستاخی کو کفر نہ مانا اور یہ ظاہر کہ جس طرح اللہ ورسول
جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی توہین اور گستاخی کرنے والا کافر ہے اسی طرح جو شخص اللہ و
رسول جل جلالہٗ وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی توہین اور گستاخی کو کفر نہ جانے وہ بھی اسلام سے خارج اور
مرتد خاسر ہے۔ بالجملہ بیشک فتاوٰے حسام الحرمین شریف حرف بحرف قطعاً حق و صحیح ہیں
اور ان کو ماننے والے اُن پر سچے دل سے عمل کرنے والے سچے پکے سُنی مسلمان سعید و نجیح ہیں اور بیشک
قادیانی نانوتوی گنگوہی انبہٹی تھانوی اپنے اُن کفریات واضحہ صریحہ خبیثہ ملعونہ کے سبب جو اصل
فتاوٰے حسام الحرمین شریف میں بعبارتہا منقول ہیں جن میں کوئی ایسی تاویل و توجیہ قطعاً ناممکن، جو
قائلین کو قطعی یقینی کفر و ارتداد سے بچا سکے قطعاً یقیناً کافر مرتد لائق تذلیل و توہین و واجب التفضیح ہیں۔
اور بے شک جو لوگ اُن کے کفریات قطعیہ ملعونہ پر مطلع ہونے کے بعد بھی اُن کو مسلمان جانیں یا اُن
کے کافر ہونے میں شک رکھیں یا ان کو کافر کہنے میں توقف کرے وُہ بھی خارج از اسلام داخل کفر
قبیح ہیں اور بیشک ان فتاوٰی کا ماننا مسلمانوں پر فرض دینی اسلامی قطعی یقینی اور اُن پر عمل کرنا حکم
شرعی لازم حتمی۔ هذا ما اقول وافوض امری الی الله ان الله بصیر بالعباد وبالله التوفیق
وعلیه الاعتماد والله تعالٰی اعلم وعلمه جل مجده اتم واحکم۔

الفقیر ابو الفتح عبید الرضا
کتبہ محمد ن المدعو بحشمت علی القادری الرضوی اللکھنوی غفرلہٗ
ولابویه واخویه ولجمیع اہل السنة والجماعة ربه المولی العزیز القوی آمین

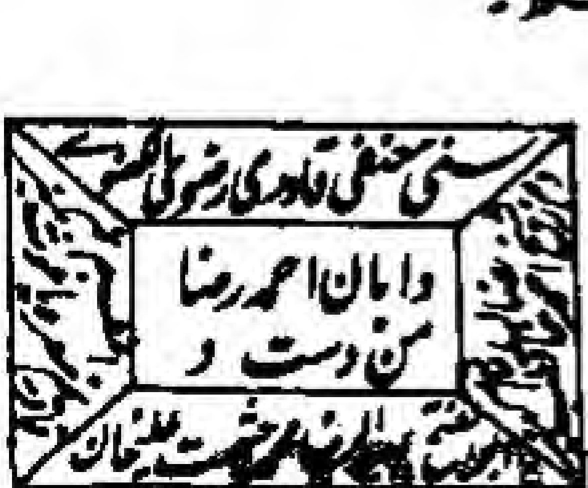

marfat.com
Marfat.com

فتوائے علمائے سندھ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

استفتاء

چہ می فرمایند علمائے اہلسنت ومفتیان دین وملت کثر اللہ تعالیٰ امدادہم وکثر اعدادہم دریں مسائل کہ مرزا غلام احمد قادیانی دعوی نبوت کرد وحضرت سیدنا عیسیٰ علیہ الصلاۃ والسلام را سخت ناپاک دشنامہا داد۔

از مولوی رشید احمد گنگوہی استفتاء کردہ شد کہ دو شخص در کذب باری گفتگو میکردند برائے طرفداری یکے شخص ثالث گفت کہ من کے گفتم کہ من قائل وقوع کذب باری یاری ہستم ایں قائل مسلمان ست یا کافر یا بدعتی ضال است یا نجو بہ اہلسنت با وجودیکہ قبول کرد وقوع کذب باری رشید احمد گنگوہی فتوی داد کہ اگرچہ ثالث در تاویل آیات خطا کرد مگر وے را کافر یا بدعتی ضال نمی باید گفت زیراکہ وقوع خلف وعید را جماعت کثیرہ از علمائے سلف قبول میکنند خلف وعید خاص است وکذب عام است زیرا کہ قول خلاف واقع را کذب میگویند پس آن قول خلاف واقع گاہے وعیدے باشد گاہے وعدہ گاہے خبر وایں ہمہ انواع کذب است ووجود نوع وجود جنس را مستلزم ست لہذا معنی وقوع کذب را بباری تعالیٰ درست شد اگرچہ بضمن فردے باشد پس بناء علیہ ایں ثالث را ہیچ کس را سخت نباید گفت کہ دریں تکفیر علمائے سلف لازم می آید حنفی را بر شافعی وشافعی را بر حنفی بوجہ قوت دلیل خود طعن وتضلیل کردن نمی رسد ایں ثالث را از تضلیل وتفسیق مامون باید کرد۔

مولوی قاسم نانوتوی در کتاب خود مسمی بہ تحذیر الناس بر صفحہ سوم نوشت در خیال عوام خاتمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بایں معنی ہست کہ زمانہ آنحضرت بعد زمانہ انبیائے سابقین ست وآنحضرت آخر النبیین ہست مگر بر اہل فہم روشن باشد کہ بتقدم یا تاخر زمانی ہیچ فضیلت بالذات نیست پس

Marfat.com
Marfat.com

در مقام مدح ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین فرمودن دریں صورت چگونہ صحیح می تواند شد آرے اگر
ایں وصف را از وصاف مدح نشمارند وایں مقام را مقام مدح نگردانند پس البتہ خاتمیت
باعتبار تاخر زمانی درست مے تواند بود مگر من میدانم کہ کسے را از اہل اسلام ایں سخن گوارا نخواہد
بود و بر ہمیں صفحہ نوشت بلکہ بنائے خاتمیت بر امر دیگر ست کہ ازاں تاخر زمانی و سد باب مذکور
خود بخود لازم می آید و فضیلت نبوی دو بالا میشود و تفصیل ایں اجمال آنست کہ قصہ موصوف بالعرض
بر موصوف بالذات ختم میگردد چنانکہ وصف موصوف بالعرض مکتسب از موصوف بالذات
میشود و وصف موصوف بالذات از دیگرے مکتسب و مستعار نمی شود و بر صفحہ چہارم نوشت
ہمیں طور خاتمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را تصور فرمائید یعنی آنحضرت موصوف بوصف
نبوت ہستند و سوائے ایشان دیگر انبیاء موصوف بوصف نبوت بالعرض نبوت دیگر انبیاء
فیض آنحضرت ست مگر نبوت آنحضرت فیض دیگرے نیست (بہمیں معنی) بر آں حضرت سلسلہ نبوت
مختتم میشود و بر صفحہ سیچہارم نوشت اگر اختتام نبوت باین معنی تجویز کردہ شود کہ من گفتم پس خاتم
شدن آنحضرت فقط بہ نسبت انبیائے گذشتہ خاص نہ باشد بلکہ اگر بالفرض در زمانہ آنحضرت
ہم نبی دیگر شود دراں حال ہم خاتمیت آنحضرت بحال خود باقی می ماند بر صفحہ بست وہشتم نوشت بلکہ اگر
بالفرض بعد زمانہ نبوی ہم نبی دیگر پیدا شود دریں صورت ہم در خاتمیت محمدیہ ہیچ فرقے وخللے نخواہد
افتاد مولوی خلیل احمد انبیٹھی کتاب بنام براہین قاطعہ نوشت و استاذش مولوی رشید احمد گنگوہی حرف
حرف ایں کتاب را تصدیق نگاشت دریں کتاب بر صفحہ پنجاہ ویکم میفرماید الحاصل غور می باید کرد کہ
حال شیطان و ملک الموت را دیدہ علم محیط زمین را برائے فخر عالم خلاف نصوص قطعیہ بلا دلیل محض
قیاس فاسدہ ثابت کردن اگر شرک نیست پس کدام حصہ ایمان ست برائے شیطان و ملک الموت
ایں وسعت علم بنص ثابت شد بر وسعت علم فخر عالم کدام نص قطعی ہست کہ باں ہمہ نصوص را رد کردہ
یک شرک ثابت میکند مولوی اشرف علی تھانوی در کتاب خود مسمّی بہ حفظ الایمان بر صفحہ ہشتم نوشت
برائے ذات مقدسہ آنحضرت علم غیب ثابت کردن اگر بقول زید صحیح باشد پس امر دریافت طلب

marfat.com

Marfat.com

اینست کہ مراد ازیں غیب آیا بعض غیب ست یا کل غیب اگر بعض علوم غیبیہ مراد ہستند پس دریں علم غیب حضور چہ خصوصیت مثل ایں غیب برائے زید و عمرو بلکہ برائے ہر صبی و مجنون بلکہ برائے جمیع حیوانات و بہائم نیز حاصل ست زیرا کہ ہر کسے را امرے معلوم باشد کہ از دیگرے مخفی است پس باید ہمہ را عالم الغیب گفتہ شود پس اگر زید التزام بکند کہ آرے من ہمہ را عالم الغیب خواہم گفتم پس علم غیب را منجملہ کمالات نبویہ چرا شمردہ میشود وصفے کہ در آں خصوصیت مومن بلکہ خصوصیت انسان ہم نباشد از کمالات نبویہ چگونہ تواند شد۔ و اگر التزام کردہ نشود پس درمیان نبی و غیر نبی وجہ فرق بیان کردن ضرور است و اگر تمام علوم غیبیہ مراد ہستند بایں طور کہ فردے از افراد علم غیب خارج از علم نبوی نماند پس بطلان ایں ہم بدلیل نقلی و عقلی ثابت است۔ اکنون علمائے ربانیین و فضلائے حقانیین براہ ہمدردی اسلام و مسلمین بلاخوف لومۃ لائم اظہار حق فرمایند کہ آیا از مذکورین (۱) مرزا غلام احمد قادیانی کافر و مرتد است یا نے۔ بینوا توجروا۔

(۲) مولوی رشید احمد گنگوہی کہ وقوع کذب باری را درست گفت مرتکب تکذیب خدائے قدوس و سبوح جل جلالہ ہست یا نے؟ بینوا توجروا۔

(۳) مولوی قاسم نانوتوی کہ معنی ختم نبوت را تحریف کردہ خاتم النبیین بمعنی آخر الانبیاء را غلط و خیال عوام گفتہ و معنی خاتم النبیین نبی بالذات ساختہ و پیدا شدن نبی جدید را بعد زمانہ نبوی ہم تجویز کردہ آیا منکر مسئلہ ضروریہ دینیہ ختم نبوت ہست یا نے؟ بینوا توجروا۔

(۴) مولوی خلیل احمد انبیٹھی کہ علم محیط زمین را برائے شیطان و ملک الموت ثابت بنصوص گفت و ثبات ہمیں علم را برائے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم شرک گردانید آیا علم شیطان را زائد از علم نبوی گفت یا نے؟ و انبیٹھی مذکور توہین و تنقیص کنندہ حضور سید عالمین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہست یا نے؟ بینوا توجروا۔

(۵) مولوی اشرف علی تھانوی کہ علم غیب نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم را مثل علم غیب جانوراں و چارپایاں [illegible] و مجانین گفت آیا اہانت و استخفاف کنندہ حضور سید المرسلین صلی اللہ

Marfat.com

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وسلم ہست یا نے ؛ بینوا توجروا ۔

المستفتی : فقیر ابوالفتح عبید الرضا محمد حشمت علی قادری رضوی لکھنوی غفرلہ ذنوبہ ربہ القوی مدرس مدرسہ اہلسنت وجماعت ۔ پادرہ ضلع بڑودہ ملک گجرات ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید المرسلین وآلہ واصحابہ اجمعین ۔ **جواب سوال اول** : مرزا غلام احمد قادیانی کہ دعویٰ نبوت ورسالت خود کردہ است چنانکہ از کتب مصنفہ او ظاہر ست ہیچکس را از اہل اسلام در الحاد وزندقہ او اختلاف نیست ۔ مرزا غلام احمد قادیانی در صفحہ ۱۱ از کتاب خود دافع البلا اعلان میکند کہ سچا خدا وہی ہے جس نے قادیان میں اپنا رسول بھیجا و در صفحہ دہم میگوید بہر حال جبتک کہ طاعون دنیا میں رہیگا قادیاں کو اس کی خوفناک تباہی سے محفوظ رکھے گا ، کیونکہ یہ اس کے رسول کا تختگاہ ہے ۔ اور یہ تمام امتوں کے لئے نشان ہے ۔ و در صفحہ ۲۱ ، گوید اگر تجربہ کی رو سے خدا کی تائید مسیح ابن مریم سے بڑھ کر میرے ساتھ نہ ہو تو میں جھوٹا ہوں ، و در صفحہ ۳ کتاب تریاق القلوب میگوید کہ

منم مسیح بیانگ بلند مے گویم — منم خلیفہ شاہی کہ بر سما باشد
منم مسیح زماں و منم کلیم خدا — منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

و در کتاب تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ ۹۴ ، میگوید ے

ابن مریم کے ذکر کو چھوڑ دو ؎ اس سے بہتر غلام احمد ہے

و در حاشیہ مطلب این شعر مے نویسد کہ اکثر نادان اس مصرعہ کو پڑھ کر نفسانی جوش ظاہر کرتے ہیں مگر اس مصرعہ کا مطلب صرف اس قدر ہے کہ امت محمدیہ کا مسیح امت موسویہ کے مسیح سے افضل ہے ۔ ازیں عبارت مرزا غلام احمد قادیانی صاف معلوم شد کہ مرزا غلام احمد خود را نہ فقط نبی و رسول میگوید بلکہ از انبیاء علیہم السلام خود را افضل واعلیٰ می داند و توہین انبیاء علیہم السلام برملا کردہ ضروریات دین را صریح تکذیب می نماید و صاحب فصول عمادی نوشتہ است کہ اگر کسے گفت کہ من رسول خدا ہستم [illegible] گفت کہ من پیغمبرم کافر شود اگر [illegible] کافر ست

marfat.com

Marfat.com

چونکہ دعویٰ او احتمال صدق داشت واگر بغرض عاجز کردن او میگوید پس کفر نیست ولفظہ هکذا قال انا رسول اللہ او قال بالفارسیۃ من پیغمبرم یرید بہ من پیغام می برم یکفر ولو انہ حین قال هذہ المقالۃ طلب غیرہ من المعجزۃ قیل یکفر والمتاخرون من المشائخ قالوا ان کان غرض الطالب تعجیزہ وافضاحہ لا یکفر انتہی واین مضمون در فتاوے ہندیہ و جامع الفصولین ہم مذکور ست و در اشباہ ونظائر در آخر باب ردّہ می نویسد کہ اذا لم یعرف ان محمد اصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء فلیس بمسلم لان من الضروریات انتہی۔ یعنی کسے کہ آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلّم را آخرین انبیا نمی داند کافر ست چراکہ این عقیدہ از ضروریاتِ دین ست و در شفائے قاضی عیاض تصریح فرمودہ است وکذلک نقطع بتکفیر غلاۃ الرافضۃ فی قولھم ان الائمۃ افضل من الانبیاء انتہی وعلامہ قسطلانی در جلد اوّل ارشاد الساری شرح صحیح بخاری در صفحہ ۱۵۰ می فرماید النبی افضل من الولی وھو امر مقطوع بہ والقائل بخلافہ کافر لانہ معلوم من الشرع بالضرورۃ انتہی ھذا ما ظہر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب۔

جواب سوال دوم: مولوی رشید احمد گنگوہی سرگروہ علمائے دیوبند در فتوے مذکور علی الاعلان گفت کہ معنی وقوعِ کذبِ باری تعالےٰ درست شد اگرچہ در ضمن فردے باشد پس بنا بر این عقیدہ بر صدق قرآن شریف کہ اصل اصول اسلام و ایمان ست چہ طور اعتبار و اعتماد خواہد شد چراکہ اگر در کدام یک سخنے کاذب بودن باری تعالےٰ ظاہر شد پس بر دیگر اقوالش چگونہ اعتماد و یقین خواہد شد تعالی اللہ عما یقولون علوا کبیرا مطلب این است کہ از روئے این عقیدۂ فاسدہ نہ اسلام باقی می ماند نہ اصول و فروع آن نعوذ باللہ من هذہ العقیدۃ الشنیعۃ چراکہ بسبب وقوع کذب باری تعالیٰ از ہمہ ضروریات دین دست شستہ شد نہ بر خدائے تعالےٰ ایمان ماند بر قرآن نہ بر رسالت رسل و نہ بر ملائکہ نہ بر قیامت وحشر ونشر و عذاب و ثواب بلکہ ہیچ چیز در دست نماند قد رد اللہ تعالیٰ عن [illegible] عز برھانہ وقد قدمت

marfat.com

Marfat.com

الیکم بالوعید ما یبدل القول لدی وایضا قال عزمن قائل ولن یخلف اللہ وعدہ وعیدہ
کما ذکرہ الشامی فی رد المختار وایضا قال اللہ تعالیٰ ومن اظلم ممن افتری علی اللہ کذبا
اولئک یعرضون علی ربہم ویقول الاشہاد ہؤلاء الذین کذبوا علی ربہم الا لعنۃ اللہ
علی الظالمین یعنی کیست ظالم تر ازاں شخصے کہ تہمت کذب بر خدائے تعالیٰ می بندد ایں کساں در
حضور رب خویش حاضر کردہ خواہند شد و گواہان خواہند گفت کہ ایں آں کسان اند کہ بر رب خویش
کذب بستند خبردار شوید بر ظالمان لعنت خداست قال الرازی فی التفسیر الکبیر قال المحققون
اذا ثبت ان من افتری علی اللہ وکذب فی تحریم مباح استحق ھذا الوعید الشدید فمن
افتری علی اللہ الکذب فی مسائل التوحید ومعرفۃ الذات والصفات والنبوۃ والملئکۃ
ومباحث المعاد کان وعیدہ اشد واشق انتہیٰ وظاہر است کہ مولوی رشید احمد صاحب گنگوہی
در فتوی خود مذکورہ بالا نصوص قطعیہ را غیر صادق و بے اعتبار ساختہ تکذیب آنہا کردہ باب ضلالت
والحاد را برائے اغوائے عوام خلق اللہ کشادہ است چرکہ در جواب خود تصریح نمود کہ قائل وقوع کذب
باری تعالیٰ را کافر یا فاسق یا ضال نباید گفت حالانکہ از عقائد ضروریہ اہل اسلام اینست کہ حق تعالیٰ
را از شائبہ جمیع نقائص منزہ و برتر یقین کردہ باید کما صرح بہ فی العقائد العضدیۃ حیث قال
وھو تعالیٰ منزہ عن جمیع النقائص کما سبق من اجماع العقلاء علی ذلک انتہیٰ۔ و کسیکہ
چنیں عقیدہ ندارد یعنی حق تعالیٰ را از عیوب و نقائص منزہ نگوید آنکس بلا اشتباہ مبتدع و ضال ست
و از اہل سنت و جماعت خارج ست، چنانچہ در فتاوے عالمگیریہ مطبوعہ مصر جلد دوم صفحہ ۲۵۸
تصریح کردہ است حیث قال یکفر اذا وصف اللہ تعالیٰ بما لایلیق بہ او نسبہ الی الجہل
والعجز والنقص انتہیٰ۔ و در جامع الفصولین مطبوعہ مصر جلد دوم صفحہ ۲۹۸ و فتاوی بزازیہ جلد ۳
صفحہ ۳۲۳ مطبوعہ مصری نویسد کہ لو وصف اللہ تعالیٰ بما لایلیق بہ کفر انتہیٰ و دریں شک
نیست کہ از جملہ عیوب و نقائص کذب ہم یک شنیع و قبیح تر نقص ست کما صرح بہ فی تفسیر
مدارک التنزیل ... من اجل ... لا ... صدق منہ فی اخبارہ

marfat.com

Marfat.com

ورودها وعیدا لاستحالة الکذب علیه تعالی لقبحه لکونه اخبارا عن الشئ بخلاف ما هو علیه انتهی وهمچنین علامه قاضی بیضاوی در تفسیر خود زیر آیت مذکوره تحریر نماید انکار لان یکون احد اکثر صدقا منه فانه لا یتطرق الکذب الی خبره بوجه لانه نقص وهو علی الله تعالی محال انتهی وایضا قال فی تفسیر خازن تحت الآیة المذکورة یعنی لا احد اصدق من الله فانه لا یخلف المیعاد ولا یجوز علیه الکذب انتهی ازین عبارات تفاسیر معتبرهٔ اہل السنة والجماعة مبرهن گشت که حق تعالی از شائبهٔ نقص وکذب منزه وبرتر است و کذب از حق تعالی ممتنع ومحال است وکسیکه نسبت کذب به او تعالی مے دهد ملحد صریح وزندیق قبیح است۔ قبل ازین در بعض رسائل علمائے دیوبند این عقیدهٔ امکان کذب باری تعالی بمطالعه رسیده بود مگر از تحقیق این قول فاسد امکان وقوع کذب باری تعالی را انکار مے کردند اکنون معلوم شد که امام طائفه علمائے دیوبند مولوی رشید احمد صاحب گنگوهی قائل وقوع کذب باری تعالی را بزور در دائرهٔ اهلسنت داخل کرده در تنقیص شان الوهیت سعی بیجا نموده واز عقیدهٔ امکان کذب او تعالی قدم افزوده تائید وقوع کذب باری تعالی هم می نماید کبرت کلمة تخرج من افواههم ان یقولون الا کذبا چونکه اہل هوا در مسئلهٔ امکان کذب عوام را فریب داده بر ایمان خلق الله دست دراز میکنند لهذا ضروری شد که بطریق اختصار رد دلائل واهیهٔ اہل توهب نموده فریب بازی این قوم ظاهر کرده شود۔ باید دانست که وهابیان همیشه عقیدهٔ امکان کذب باری تعالی پیش کرده مردمان را این فریب مے دهند که در مسئلهٔ خلف الوعید علمائے اشاعره که اهلسنت اند اختلاف می دارند و خلف وعید یک شاخ امکان کذب ست چرا که وعید هم ایک خبر است پس خلاف آن کذب خواهد شد حالانکه این صریح فریب بازی اہل مذاهب باطله است که خلاف حق را با حق آمیخته دام تزویر مے نهند ۔ اکابر اهلسنت در تصانیف خویش این حقیقت را مثل آفتاب روشن کرده اند که کسانیکه خلف الوعید را قائل [illegible] هیچ تعلق ندارند

Marfat.com
Marfat.com

چراکہ وعید انشائے تخویف ست یعنی پیدا کردن خوف و ظاہر است کہ صدق و کذب بجز تعلق میدارند نہ بہ انشاء لہٰذا خلف وعید در کذب داخل نخواہد شد باقی خلف وعد کذب ست کہ برخلاف واقع خبر داون رامیگویند وازین سبب گفتہ آمد کہ خلف الوعید از خدا تعالٰے فضل و کرم ست و خلف الوعدہ از حق تعالٰے محال و نقص ست کما صرح بہ فی مسلم الثبوت و شرحہ فواتح الرحموت لمولانا بحر العلوم اللکھنوی ونص العبارۃ ھکذا الخلف فی الوعید جائز فان اھل العقول السلیمۃ یعدونہ فضلا لا نقصا دون الوعد فان الخلف فیہ نقص مستحیل علیہ سبحنہ وتعالٰی ورد بان ایعاد اللہ تعالٰی خبر فھو صادق قطعا لاستحالۃ الکذب ھناک واعتذر بان کونہ خبرا ممنوع بل ھو انشاء للتخویف فلا باس فی الخلف انتھی ازیں عبارت چوں روز روشن ظاہر شد کہ کسانیکہ قائل خلف الوعید ند او شان ازیں خلف الوعید معنی کذب • خلاف وعدہ ہرگز نمے گیرند بلکہ کذب را نقص و محال گفتہ حق تعالٰے را منزہ و مبرا از کذب یقین میکنند نہ مثل وہابیان خذلھم اللہ تعالٰی کہ از خلف وعید خواہ مخواہ امکانِ کذب باری تعالٰے ثابت میکنند کہ صریح نقص و عیب ست۔ صاحب رد المحتار در فصل تالیف الصلاۃ از جلد اوّل در خلف وعید اختلاف اشاعرہ بیان کردہ میفرماید ھل یجوز الخلف فی الوعید فظاھر ما فی المواقف والمقاصد ان الاشاعرۃ قائلون بجوازہ لانہ لا یعد نقصا بل جودا وکرما وصرح التفتازانی بان المحققین علی عدم جوازہ انتھی ازیں عبارت معلوم شد کہ محققین اشاعرہ قائل خلف وعید نیستند و غیر محققین نیز آنرا کذاب و نقص نمے گویند بل جود و کرم میگویند پس حاصل تمامی ایں تحقیق آنست کہ کسی از اہل اسلام خلفِ وعید را بمعنی کذب نگرفتہ و وہابیان قاتلہم اللہ تعالٰے برائے فریب دادن عوام این افترا ایجاد نمودند کہ خلفِ وعید از افراد امکانِ کذب ست ھذا ما تیسر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالحق والصواب۔

جواب سوال سوم: از عبارت کتاب تحذیر الناس مصنفہ مولوی محمد قاسم صاحب نانوتوی

marfat.com

Marfat.com

و بانی مدرسہ دیوبند، تصریحاً واضح گشت کہ خاتمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم باین معنی نیست کہ آنحضرت آخر الانبیاء ست و در زمانہ ما از ہمہ انبیاء آخر است و از خاتمیت رسول اللہ بمعنی آخر الانبیاء فہمیدن خیال عوام بے فہم ست الخ حالاں کہ از تمام مفسرین و محدثین و متکلمین اہل السنۃ والجماعۃ تواتر این معنی یعنی خاتم النبیین بودن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بمعنی آخر الانبیاء از صحابہ و تابعین و ائمہ مسلمین رضوان اللہ علیہم اجمعین مروی و منقول ست و این معنی محقق از ضروریات دین شدہ است چنانچہ در اشباہ و نظائر در آخر باب ردۃ تصریح کردہ کہ اگر کسے سیدنا محمد مصطفی صلی اللہ علیہ وسلم را آخر الانبیاء نمی داند از اسلام خارج ست چرا کہ حضور انور را آخر الانبیاء دانستن از ضروریات دین ست و عبارۃ الاشباہ ہکذا اذا لم یعرف ان محمدا صلی اللہ تعالی علیہ وسلم آخر الانبیاء فلیس بمسلم لانہ من الضروریات انتہی مزید عجیب از مولوی صاحب نانوتوی اینست کہ میگوید معنی خاتمیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم را بمعنی آخر الانبیاء در فضیلت و مدح آنحضرت ہیچ دخل نیست حالاں کہ علامہ قاضی عیاض در کتاب شفا و علامہ قسطلانی شارح بخاری در مواہب لدنیہ مے آرند کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالی عنہ بایں چنیں الفاظ فضائل و مناقب عالیہ فخر عالم صلی اللہ علیہ وسلم بعد وفات وے بعینہ ہمہ بیان فرمودہ اند حیث قال بابی انت وامی یا رسول اللہ لقد بلغ من فضیلتک عند اللہ ان بعثک آخر الانبیاء وذکرک فی اولہم فقال واذ اخذنا من النبیین میثاقہم ومنک ومن نوح الآیۃ. واللہ سبحنہ وتعالی اعلم وعلمہ اتم واحکم

جواب سوال چہارم: از عبارت کتاب براہین قاطعہ مؤلفہ مولوی خلیل احمد انبیٹھی و مصدقہ مولوی رشید احمد گنگوہی صاف صاف ہویدا میشود کہ علم شیطان و ملک الموت علیہ السلام از فخر دو عالم علیہ الصلوۃ والسلام وسیع تر ست و این وسعت از نصوص قطعیہ ثابت است و برائے فخر دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بقدر وسعت مذکورہ تسلیم کردن شرک و بے ایمانی ست الخ ازیں عبارت چند وجوہ خرابی و فساد عقیدہ اسلامیہ لازم مے آیند یکے توہین و استخفاف حضرت سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم [illegible] آنحضرت علیہ السلام از شیطان لعین [illegible] گفتہ شد

marfat.com

Marfat.com

دیگر آں وسعتِ علمی راکہ برائے سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم ثابت کردن شرک و بے ایمانی گفتہ است برائے ملک الموت علیہ السلام و شیطان لعین نہ فقط تسلیم کردہ است بلکہ بموجب خیال باطل خود مثبت بنصوص قطعیہ گفتہ است حالاں کہ ایں عقیدہ مسلمۂ اہل اسلام است کہ چیزیکہ مستلزم شرک ست آنرا برائے ہرکس از ماسوی اللہ تعالیٰ تسلیم کردن شرک و کفر است افسوس کہ مصنف براہین قاطعہ دریں مسئلہ بدیہیہ چہ قدر از راہِ حق دور افتادہ کہ اثبات وسعتِ علمی را در حق فخرِ دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم بے ایمانی و شرک می داند و برائے ملک الموت و شیطان لعین عین ایمان می پندارد یا للعجب مصنف صاحب در نماز وہابیت از کجا تا کجا رسیدہ است و بر خود الزام مشرک شدن و بے ایمانی ثابت کردہ است۔ واللہ در من قال ؎

اُلجھا ہے پاؤں یار کا زلفِ دراز میں ٭ لو آپ اپنے دام میں صیاد آگیا

اگرچہ مولوی خلیل احمد صاحب مصنف براہین قاطعہ بلکہ تمام وہابیان از وسعت علم سیّد الابرار صلی اللہ علیہ وسلم نہ فقط منکر بلکہ قائل را مشرک بے ایمان میگویند مگر در حقیقت وسعت علمی سرور عالم صلی اللہ علیہ وسلم از آیات قرآنیہ و احادیث صحیحہ چوں روز روشن ظاہر و باہر ست و لکن الوھابیین لا یعلمون۔ و ایں عقیدہ متفقہ اہلسنت ست کہ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم از علم ہمہ مخلوقات وسیع تر و بے پایان ست و علم [illegible] نسبت علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چو نسبت علم حضور انور کل و معلومات حضرت سید البشر صلی اللہ علیہ وسلم بہ نسبت معلومات خلاق عالم جل شانہٗ یک قطرہ از بحر ناپیدا کنار ست و دریں جا بحث از علم مخلوق کہ بعطائے الٰہی شدہ است کردہ می شود و تصریح ایں الفاظ ازیں باعث ضروری افتاد کہ مفتریان را موقعہ افترا بدست نیاید قال فی تفسیر المدارک تحت اٰیۃ وعلمک مالم تکن تعلم من امور الدین والشرائع او من خفیات الامور وضمائر القلوب وکان فضل اللہ علیک عظیما علمک وانعم علیک انتہی وایضا قال فی الجلالین وعلمک مالم تکن تعلم من الاحکام والغیب وکان فضل اللہ علیک عظیما بذلک [illegible] در تفسیر [illegible] می نویسد

marfat.com

Marfat.com

ای تعلم ما تعلم حسینی بگفت پاینده خود آنچه گفت از ابتدا تا انتها که همه انبیاء و رسل و همه خلائق جز
آئینه او را دانستن تفسیراتن مابجز خداوند عزوجل و رسول وے صلی اللہ علیہ وسلم انتہی و در تفسیر
روح البیان جلد سادس مطبوعہ مصر صفحہ ۲۳ مے فرماید و کان اصل علمه صلی اللہ تعالیٰ علیہ
وسلم محیطا بجمیع المعلومات الغیبیة الملکوتیة کما جاء فی حدیث اختصام الملائکة انه
قال فوضع کفه بین کتفی فوجدت بردها بین ثدیی فعلمت علم الاولین و الاخرین و فی
روایة علمت ما کان وما یکون انتهی و در تفسیر نیشاپوری زیر آیت شریفه وجئنا بك علی هؤلاء
شهیدا فرموده که روح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم جمیع ارواح و قلوب و نفوس را مے بیند و شاهد
میفرماید لان روحه صلی اللہ علیہ وسلم شاهد علی جمیع الارواح و القلوب و النفوس
و حضرت شاه عبدالعزیز دهلوی علیه الرحمه در تفسیر عزیزی در جلد اول زیر آیت شریفه ویکون الرسول
علیکم شهیدا انجر ال تو سبب را پاره پاره میکند و میفرماید که یعنی و باشد رسول شما بر شما گواه زیرا که او
مطلع ست بنور نبوت بر رتبه هر متدین بدین خود که در کدام درجه از دین من رسیده و حقیقت ایمان
او چیست و حجابے که بدان از ترقی محجوب مانده است کدام است پس او می شناسد گناهان شما
او درجات ایمان شما را و اعمال نیک و بد شما را و اخلاص و نفاق شما را لهذا شهادت او در دنیا و آخرت
در حق امت مقبول و واجب العمل ست و آنچه از فضائل و مناقب حاضران زمان خود مثل صحابه و
ازواج و اهل بیت یا غائبان از زمان خود مثل اویس و مهدی و مقتول دجال یا از معائب و نقائص
حاضران و غائبان میفرماید اعتقاد بران واجب ست انتهی و در تفسیر حسینی زیر آیت شریفه خلق
الانسان علمه البیان فرموده که بوجود آورد محمد را صلی اللہ علیہ وسلم و بیاموزانید وی را بیان آنچه
بود و هست و باشد چنانچه مضمون فعلمت علم الاولین و الاخرین ازین معنی خبر میدهد انتهی . لهذا
علمائے اهلسنت تصریح فرموده اند که در بارهٔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم چنین گفتم که فلاں در علم از
آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زیاده است و علم حضور انور ازاں کس ست ناجائز و ناروا و کفر ست
که این گفتن تنقیص شان رسالت پناه [illegible] آنحضرت معلوم می شود اگرچه

Marfat.com

تصریحاً سب نداد مگر سب دہندہ تنقیص کنندہ یکے ست قال القاضی عیاض فی الشفاء والعلامۃ شہاب الدین الخفاجی فی شرحہ المسمی بنسیم الریاض ان جمیع من سب النبی صلی اللہ علیہ وسلم او شتمہ او عابہ وھو اعم من السب فان من قال فلان اعلم منہ صلی اللہ علیہ وسلم فقد عابہ ونقصہ وان لم یسبہ فھو ساب والحکم فیہ حکم الساب من غیر فرق بینہما لا نستثنی منہ فصلا ای صورۃ ولا نمتری فیہ تصریحا کان او تلویحا وھذا کلہ باجماع من العلماء وائمۃ الفتوی من لدن الصحابۃ رضی اللہ عنہم الی زماننا ھذا وھلم جرا انتہی مختصراً۔ ودریں جا شعر حضرت حسان بن ثابت رضی اللہ عنہ یاد می آید کہ در مدح نبی صلی اللہ علیہ وسلم گفتہ است حیث قال ؎

خُلِقْتَ مبرّأً مِنْ کل عَیْبٍ | کانک قد خُلِقْتَ کما تشاء
واحسن منک لم ترقط عینی | واجمل منک لم تلد النساء

سوم ازیں عبارت براہین ہویدا شد کہ کسیکہ علم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم را از علم شیطان لعین وملک الموت وسیع تر گوید چنانچہ عقیدہ جمیع اہل السنۃ ست ، شرک وبے ایمان ست وایں نسبتِ شرک وبے ایمانی بہ امتِ مرحومہ دادن صریح ضلالت وخروج از دائرہ اسلام ست ۔ حضرت قاضی عیاض علیہ الرحمۃ در کتاب شفا تصریح کردہ است کہ بایاں قطعاً آنکس را کافر تسلیم میکنیم کہ در حق امت ایں چنیں لفظ گوید کہ دراں نسبت گراہی بہ امت باشد حیث قال نقطع بتکفیر کل قائل قال قولا یتوصل بہ الی تضلیل الامۃ انتہی پس حاصل ایں ہمہ تحقیق آنست کہ مولوی خلیل احمد انبہٹی کہ علم محیط زمین را برائے شیطان وملک الموت ثابت بنصوص گفت واثباتِ ہمیں برائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم شرک گردانید بلاشک علم شیطان را زائد از علم نبوی گفتہ توہین وتنقیص شانِ رسالت نمودہ است وحکم توہین وتنقیص کنندہ حضور سید العالمین صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم از عبارت شفائے قاضی عیاض وشرح مسمی بہ نسیم الریاض ظاہر ست وقد علمت من عبارۃ المذکورۃ فیما سبق ان من قال فلان اعلم منہ صلی اللہ

marfat.com

Marfat.com

تعالیٰ علیہ وسلم فقد عابہ و نقصہ فما بال من قال ان الشیطان اعلم منہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم
والعیاذ باللہ تعالیٰ من امثال ھذہ الکلمات الکفریۃ ولقد کان فی زوایا الکلام خبایا
من تحقیق وسعۃ علم النبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ترکنا ذکر تفاصیلھا مخافۃ الاطناب
واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب

جواب سوال پنجم ۔ از عبارت کتاب حفظ الایمان مصنفہ مولوی اشرفعلی تھانوی چوں روز روشن این امر ہویدا گشت کہ علم غیب را دو قسم ست یک محیط کل کہ از وی ہیچ فرد خارج نشود ایں قسم را عقلاً و نقلاً باطل تسلیم کرد لہذا ایں قسم علم الغیب برائے سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم حاصل نہ شد۔ دوم علم غیب جزوی و بعض ایں قسم را برائے فخر دو عالم علیہ الصلوٰۃ والسلام اگرچہ مجبوراً تسلیم میکند مگر میگوید کہ دریں تخصیص حضور انور چیست چنیں علم برائے زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ برائے جمیع حیوانات و بہائم حاصل ست پس دریں علم درمیان نبی و غیر نبی چہ فرق ست و دریں الفاظ ناشائستہ آنقدر سخت استخفاف و گستاخی و توہین سید المرسلین صلے اللہ علیہ وسلم نمودہ است کہ مثل آں از اہل اسلام متصور نیست علامہ شامی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در جلد سوم از رد المحتار باب المرتد تصریح کردہ کہ امام ابو یوسف رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ در کتاب الخراج میفرماید کہ اگر کسے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم را دشنام داد یا تکذیب کرد یا تعییب یا تنقیص شانِ حضور انور کافر گردد و نص العبارۃ ھکذا ایما رجل مسلم سبّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم او کذبہ او عابہ او نقصہ فقد کفر باللہ تعالیٰ و بانت منہ امرأتہ انتھی

و در قرآن شریف صحابہ کرام را از لفظِ راعنا گفتن کہ ایہام معنی توہین داشت سخت ممانعت شدہ اگرچہ غرض صحابہ کرام ازیں لفظ گفتن تنقیص شان آں سرور عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہرگز نبود۔ پس از علمائے وہابیہ افسوس صد افسوس ست کہ دیدہ و دانستہ الفاظ توہین آمیز بر زبان می آرند بلکہ چھاپ کردہ مشتہر می سازند اگر کسے فتوے ایں الفاظ گرفتہ در حق مولوی اشرفعلی صاحب [illegible] او کہ دریں قول [illegible] می باشند [illegible] مولوی [illegible] صاحب و

Marfat.com

Marfat.com

علمائے دیوبند علم محیط کلی ندارند کہ عقلاً ونقلاً غیر مسلم ست باقی ماند علم جزوی پس دریں تخصیص مولوی اشرف علی وعلمائے دیوبند چیست اینچنیں علم برائے ہر کناس وچمار بلکہ ہر خر وسگ وخنزیر حاصل ست چراکہ ہر یک گونہ علم مثلاً ایں چیز از خوردنی اوست حاصل ست اگر چنیں نیست پس درمیان علمائے دیوبند وبہائم خر وسگ وغیرہ وجہ فرق بیان کردن ضروری ست پس ظاہر آنست کہ ایں الفاظ نوشتہ را مولوی اشرف علی صاحب درحق خود واساتذہ خود ہرگز گوارا نکنند مگر گوارا فرمایند پس ادراسبلک ست .... وبرایں تقدیر اورا لے باید کہ چناں ایں الفاظ را درشان سید الانبیاء صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم نوشتہ بذریعہ رسالۂ مطبوعہ مشتہر کردہ است / ہمچناں برائے خویش واساتذہ خویش ونیز ایں الفاظ را بصورت اشتہار چھاپ کنانیدہ خود را مشتہر فرماید۔ وقبل ازیں درجواب سوال چہارم وسعت علم حضرت سرور عالم صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم از جمیع مخلوقات بدلائل ساطعہ مبین ومبرہن کردہ شد کہ اعادہ آن تحصیل حاصل وتطویل لاطائل ست۔ علامۂ ابن جریر درتفسیر خود مطبوعہ مصر جلد دہم صفحہ ۱۰۵ از حضرت مجاہد شاگرد حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہم شان نزول آیت ولئن سألتھم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قل اباللہ وآیتہ ورسولہ کنتم تستھزؤن ۰ لا تعتذروا قد کفرتم بعد ایمانکم (توبہ) بیان میفرمایند کہ ناقۂ شخصے گم شدہ بود پس آن حضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم فرمود کہ ناقہ در فلاں وادی ست پس یکے از منافقین گفت کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم از غیب چہ داند وعبارۃ التفسیر ھکذا ولئن سألتھم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قال رجل من المنافقین یحدثنا محمد ان ناقۃ فلان بوادی کذا وکذا وما یدریہ بالغیب انتھیٰ از عبارت ایں ظاہر شد کہ درحق رسول اللہ صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم گفتن کہ او از علم غیب چہ داند صریح استہزاء وتنقیص شان رسالت ست وتنقیص آنحضرت صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کفر ست کما ذکرہ فی شفاء القاضی عیاض وشرحہ نسیم الریاض ھذا ما ظھر لی فی ھذا الباب واللہ اعلم بالصواب والیہ المرجع والمآب۔

marfat.com

Marfat.com

حررہ الفقیر صاحبداد خان السندھی السلطانکوٹی غفرلہ رب العباد

(۲۵۵) احقر العباد صاحبداد مدیر رسالہ الہدایت

یوم الاثنین ۱۰ ذی القعدۃ الحرام ۱۳۴۷ سنۃ

مطابق ۲۲ اپریل ۱۹۲۹ سنۃ

(۲۵۶) الی تمام اجوبہ حق صراح وصدق قراح، فللہ در المجیب الفاضل والمحقق الکامل حیث سعی فی اظہار مکائد الوہابیین والرد علی خیالات اہل الزیغ المبطلین جزاہ اللہ عنی وعن سائر المسلمین خیر الجزاء وحفظہ عن السہو والزلل والخطاء وانا المصدق الفقیر محمد حسن للکنبادی عفا عنہ ربہ الباری

زاوج تاج محمد حسن سرافراز ست

(۲۵۷) الاجوبۃ کلہا صحیحۃ خادم حسین عفا عنہ رب المشرقین

خادم حسین

بلہیہ شنرآبادی

(۲۵۸) اصاب الفاضل المحرر فیما اجاب بالتحریر۔ انا المؤید الراجی رحمۃ ربہ الغنی محمد ابراہیم الیاسینی عفا عنہ اللہ اعلیٰ ناظم جمعیۃ الاحناف صوبہ سندھ

(۲۵۹) المجیب مصیب وجوابہ حق صریح وصدق صحیح۔ وانا المصحح الفقیر قمر الدین السلطانی مدیر رسالہ مہر

(۲۶۰) للہ در المحرر المحقق والفاضل المدقق حیث اتی باجوبۃ کافیۃ ودلائل شافیۃ سطع الحق بها حق السطوع ووضح الصدق بها حق الوضوح وماذا بعد الحق الا الضلال والہادی ہو اللہ المتعال۔ وانا المصدق الفقیر محمد قاسم المتوطن فی گڑھی یاسین ضلع سکھر سندھ

محمد قاسم

(۲۶۱) الاجوبۃ کلہا صحیحۃ۔ فقیر عبد الستار صدر مدرس مدرسہ اللہ آباد نزدیک سبی ضلع سبی بلوچستان

marfat.com

Marfat.com

(۲۶۲) هذا هو الحق والحق احق ان یتبع۔ نمقه الفقیر عبد الباقی الهمایونی عفی عنہ

(۲۶۳) بخدمت اقدس حضرت حامی شرع متین ماحی آثار اہرمان دین مولینا **عبد الباقی** مولوی حشمت علی صاحب سلمہ فقیر محمد حسن تسلیمات عرض میرساند و استدعائے دعائے خیر از حضور احباب میکند از مدتے سوالہائے پنجگانہ برائے تعمیم علمائے سندھ بتوسط این گمنام بے بضاعت رسیده اند الحال واپس رسیده اند۔ بخصوص عرض داشته شده اند این فقیر بہ نسبت دشمنان حضور اقدس آنحضرت صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کہ بموجب ولتعرفنهم فی لحن القول نجار عداوت آنہا از تحریرات وتقریرات خبیثہ آنہا دانستہ توقف را در شانِ آنہا جائز نمیداند واقول انا لا اتوقف فی شانہم بل غضب اللہ علیہم وعلی اعوانہم بابد الآبد والسبت کما تعلم مرزا غلام احمد قادیانی بدطریق از اصول مذہب اہل السنۃ والجماعۃ ثابت است یکے دشنام دادن مر نبی اولوالعزم حضرت عیسیٰ ابن مریم نبینا وعلیہ الصلاۃ والسلام ووالدہٗ طاہرہ ومطہرہ اورا۔ دوم صریح دعوائے نبوت ورسالت او بعد خاتم الانبیاء صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وبہمیں دعوائے رسالت حضرت صدیق اکبر رضی اللہ تعالٰی عنہ مسیلمۂ کذاب را مرتد وکافر دانستہ با او حکم جہاد جاری فرمود۔ مولوی رشید احمد گنگوہی ہمیں تحریر بیشک مرتکب تکذیب خدائے قدوس وسبوح است مولوی قاسم کہ معنائے ختم نبوت را تحریف کرد وخاتم النبیین را بمعنائے آخر الانبیاء غلط وخیال عوام گفت وپیدا شدن نبی جدید بعد زمانۂ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہم تجویز کرد بیشک منکر مسئلۂ ضروریۂ دینیہ ختم نبوت است مولوی خلیل احمد کہ کم علم محیطِ زمین را برائے شیطان وملک الموت ثابت بنصوص گفت واثباتِ ہمیں را برائے سید عالم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم شرک گفت بیشک توہین وتنقیص کنندۂ حضور اکرم است صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم وہمچنیں حال ست مولوی اشرف علی را۔ خذلہم اللہ تعالٰی مما اجراہم علی ہذا الکلمات الخبیثۃ الضالۃ المضلۃ کبرت کلمۃ تخرج من افواہہم ان یقولون الا کذبا والسلام علی من اتبع الہدی جناب من رائے فقیر اینست کہ تحریر نمود وانا استغفر اللہ العظیم لی ولکم ونسأل اللہ لنا ولکم الثبات والاستقامۃ فی الدین

marfat.com

Marfat.com

والدنیا والآخرۃ۔ دامہ اللہ علینا قال آمینا۔ والسلام علیکم وعلی من لدیکم

۲۰ ماہ ذی الحجۃ الحرام ۱۳۳۴ھ العبد الفقیر محمد حسن الفاروقی المجددی عفی عنہ ما کان منہ

۲۶۴ فتوائے ڈیرہ غازیخان پنجاب

الجواب: بسم اللہ الرحمن الرحیم اللہم صل وسلم وبارک علی نبیک محمد وآلہ بعدد معلوماتک میں یقین سے کہتا ہوں اور حق جل شانہ سے الحاح والتماس کرتا ہوں کہ میرے اس یقین کو قیامت کے لئے محفوظ ومامون رکھ کر اسے میری نجات اور فلاح کا موجب بنا دے کہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم بلاریب نبی آخر الزمان ہیں۔ اور آپ کا متاخر۔ تاخر زمانی کہنا ضروریات دین سے ہے۔ اگر آپ کی کمال مدح آپ کے بعد انبیاء علیہم السلام کے مستفیض ہو کر تشریف لانے میں ہوتی جیسا کہ نانوتوی صاحب بیان کرتا ہے۔ تو یا اللہ تعالیٰ کے سوا ان آلہہ کا تعدد جائز کہنا پڑے گا جو صاحب اطاعت اور جناب باری عز اسمہ سے صاحب استفاضہ ہوں یا حق جل شانہ کے حق میں اس طرح کی غایت ثنا کمال مدحت ناجائز ہوگی۔ نانوتوی صاحب کا نقد نہیں بلکہ وہابیہ کے باپ اسمٰعیل دہلوی اور اس کے بعد سب کا عوام کو دھوکا دینے کے لئے یہ ایک عجیب ڈھکوسلہ ہے۔ جو نانوتوی صاحب بیان کرتا ہے۔ نہیں معلوم کہ وہ اسے کمال عظمت کیوں نہیں سمجھتا کہ آپ کے بعد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم اس رتبہ عظمیٰ کا مستحق بھی کوئی نہ ہوا اور کسی کے لئے آپ کے بعد ایسے منصب کی نہ ضرورت ہو۔ اور نہ وجہ ضرورت اور گنگوہی خلف وعید کے مسئلہ پر بنا کرتے ہوئے بلاشک حق جل شانہ کے کذب اور دروغ کا مجوز ہوا اور بلاشک حق جل شانہ کی گستاخی وتوہین ناقابل معافی وناقابل تلافی ہے۔ واللہ العلم عند اللہ العلی العظیم اس نے اپنی رستگاری اور نجات کی کوئی امید باقی نہیں رکھی نہ آپ کی طرح شیطان کے علم کو منصوص نہیں مانتا اور آپ کے علم کو صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ

marfat.com

Marfat.com

اصحابہ و بارک وسلم تعالیٰ میں بیان کرکے یہ کہنا کہ فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ الٰہی قیامت کے دن کونسی خزی اور کس خذلان کا موجب ہوگا۔ افسوس کہ ان اندھوں کو وعلمک مالم تکن تعلم وکان فضل اللہ علیک عظیما میں لفظ باری جل شانہٗ (عظیم) پر اس قدر نظر بھی نہیں پڑی کہ عظمت کا اندازہ لفظ (باری جل شانہٗ) کے شانِ اعلیٰ کے مطابق مقصود ہے۔

اور تھانوی کی رسلیا کا فقرہ کہ دایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کے لئے بھی حاصل ہے) کیسی فاحشہ جہالت ہے۔ حق جل شانہٗ تو علم غیب پر خبردار کرنے کے لئے رسولوں کو پسند فرمائے کہ الا من ارتضیٰ من رسول اور یہ مغرور کہے کہ زید و عمرو پاگل اور بہائم وغیرہ کو حاصل ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ احسن ما جزی بہ امثالہم۔

ناظرین بنده کتاب حسام الحرمین علیٰ منحر الکفر والمین کو ضروری طور پر ہمیشہ اپنا ورد رکھو۔ جس میں یہ سب مسائل و شرعی احکام مع جواب مفتیان حرمین شریفین موجود ہیں۔ زادہم اللہ شرفاً و تعظیما واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ وانا العبد العاصی المدعو باحمد بخش عفی عنہ ساکن ڈیرہ غازی خان بلاک ۳

(۲۶۵) بلاشک یہ معنی خاتم النبیین کا جس کی نقل مذکور ہے اراده کرنے میں ضرورت نہیں ہے۔ بلکہ صحت ارادہ میں کلام ہے ختم نبوت بمعنی لا نبی بعدی کے منافی ہے امام غزالی رحمہ اللہ تعالیٰ اس آیۃ کو معنی مذکور کی ادا میں نص بلا تاویل و تخصیص باجماع امت فرماتے ہیں اور شرعاً وقوع کذب باری کا قائل بلاخلاف کافر ہے۔ اور وقوع کذب کو خلف فی الوعید میں داخل کرنا اور خلف فی الوعید کو نوع کذب قرار دینا کمال ابلہ فریبی اور حیا کی ہے اور دلائل عقلیہ و نقلیہ در بارۂ احاطۂ علم نبی اکمل الصلاۃ والسلام جمیع اشیا ما کان و ما یکون کے بکثرت موجود ہیں۔ خداوند تعالیٰ گستاخوں کو گستاخی کا نتیجہ دیگا۔ الفقیر فضل الحق عفا عنہ مدرس اول مدرسہ نعمانیہ ڈیرہ غازیخاں۔

(۲۶۶) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

بیشک بیشک کتاب مبارک حسام الحرمین شریف کے مضامین قطعاً حق و صحیح ہیں۔ اور نانوتوی و گنگوہی

marfat.com

Marfat.com

دابھنی وتھانوی وقادیانی میں سے ہر ایک اپنے کفریات مذکورہ شنیعہ ملعونہ کے سبب کافر مرتد فصیح ہے اور جو شخص ان میں سے کسی کے کفریات پر مطلع ہونے کے بعد اس کو مسلمان جانے یا اس کے کافر ہونے میں شک لائے یا اس کو کافر کہنے میں توقف کرے وہ بھی اسلام سے خارج کافر واجب التعجیح ہے ہم اس عقیدہ کو حق جانتے ہیں اور اس پر اپنے رب جل جلالہ سے اس کے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طفیل اجرِ عظیم و نعیم مقیم کی امید رکھتے ہیں واللہ تعالیٰ اعلم۔

الفقیر ابو الضیاء محمد اجابۃ الرسول القادری البرکاتی النوری اللکنوی غفرلہٗ ابن حضرۃ اسد السنۃ سیف اللہ المسلول محمد اجابۃ الرسول علیہ غفران الرب و رحمۃ الرسول (واعظ الاسلام منجانب سلطنت عالیہ آصفیہ حیدرآباد دکن)۔

فتوائے ماتر ضلع کھیڑہ

(۲۶۷) بیشک کتاب حسام الحرمین شریف مسلمانوں کے لئے نور اور بدینوں کے لئے نار ہے اہل ایمان کے لئے باغ سنت کا مہکتا پھول اور بد مذہبوں کی آنکھوں میں کھٹکتا خار ہے اہلسنت کے لئے برد و سلامتی کا نمونہ اور بے ایمانوں کے لئے غصہ و غیظ و غضب والم کا بھڑکتا انگار ہے دین و سنت کی سپر اور کفر و بدعت پر تیر ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کے مؤلف حضور پر نور امام اہلسنت مجدد دین و ملت اعلیحضرت مولانا مولوی حافظ قاری مفتی حاجی شاہ عبد المصطفیٰ محمد احمد رضا خان صاحب قبلہ فاضل بریلوی رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر اپنی اور اپنے حبیب صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی بیشمار رحمتیں فرمائے جنہوں نے یہ مبارک فتاوے شائع فرما کر مسلمانان ہند پر وہ عظیم احسان فرمایا ہے کہ ہندوستان کا کوئی سنی مسلمان آپ کے بار کرم سے سبکدوش نہیں ہو سکتا۔ جن علمائے کرام حرمین محترمین کی اس پر تصدیقات ہیں اُن پر اللہ و رسول جل جلالہ و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی رحمت و رضوان [illegible] کہ مخفی نہیں ہے معلوم ہوتا ہے کہ حسام الحرمین شریف کے

marfat.com

Marfat.com

مفرطین و مصدقین میں سے جو باقی تھے یا اُن کی اولادوں میں سے باقی بچے رہ گئے تھے اون کو اس بڑھوتی
عمر میں خلیل احمد انبیٹھی علیہ ما یستحقہ نے جا کر اپنے آقائے نعمت ابن سعود مردود سے کہہ کر شہید
کرادیا اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ واشد مقت اللہ علی کل کافر ملعون فقیر خادم العلماء والسادات
والفقراء پیر سید شفیع میاں غفرلہٗ فرزند و سجادہ نشین حضرت پیر سید سید و میاں صاحب قادری
علوی رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ۔ ماتر ضلع کھیڑہ ملک گجرات

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

(۲۶۸) حضرت اخی المعظم پیر سید شفیع میاں صاحب قبلہ نے جو جواب تحریر فرمایا ہے۔
حق و صواب ہے میں سب سنی بھائیوں کو وصیت کرتا ہوں کہ ہر سنی بھائی اس مبارک کتاب
کو اپنے گھر میں رکھے جو خود پڑھ سکتا ہو خود پڑھا کرے ورنہ دوسرے سے پڑھوا کر سنا کرے۔
فقیر سید زین الدین قادری غفرلہٗ ابن حضرت پیر سید سید و میاں رحمۃ اللہ تعالٰے علیہ۔

marfat.com
Marfat.com

ضروری وضاحت

رسالہ مبارکہ حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین پہلی مرتبہ ۱۳۲۴ھ میں منصۂ شہود پر جلوہ گر ہوا۔ وہابیہ دیابنہ نے دیکھا کہ عرب و عجم میں ان کے کفر و ارتداد کی دھوم مچ رہی ہے، ان حالات میں ضروری تو یہ تھا کہ اپنی گستاخانہ اور سراسر غیر اسلامی عبارتوں سے علی الاعلان توبہ کر کے دائرہ اسلام میں داخل ہو جاتے۔ لیکن یہ نجات اخروی کا راستہ ان حضرات کو پسند نہ آیا۔ بلکہ اخروی راحت پر دنیاوی آرام و آسائش کو ترجیح دیتے رہے۔

یہ فیصلہ کر لینے کے بعد ان حضرات نے حسام الحرمین کی نورانیت کو گہنانے اور جہلا میں اپنا بھرم بنانے کی غرض سے سرِ دست ۱۳۲۶ھ میں ایک غیر متعلقہ کتابچہ المہند علی المفند کے نام سے گھڑا اور عوام کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کی غرض سے اسے حسام الحرمین شریف کا جواب ٹھہرانے لگے۔ حالانکہ یہ حضرات اگر خوفِ خدا اور خطرہ روزِ جزا سے عاری نہ ہو گئے ہوتے تو ایسے جعلسازی کے پلندے اور مجموعۂ تلبیسات کا نام بھی زبان پر نہ لاتے۔ لیکن علمائے دیوبند چونکہ آنکھوں پر ٹھیکری رکھ کر مقام استناد و استشہاد میں اس کا نام لیتے رہتے ہیں۔ لہٰذا المہند کی حقیقت انصاف پسند حضرات پر واضح کرنے کی خاطر حضرت صدر الافاضل مولانا نعیم الدین مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ کے رسالہ مبارکہ المسمٰی التحقیقات لدفع التلبیسات کو احقر کے مشورے سے الصوارم الہندیہ کے ساتھ شامل کر کے پیش کیا جا رہا ہے۔ ہم قارئین کرام سے منصفانہ اور حق تبارک و تعالیٰ سے قبولیت کے امیدوار ہیں۔

احقر العباد

اختر شاہجہان پوری مظہری عفی عنہ

marfat.com

Marfat.com

التحقیقات لدفع التلبیسات

از مولانا نعیم الدین صاحب مراد آبادی رحمۃ اللہ علیہ

استفتاء

نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

بخدمت بابرکت حضرت حامیٔ سنت ماحیٔ بدعت جناب فخر الاماثل صدر الافاضل اُستاذ العلماء رئیس الفقہاء اکرم المفسرین، امام المناظرین سیدنا و مولانا مولوی حافظ قاری مفتی حکیم حاجی محمد نعیم الدین صاحب قبلہ مد اللہ ظلالہٗ وافضالہٗ ودام برکاتہٗ وفیوضاتہٗ۔

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہٗ

کیا فرماتے ہیں حضرات علمائے ملت اہلسنت وجماعت ان امور ذیل میں کہ:۔

ملہ مخالفین اور وہابیہ دیوبندیہ نے جو یہ شورش اُٹھائی ہے۔ کہ اعلحضرت حکیم اُمت، مجدد مائۃ حاضرہ مؤید ملت طاہرہ شیخ الاسلام والمسلمین سیدنا مولانا شاہ مفتی محمد احمد رضا خاں صاحب محدث بریلوی رضی اللہ تعالےٰ عنہ کثرت سے علمائے اُمت کو کافر کہتے ہیں۔ اس لیے اعلحضرت کو مکفر المسلمین کے لقب سے یاد کرتے ہیں۔ تو آیا یہ کہنا اُن کا حق ہے یا باطل۔ ہدایت ہے یا ضلالت؟

ملا اب دریافت طلب امر یہ ہے کہ جن علماء کو اعلحضرت قدس سرہٗ العزیز نے کافر کہا

marfat.com

Marfat.com

یا کفر کا فتوے دیا گیا. تو کس وجہ سے. آیا از روئے دلائل شرع شریف. یا یوں ہی بلا دلائل کافر کہنا استعمال کیا ہے؟ ہر شخص جانتا ہے کہ بلا ثبوت شرعی کسی مسلمان کو کافر کہنا گناہ عظیم بلکہ حقیقتاً بحکم حدیث شریف خود کافر بنتا ہے. تو مخالفین کا یہ کہنا کہ اعلیٰحضرت کا جو شخص ہم خیال وہم عقائد نہ ہو، اسکو وہ مسلمان ہی نہیں جانتے. تو آیا یہ صحیح ہے یا غلط؟

(۲) دیوبندی علماء تو کہتے ہیں. کہ اعلیٰحضرت نے "حسام الحرمین" میں بہت سی عبارتیں کانٹ چھانٹ کر نقل کر کے علمائے حرمین شریفین سے کفر کا فتوے لکھوا لیا ہے۔

چنانچہ ایک کتاب "التنبیہات لدفع التصدیقات" معروف "المہند" جس کو مولوی خلیل احمد صاحب امیٹھوی نے مرتب کر کے شائع کی ہے. جس پر علمائے حرمین شریفین اور ہند کے مار کی مہریں اور تصدیقیں موجود ہیں. جس سے سند لاتے ہیں کہ علمائے دیوبند کے عقائد پر علمائے حرمین شریفین تصدیق فرما رہے ہیں. لہٰذا اب استفسار ہے. کہ کتاب "حسام الحرمین" حق ہے یا کتاب "التصدیقات" ہمارے سنی علمائے کرام کا عمل کس پر ہے؟ دیوبندی عقائد والوں کو تو بڑا ناز ہے کہ ہم لوگ حق پر ہیں. اور بریلوی عقائد والے مفتری اور کاذب. کہ ان کے یہاں کفر کا کارخانہ ہے جس کو چاہتے ہیں. مسلمان کہتے ہیں. اور جس کو چاہتے ہیں کفر کا فتوے دیکر دوزخ میں ڈال دیتے ہیں. تو آیا یہ صحیح ہے. یا غلط؟

(۳) مسلمان کلمہ گو اگرچہ نماز روزہ حج وغیرہ بجا لاتا ہو، مگر خدا اور رسول (جل جلالہ وصلی اللہ علیہ وسلم) کی جناب میں گستاخی یا ادنیٰ سی توہین کرنے والا ہو. تو آیا ایسا شخص مسلمان باقی رہتا ہے یا نہیں؟ مفصل جواب نمبر وار بحوالہ کتب عام فہم صورت میں عنایت فرمائیے اور عربی عبارات آیت و حدیث جہاں پڑ آوے مع ترجمہ بزبان اردو تحریر فرمایا جاوے تاکہ بخوبی سمجھ میں آجاوے۔

بینوا بالکتاب توجروا بالثواب

marfat.com

Marfat.com

المستفتی، محمد عبدالحمید سُنّی حنفی، خادم مدرسہ اسلامیہ رحمانیہ، رنگپور شریف ڈاک خانہ جلال پور ضلع فیض آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب لعون الوہاب : نحمدہٗ ونصلّی علٰی رسولہ الکریم ؕ

۱؎ وہابیہ کا یہ اتہام کہ اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے علمائے اسلام کو کافر کہا، کذب محض و افترائے خالص ہے۔ اعلیٰحضرت قدس سرہٗ نے اُن مفسدین کو کافر فرمایا جو ضروریاتِ دین کے منکر ہوئے۔ ایسوں کو قرآن و حدیث اور تمام امت کافر کہتی ہے۔ اعلیٰحضرت نے کفر کا حکم اپنی طرف سے نہیں دیا۔ نصوص نقل فرمائی ہیں۔ جن کا آجتک کسی وہابی نے جواب نہیں دیا۔ اور نہ کبھی کوئی جواب دے سکتا ہے۔ اُن امور کا کفر ہونا اور اُن کے قائل کا کافر ہونا خود وہابیہ کو بھی تسلیم ہے۔ مولوی اشرف علی صاحب بسط البنان میں لکھتے ہیں :۔

جو شخص ایسا اعتقاد رکھے۔ یا بلا اعتقاد صراحۃً یا اشارۃً یہ بات کہے میں اُس شخص کو خارج از اسلام سمجھتا ہوں۔ کہ وُہ تکذیب کرتا ہے۔ نصوصِ قطعیہ کی اور تنقیص کرتا ہے حضور سرورِ عالم فخرِ بنی آدم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی "

رہی یہ بات کہ جو اعلیٰحضرت کا ہم عقیدہ نہ ہو۔ اس کو وُہ کافر جانتے ہیں۔ یہ درست ہے۔ اور ہر مسلمان کا یہی عقیدہ ہے۔ کہ ایمانیات اور ضروریاتِ دین میں جو اُس کا ہم عقیدہ نہ ہو۔ وُہ کافر ہے۔ مثلاً جو شخص توحید میں ہمارا ہم عقیدہ نہ ہو وُہ کافر ہے۔ توحید مانے، رسالت میں ہم اعتقاد نہ ہو۔ وہ کافر۔ توحید و رسالت دونوں کو تسلیم کرے، قرآن کا منکر ہو، تو کافر غرض کسی ایک امر ضروری دینی کا انکار کرے، کافر ہے۔ مسلمان وہی ہے جو تمام ضروریات دین میں ہمارا ہم عقیدہ ہو۔ ۔۔۔

marfat.com
Marfat.com

قال ان تؤمن باللہ وملائکتہ وکتبہ ورسلہ والیوم الاخر وتؤمن بالقدر خیرہ وشرہ ۔ ترجمہ : یعنی ایمان یہ ہے کہ تو اللہ اور اس کے ملائکہ اور اس کی کتابوں ، اور اس کے رسولوں اور روز آخرت کو مانے اور اس کی تقدیر خیر و شر پر ایمان لائے ۔

تو جو ان امور میں ہمارا ہم عقیدہ ہے ۔ مومن ہے اور جو ان میں سے ایک میں بھی ہم عقیدہ نہیں اس کو حقیقت ایمان کا حاصل نہیں ۔ مومن نہیں ، کافر ہے ۔ واللہ سبحانہ تعالیٰ اعلم

ت یہ قطعاً غلط ہے ۔ کہ حسام الحرمین میں وہابیہ کی عبارات میں قطع و برید کر کے کفری معنی پیدا کیے گئے ہوں ۔ عبارتیں بلفظہا نقل کی گئیں ہیں ۔ انہیں پر فتوے لیا گیا ہے ۔ اُن ہی کو علمائے حرمین نے کفر فرمایا ہے ۔ البتہ ایک مضمون کی چند عبارتیں ایک کتاب میں تھیں تو اُن کو اختصار کے لیے یکجا لکھ دیا ہے ۔ ان میں سے ہر ایک عبارت کفری معنی رکھتی ہے ۔ مجموعہ کے ملانے سے کوئی جدید معنی نہیں پیدا کیے گئے ۔ یہ محض افترا ہے اور ہر شخص حسام الحرمین کے نقول کو اصل کتابوں سے ملا کر اطمینان کر سکتا ہے ۔

البتہ وہابیہ کی کتاب " التبیسات لدفع التصدیقات " یقیناً اسم بامسمیٰ ہے ۔ اس میں تبیس کی گئی ہے اور چالاکی سے کام لیا گیا ہے ۔ علمائے مکہ مکرمہ کو طرح طرح کے دھوکے دئیے ہیں اپنا مذہب کچھ کا کچھ بتایا ہے ۔ عقیدے برخلاف اپنی تصانیف کے ظاہر کیے ہیں ۔ نمونہ کے طور پر چند ایک فریب کاریاں اُس کی نقل کی جاتی ہیں :-

ملہ وہابی ہندوستان میں کس کو کہا جاتا ہے ؟ اس کی تفصیل میں لکھا ہے :- " بلکہ جو سود کی حرمت ظاہر کرے ۔ وہ بھی وہابی ہے ۔ گو کتنا ہی بڑا مسلمان کیوں نہ ہو " (التبیسات ص)

marfat.com

Marfat.com

دیکھئے کتنا بڑا دھوکا ہے۔ ہندوستان میں سود کے حرام کہنے والے کو کون وہابی کہتا ہے۔ سود کو تمام علمائے اہلسنت حرام فرماتے ہیں۔ وہابی کے یہ معنی بتانا کتنا بڑا فریب و مکر ہے۔

۸۔ روضۂ طاہرہ کی زیارت کے متعلق لکھا ہے۔ کہ "اعلیٰ درجہ کی قربت اور نہایت ثواب اور سبب حصولِ درجات ہے۔ بلکہ واجب کے قریب ہے۔ گو شدِ رحال اور بذلِ جان و مال سے نصیب ہو" (التبلیغات صلا)

صفحہ ۳ میں زیارت شریف کی نیت سے سفر کرنا وہابیہ کا قول بتایا۔ دیکھئے کیسے خالص سُنّی بن رہے ہیں۔ گویا وہابی اُن کے سوا اور کوئی ہے۔ اَب ذرا تقویۃ الایمان دیکھئے۔ کہ وہاں سلسلۂ شرکیات میں لکھا ہے:۔

"اُس کے گھر کی طرف۔ اور دُور دُور سے قصد کرکے سفر کرنا" (تقویۃ الایمان ص
مطبوعہ مرکنٹائل پریس دہلی ص۴)

دوسری جگہ لکھا ہے۔ "اور کسی کی قبر یا چلّہ پر کسی کی تھان پر جانا، دُور سے قصد کرنا"
(تقویۃ الایمان مطبوعہ مرکنٹائل پریس دہلی ص۴۵)

اس میں صاف بتایا کہ کسی کے گھر یا کسی کی قبر کی طرف سفر کرنا شرک ہے۔ اور تقویۃ الایمان کے مُصنّف اسمٰعیل کی تعریف اسی "التبلیغات" کے ص۳ میں مرقوم ہے۔ جب وہ ان کا پیشوا ہے۔ اُس کی کتاب پر ساری جماعت کا ایمان۔ اور اسمیں بقصدِ زیارت سفر کو شرک کہا۔ اسی سفر کو اس "التبلیغات" میں قربت اور واجب کہنا اور اُس کے لیے جان و مال کا خرچ روا رکھنے کا اظہار کرنا کتنا بڑا کید اور کیسا کھلا ہُوا فریب ہے۔ اس سے یہ بھی معلوم ہُوا کہ وہابیہ کے دین میں تقیہ بھی درست ہے۔ کہ اپنے مذہب کو چھپا کر کچھ کا کچھ ظاہر کر دیا۔

۹۔ تقویۃ الایمان میں حضور سید عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف نسبت کرکے لکھا:۔

marfat.com

Marfat.com

"کہ میں بھی ایک دن مر کر مٹی میں ملنے والا ہوں۔" (تقویۃ الایمان ص۹۹م)

اس سے صاف ظاہر ہے کہ وہابی حضور علیہ السلام کو مردہ جانتے ہیں معاذ اللہ۔ مگر "التنبیہات" میں ظاہر ہے کہ حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنی قبر میں زندہ ہیں اور آپ کی حیات دُنیا کی ہے۔ بلا مکلف ہونے کے۔ اور یہ حیات مخصوص ہے آنحضرت اور تمام انبیاء علیہم السلام اور شہداء کے ساتھ برزخی نہیں ہے۔ (التنبیہات ص) دیکھئے کیسا گھر اسی بن رہا ہے۔

ص تقویۃ الایمان صفحہ ص۴۱ میں ہے:

"جس کا نام محمد یا علی ہے۔ وہ کسی چیز کا مختار نہیں۔"

اسی کتاب کے صفحہ ۳۰ میں اولیاء و انبیاء کی نسبت لکھا ہے: "کسی کام میں نہ بالفعل اُن کو دخل ہے۔ نہ اُس کی طاقت رکھتے ہیں۔"

اور التنبیہات میں اولیاء کی نسبت اپنا عقیدہ ظاہر کیا ہے۔

"ان کے سینوں اور قبروں سے باطنی فیوض کا پہنچنا بے شک صحیح ہے۔" (التنبیہات ص)

ص التنبیہات صفحہ ۱۱ میں عبدالوہاب نجدی کو اور اُس کے تابعین کو خارجی بتایا ہے اور اُن کا یہ عقیدہ بیان کیا ہے۔ کہ وہ اپنے فرقہ کے سوا تمام عالم کے مسلمانوں کو مشرک جانتے ہیں اور اہلسنت و علمائے اہلسنت کا قتل ان کے نزدیک مباح ہے۔"

مگر فتاوٰے رشیدیہ جلد اوّل صفحہ ۸ میں ہے:

"محمد بن عبدالوہاب کے مقتدیوں کو وہابی کہتے ہیں۔ اُن کے عقائد عمدہ تھے اور مذہب اُن کا حنبلی تھا۔"

جلد ۳ ص ۹ میں لکھا ہے:

"محمد بن عبدالوہاب کو لوگ وہابی کہتے ہیں وہ عمدہ آدمی تھا۔ سنا ہے کہ مذہب حنبلی رکھتا

marfat.com

Marfat.com

تھا۔ اور عامل بالحدیث تھا۔ بدعت و شرک سے روکتا تھا۔"

عقیدہ تو یہ ہے اور التبلیسات میں سُنّی بننے کے لیے ظاہر کیا کہ ہم اُسکو خارجی جانتے ہیں۔ کیا مکاری ہے۔

۵ ختمِ نبوت کے متعلق التبلیسات میں اپنا عقیدہ ظاہر کیا۔ کہ:۔

"آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ جیسا کہ اللہ تعالےٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے۔ لیکن محمد اللہ کے رسول اور خاتم النبیین ہیں اور ثابت ہے بکثرت حدیثوں سے جو معنی حدِ تواتر تک پہنچ گئی ہیں۔ اور نیز اجماعِ امت سے۔ سو جاننا کہ ہم میں سے کوئی اس کے خلاف کہے۔ کیونکہ جو اس کا منکر ہے۔ وہ ہمارے نزدیک کافر ہے۔ اس لئے کہ منکر ہے نص صریح قطعی کا۔" (التبلیسات صہ ۲/ ۱۵۰)

یہاں تو صاف صاف اعلان ہے کہ حضور صلی اللہ تعالےٰ علیہ وسلم آخر الانبیاء ہیں۔ کہ آپ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ اور یہ آیت اور احادیث متواترہ المعنی اور اجماع سے ثابت بتایا اور نصِ قرآنی کو اس معنی میں صریح و قطعی مانا اور اپنے آپکو خالص سُنّی ظاہر کیا۔ اور تحذیر الناس دیکھئے تو اس میں صہ ۳ پر یہ لکھا ہے:۔

"عوام کے خیال میں تو رسول کا خاتم ہونا بایں معنی ہے۔ کہ آپ کا زمانہ انبیاء سابق کے زمانہ کے بعد اور آپ سب میں آخری نبی ہیں۔ مگر اہلِ فہم پر روشن ہوگا کہ تقدم یا تاخر زمانی میں بالذات کچھ فضیلت نہیں۔ پھر مقامِ مدح میں ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین فرمانا اس صورت میں کیونکر صحیح ہو سکتا ہے۔"

۶ التبلیسات میں تو اپنا عقیدہ یہ ظاہر کیا۔ "البتہ جہت و مکان کا اللہ تعالےٰ کے لیے ثابت کرنا ہم جائز نہیں سمجھتے اور یوں کہتے ہیں۔ کہ وہ جہت و مکانیت اور جملہ علامات حدوث سے

marfat.com

Marfat.com

منزہ وحال ہے: (التفہیمات صہ ۱۳)

مگر دراصل وہابیہ کا عقیدہ اس کے خلاف ہے. اور وہ اللہ تعالٰی کو جہت و مکان سے منزہ جاننے کے عقیدہ کو بدعت سمجھتے ہیں. چنانچہ امام الوہابیہ مولوی اسماعیل دہلوی نے "ایضاح الحق" صہ ۳۵،۳۶ میں لکھا ہے:-

"تنزیہ او تعالٰی از زمان و مکان و جہت و ماہیت و ترکیب عقلی و بحث عینیت و زیادتِ صفات و تاویل متشابہات و اثباتِ رویت بلاجہت و محاذات و اثباتِ جوہر فرد و ابطال ہیولٰے و صورتِ نفوس و عقول یا بالعکس و کلام در مسئلہ تقدیر و کلام و قول بعمود برعالم و امثال آں از مباحثِ فن کلام و الہیات و فلاسفہ ہمہ از قبیل بدعات حقیقت است. اگر صاحب آں اعتقادات مذکورہ را از جنسِ اعتقاداتِ دینیہ می شمارد":

یہ عیاری ہے. کہ عقیدہ کچھ ہے اور ظاہر کرتے ہیں اس کے خلاف.

مودودی التفہیمات صہ ۳ میں لکھا ہے:-

جو اس کا قائل ہو. کہ نبی کریم علیہ السلام کو ہم پر بس اتنی فضیلت ہے. جتنی بڑے بھائی کو چھوٹے بھائی پر ہوتی ہے. تو اس کے متعلق ہمارا عقیدہ ہے. کہ وہ دائرہ ایمان سے خارج ہے":

یہاں تو یہ ظاہر کیا. اور پردہ اٹھا کر دیکھئے. کہ حقیقت یہ ہے کہ جس عقیدہ پر دائرہ ایمان سے خارج ہونے کا حکم دیا ہے. وہ عقیدہ خود اُن کا اپنا ہے. چنانچہ ملاحظہ کیجئے. تقویۃ الایمان صہ ۹۸ میں لکھا ہے:-

انسان آپس میں سب بھائی ہیں. جو بڑا بزرگ ہے. وہ بڑا بھائی ہے. سو

marfat.com

Marfat.com

اُس کی بڑے بھائی کی سی تعظیم کیجئے :-

دوسری کتاب براہین قاطعہ جس کے مصنف بظاہر یہی مولوی خلیل احمد ہیں. جنہوں نے "التبلیغات" میں مذکورہ بالا عبارت لکھی ہے. وُہ براہین قاطعہ صفحہ ۳ میں لکھتے ہیں :-

"اگر کسی نے بوجہ بنی آدم ہونے کے آپ کو بھائی کہا تو کیا خلافِ نص کہہ دیا. وُہ خود نص کے موافق ہی کہتا ہے."

اس مکاری کی کیا انتہا ہے جو عقیدہ بار بار چھاپ چکے "التبلیغات" میں اسکا کیسا صریح انکار کر دیا.

۹ "التبلیغات" صفحہ ۱۸ میں ہے.

"ہم زبان سے قائل اور قلب سے معتقد اس امر کے ہیں. کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمامی مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے ہیں جنکو ذات وصفات اور تشریعات یعنی احکام عملیہ و حکم نظریہ اور حقیقتہائے حقہ و اسرار مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی اُن کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا. نہ مقرب فرشتہ اور نہ نبی رسول، اور بیشک آپ کو اولین و آخرین کا علم عطا ہوا. اور آپ پر حق تعالےٰ کا فضل عظیم ہے."

اس عبارت کو ملاحظہ کیجئے، کیا مسلمان بنے ہوئے ہیں، حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے علم کی وسعت اور حضور کا تمام خلق سے اعلم ہونا بیان کر رہے ہیں. اور عقیدہ دیکھئے. تو نہایت ناپاک. کہ معاذ اللہ حضور کو اپنے خاتمہ اور انجام کا بھی علم نہیں، دیوار کے پیچھے کا علم بھی نہیں. چنانچہ تقویۃ الایمان مطبوعہ مرکنٹائل پریس دہلی صفحہ ۳۰ میں لکھا ہے :-

"جو کچھ اللہ اپنے بندوں سے معاملہ کرے گا. خواہ دُنیا میں، خواہ قبر میں، خواہ آخرت میں. سو اُس کی حقیقت کسی کو معلوم نہیں. نہ نبی کو، نہ ولی کو، نہ اپنا حال نہ دوسرے کا."

marfat.com

Marfat.com

اور براہین قاطعہ صفحہ ۴۷ میں لکھا :۔

"اور شیخ عبدالحق روایت کرتے ہیں کہ مجھ کو دیوار کے پیچھے کا بھی علم نہیں"

حقیقتِ عقیدہ تو یہ ہے اور دھوکا دینے کے لیے "التنبیہات" میں اور ظاہر کیا۔

"التنبیہات صفحہ ۱۱ میں لکھا ہے :۔

"اور ہمارا یقین ہے۔ کہ جو شخص یہ کہے۔ کہ فلاں شخص نبی کریم علیہ السلام سے اعلم ہے۔ وہ کافر ہے۔ اور ہمارے حضرات اُس شخص کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے"

یہاں تو یہ لکھا اور براہین قاطعہ میں خود ہی شیطانِ لعین کے لیے وسعتِ علم کو ثابت کیا۔ اور حضور کے حق میں اس کے ثبوت کا انکار۔ یہاں جس چیز کو کفر بتایا۔ اُس کے قائل خود جناب ہی ہیں۔ براہین قاطعہ صہ ۵۱ میں لکھتے ہیں :۔

"شیطان و ملک الموت کو یہ وسعت نص سے ثابت ہوئی، فخرِ عالم کی وسعتِ علم کی کونسی نص قطعی ہے۔ کہ جس سے تمام نصوص کو رد کر کے ایک شرک ثابت کرتا ہے"

دیکھیے عقیدہ تو یہ ہے اور التنبیہات میں اس کا صاف انکار ہے بلکہ ایسے عقیدہ رکھنے والے کو کافر بتایا ہے۔ کیا عیاری کی ہے۔

"التنبیہات صفحہ ۱۳ میں ہے :

"جو شخص نبی علیہ السلام کے علم کو زید و بکر و بہائم و مجانین کے علم کے برابر سمجھے یا کہے۔ وہ قطعاً کافر ہے"

علمائے حرمین کے سامنے تو اپنا عقیدہ یہ ظاہر کیا۔ اب دیکھیے کہ ایسا سمجھنے اور کہنے والا کون ہے جس کا کفر کہہ رہے ہیں یہ وہ قول کس کا ہے جو خفا کر گئے۔ حفظ الایمان مطبوعہ مجتبائی صفحہ

marfat.com

Marfat.com

مولوی اشرف علی تھانوی صفحہ ۷، ۸ میں ہے:-

"پھر یہ کہ آپ کی ذاتِ مقدسہ پر علمِ غیب کا حکم کیا جانا۔ اگر بقول زید صحیح ہو۔ تو دریافت طلب یہ امر ہے۔ کہ مراد اس سے بعض غیب ہے۔ یا کل غیب اگر بعض علومِ غیبیہ مراد ہیں۔ تو اس میں حضور کی کیا تخصیص ہے۔ ایسا علم تو زید و عمرو بلکہ ہر صبی و مجنون بلکہ جمیع حیوانات و بہائم کیلئے بھی حاصل ہے۔"

دیکھئے۔ وہ کفری قول جس کے قائل کو التلبیسات میں کافر کہہ رہے ہیں خود ان کے پیشوا مولوی اشرف علی تھانوی کا ہے۔ اس کے علاوہ دوسری عیاری یہ ہے۔ کہ اس تلبیسات میں اشرف علی کی عبارت پیش کی تو اس میں قطع و برید کرلی۔ کہ حفظ الایمان میں تو "علم غیب کا حکم کیا جانا" لکھا۔ اور التلبیسات میں "علم غیب کا اطلاق" لکھتا ہے۔ کہاں حکم کرنا۔ کہاں محض اطلاق۔ اپنی عبارت میں تحریف کر ڈالی۔ اگر اُن کے نزدیک حفظ الایمان والی عبارت صریح کفر نہ تھی۔ تو التلبیسات میں اس کو کیوں بدلا، دوسرے لفظوں سے بیان کیا۔ اصل لفظوں کو کیوں بچایا۔ قول کچھ تھا اور علمائے عرب کو کچھ دکھایا۔

"(۲) مجلسِ میلاد مبارک شریف کی نسبت اپنا یہ خیال ظاہر کیا ہے۔ التلبیسات ص ۲۴

"حاشا کہ ہم تو کیا کوئی مسلمان بھی ایسا نہیں۔ کہ آنحضرت کی ولادت شریفہ کا ذکر بلکہ آپ کی جوتیوں کے غبار۔ اور آپ کی سواری کے گدھے کے پیشاب کا تذکرہ بھی قبیح و بدعت سیئہ یا حرام کہے۔ وہ جملہ حالات جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ذرا سا بھی علاقہ ہے۔ اُن کا ذکر ہمارے نزدیک نہایت پسندیدہ اور اعلیٰ درجہ کا مستحب ہے۔ خواہ ذکر ولادت شریفہ ہو۔ یا آپ کے بول و براز اور نشست [illegible] اور بیداری و خواب کا تذکرہ

marfat.com

Marfat.com

دیکھئے۔ یہاں مولود شریف کو اعلیٰ درجہ کا مستحب بنایا جاتا ہے اور اس کو بدعت سیئہ کہنے سے حاشا۔ کہہ کر انکار کیا جاتا ہے۔ بڑا فریب ہے۔ کیونکہ اس میں وہ اس کے منکر ہیں۔ دیکھئے ذیل کے حوالے (فتاوٰی رشیدیہ جلد ا ص ۔۔ میں ہے :-

سوال :۔ مولود شریف اور عرس کہ جس میں کوئی بات خلاف نہ ہو۔ جیسے حضرت شاہ عبدالعزیز صاحب رحمۃ اللہ علیہ کیا کرتے تھے آپ کے نزدیک جائز ہے یا نہیں؟ اور شاہ صاحب واقعی مولود یا عرس کرتے تھے یا نہیں؟

الجواب :عقد مجلس مولود اگرچہ اس میں کوئی امر غیر مشروع نہ ہو۔ مگر اہتمام و تداعی اس میں بھی موجود ہے۔ لہٰذا اس زمانے میں درست نہیں"

اسی فتاوٰی رشیدیہ جلد دوم ص ۱۲۵ میں ہے :-

مسئلہ :۔ محفل میلاد جس میں روایاتِ صحیح پڑھی جائیں اور لاف وگزاف اور روایاتِ موضوعہ اور کاذبہ نہ ہوں شریک ہونا کیسا ہے؟

جواب : ناجائز ہے بسبب اور وجوہ کے"

اسی جلد (یعنی فتاوٰی رشیدیہ جلد دوم) کے صفحہ ۔۔ میں لکھا ہے :-

"انعقادِ مجلسِ مولود ہر حال ناجائز ہے"

اسی فتاوٰی رشیدیہ کے جلد ۲ صفحہ ۱۴۲ میں ہے :-

کسی عرس اور مولود میں شریک ہونا درست نہیں۔ اور کوئی سا عرس اور مولود درست نہیں"

انصاف کیجئے۔ کہ حقیقت میں مذہب تو یہ ہے۔ کہ کوئی مولود شریف کسی طرح درست نہیں۔ اور "التصدیقات" میں اس کے خلاف کہا۔ یہ میں کیا کہوں تمام کتاب ایسی ہی مکاریوں سے

marfat.com

Marfat.com

لبریز ہے۔ چند بطور نمونہ بیان کی گئیں۔

اب دوسرا اندازِ فریب ملاحظہ فرمایئے۔ خود سوالات لکھے اور خود اُن کے جوابات دیے اپنے ہی گھر کے لوگوں سے تصدیقیں کرائیں۔ جوابوں میں وہ فریب کاریاں کیں۔ جو اوپر بیان ہوئیں۔ اب اس مجموعۂ فریب کو حرمین شریفین لے کر پہنچے۔ تاکہ وہاں کے علماء کو دھوکہ دیں اور اُن سے کسی طرح تصدیقیں کرالیں۔ تو کہنے کو ہو جائے۔ کہ حسام الحرمین میں علمائے حرمین شریفین نے جن بدلگاموں پر کفر کا فتوےٰ دیا ہے۔ انہوں نے ہی ان کا اسلام تسلیم کر لیا۔ مگر اللہ تعالیٰ ربانی علماء کا محافظ ہے۔ مکاروں کا کید نہ چلا اور حرمین طیبین کے علماءِ اعلام کی تصدیقیں حاصل نہ ہوئیں اگرچہ بعید نہ تھا۔ کہ وہ حضرات اُن پُر فریب جوابوں سے دھوکہ کھاتے۔ جن میں فریب کاروں نے اپنے آپ کو پکا سُنّی ظاہر کیا تھا۔ مگر الحمد للہ کہ حرمین طیبین کے علمائے کرام اس دامِ فریب میں نہ آئے۔

علمائے حرمین کی تصدیق کا حال

علمائے حرمین طیبین کی تصدیقات تو حسام الحرمین میں دیکھئے۔ التلبیسات کی جعلی کارروائی محض فریب کاری ہے۔ عنوان میں تو لکھا:۔

هذه خلاصة تصديقات السادة العلماء بمكة المكرمة

اور اُس کے ذیل میں صرف مولانا محمد سعید بابصیل کی ایک تحریر ہے۔ اس تحریر میں کہیں ذکر نہیں۔ کہ براہین قاطعہ و حفظ الایمان و تحذیر الناس و فتاوائے گنگوہی پر جو حکم حسام الحرمین میں دیا گیا ہے۔ غلط ہے نہ یہ تحریر ہے کہ ان کتابوں کی کوئی عبارت کفری نہیں۔ تصدیق کس بات کی ہے۔ اور اس تحریر سے دیوبندیوں کو کیا فائدہ پہنچا ہے۔ التلبیسات میں جو انہوں نے اپنے آپ کو سُنّی ظاہر کیا

marfat.com

Marfat.com

عبد الوہاب نجدی کو وہابی و خارجی بتایا ۔ مولود شریف کو جائز کہا ۔ اُس کی مولانا نے تصدیق فرمادی تو سنیت کی تائید ہوئی ۔ وہابیہ کی حیاداری ہے کہ وہ اس تحریر کو اپنی تائید میں پیش کریں ۔

علاوہ بریں جو تحریر انہوں نے لکھی تھی ۔ بعینہ درج کرنا تھی ۔ اس کا خلاصہ کیوں کیا گیا ۔ وہ کیا مضمون مخالف تھا جن کو چھپانے کے لیے ان تحریروں میں کانٹ چھانٹ کی ۔ اور اس التبلیغات میں خود اقرار ہے ۔ چنانچہ صفحہ ۵ کے اول میں لکھا ہے ۔

" یہ علماء مکہ مکرمہ زادہا اللہ شرفاً و تعظیماً کی تصدیقات کا خلاصہ ہے ۔ "

جن علماء کی تحریر اپنی براءت کے ثبوت کے لیے پیش کی جاتی ہے ۔ اُس میں قطع و برید کیوں کی گئی ۔ اس سے اہلِ فہم سمجھ سکتے ہیں کہ وہ تحریر اُن کے موافق نہ تھی ۔ جو باتیں خلاف اور صریح خلاف تھیں ۔ وہ نکال دیں ۔ یہ حال دیانت کا ہے ۔

اس کے بعد ایک تصدیق شیخ احمد رشید کے نام سے لکھی گئی ہے تاکہ لوگ سمجھ لیں ۔ کہ یہ بھی کوئی عربی اور علمائے مکہ میں سے ہوں گے ۔ مگر آخر میں جہاں دستخط ہیں ۔ وہاں بندہ احمد رشید خاں نواب لکھا ہے ۔ (دیکھو التبلیغات صفحہ ۲۵)

یہ نواب اور خاں بتلا رہا ہے ۔ کہ یہ عرب نہیں ہیں ۔ اسی لیے اصل میں اُن کے نام کے ساتھ نواب اور خاں نہیں لکھا گیا

تیسری تصدیق شیخ محب الدین کی ہے ۔ جن کو مہاجر لکھا ہے ۔ لفظ مہاجر سے ظاہر ہے کہ وہ عرب اور علمائے مکہ میں سے نہیں ۔ ان کی تحریر کو علمائے مکہ کی تحریر قرار دینا دُنیا کو فریب دینا ہے ۔ یہ جرأت ہے کہ ہندستانیوں کی تحریریں علمائے مکہ کے نام سے پیش کر کے دُنیا کو دھوکہ دیا جاتا ہے ۔

چوتھی تحریر شیخ محمد صدیق افغانی کی ہے ۔ اس کو بھی علمائے مکہ کے سلسلے میں داخل کیا ہے ۔

ہندی و افغانی [illegible] اس درج کر دی [illegible] ا[illegible]

marfat.com

Marfat.com

سے گئے تھے۔ سب کے نشان انگوٹھے لے کر علمائے مکہ میں شمار کر دیتے۔ تو کوئی کیا کرتا۔

ایک اور بڑا مکر

اسی سلسلہ میں پانچویں اور چھٹی تحریر شیخ محمد عابد صاحب مفتی مالکیہ اور ان کے بھائی شیخ علی بن حسین مدرس حرم شریف کی بھی درج ہیں۔ یہ حضرات بے شک علما مکہ سے ہیں۔ مگر ان کے نام سے جو تحریریں التبلیسات میں درج ہیں۔ وہ جعلی ہیں۔ چنانچہ خود التبلیسات صفحہ ۵۵ میں لکھا ہے۔ کہ:۔

"جناب مفتی مالکیہ اور ان کے بھائی صاحب نے بعد اس کے کہ تصدیق کر دی تھی۔ مخالفین کی سعی کی وجہ سے اپنی تقریظ کو بجیلۂ تقویت کلمات لے لیا اور پھر واپس نہ کیا۔ اتفاق سے اس کی نقل کر لی گئی تھی۔ سو ہدیۂ ناظرین ہے۔"

اس سے معلوم ہوا۔ کہ ان حضرات کی تحریر وہابیہ کے پاس موجود نہیں پھر ان کے نام سے تحریر چھاپنا کس قدر حیا کی اور مخادعت ہے۔ فرض کرو۔ یہ سچے ہی سہی۔ اگر ان صاحبوں نے اپنی تحریر واپس لے لی اور پھر نہ دی تو وہ تحریر ان کو مقبول نہ ہوئی۔ اس کو آپ کے سر تھوپنا کتنا بڑا مکر ہے۔ اور اگر مخالفین کی رعایت کی وجہ سے حق کو چھپایا۔ تو وہ اس قابل ہی کب رہے کہ ان کی تحریر قابلِ اعتبار ہو۔ غرض کسی سے اُن کی تحریر چھاپنا اور ان کی طرف نسبت کرنا درست نہیں۔

"التبلیسات" میں علمائے مکہ کے نام سے صرف اتنی ہی تحریریں درج ہیں۔ ان میں تحائف بدید بھی ہے۔ ہندیوں اور افغانیوں کو کی بنایا گیا ہے۔ جعلی تحریریں بھی ہیں۔ ایک بھی تحریر قابلِ اعتماد نہیں۔ کُل کا کُل کارخانہ دھوکے اور فریب کا ہے۔ اور اس سے ظاہر ہے کہ تمام علمائے کرام مکہ مکرمہ اُن کے کفر پر متفق ہیں۔ اور کسی طرح ان کی فریب کاری نہ چل سکی۔ اس لیے انہوں نے جعلی تحریریں بنائیں اور ہندوستانیوں اور افغانیوں کو علمائے مکہ ظاہر کر کے ان سے کچھ لکھا لیا۔ ایسا نہ کرتے تو تائیدِ باطل کے لیے اور کچھ کر ہی کیا سکتے تھے۔

marfat.com

Marfat.com

علمائے مدینہ کی تصدیقات کا حال

علمائے مدینہ کے نام سے "التنبیہات" میں عجب چال کھیلی ہے۔ مولانا سید احمد صاحب برزنجی کے کسی رسالہ کے چند مقاموں کی تھوڑی تھوڑی عبارتیں نقل کر کے اس پر جن چوبیس پچیس صاحبوں کے دستخط تھے سب نقل کر دیئے، وہ دستخط التنبیہات پر نہ تھے۔ برزنجی صاحب کے رسالہ پر تھے۔ مگر التنبیہات میں سب نقل کر دیے۔ تاکہ عوام دھوکہ کھائیں کہ مدینہ طیبہ کے اس قدر علماء اس سے متفق ہیں۔ چنانچہ التنبیہات کے صفحہ ۹ میں اس کا اقرار بھی کیا ہے۔ برزنجی صاحب کا پورا رسالہ بھی نقل نہ کیا جس کو لوگ دیکھتے۔ اور وہ کیا فرماتے ہیں۔ تین مقاموں کی کچھ عبارتیں لکھ ڈالیں۔ یہ کہاں کی دیانت ہے۔ اہل عقل سمجھ سکتے ہیں کہ اس رسالہ کو بالکل نظر انداز کر دینا ضرور کسی مطلب سے ہے۔ اگر وہ موافق ہوتا۔ تو اس کا حرف حرف لکھا جاتا۔

مولانا شیخ احمد بن محمد خیر شنقیطی کی تحریر

علماءِ مدینہ کی تحریرات کے سلسلے میں سب سے آخر مولانا شیخ احمد بن محمد خیر شنقیطی کی تحریر ہے اس تحریر میں مولانا نے یہ تو نہیں فرمایا۔ کہ تحذیر الناس، براہین قاطعہ، حفظ الایمان وغیرہ کی وہ عبارات جن پر حسام الحرمین میں کفر کا حکم دیا گیا ہے۔ درست ہیں، یا کفر نہیں ہیں۔ یا اُن کے مصنف مومن رہے، کافر نہ ہوئے۔ بلکہ وہابیہ کا رد کیا ہے۔ اور ان کی ناک کاٹ دی ہے۔ کہ مولود شریف اور قیام وقتِ ذکرِ ولادت کو جائز و مستحب اور شرعاً محمود اور اکابر علماء کا قرناً بعد قرن معمول اور مسلمانوں کا شعار بتایا ہے [illegible]

کی تشریف آوری کو امرِ ممکن اور اُس کے معتقد کو غیر خالی بتایا ہے۔ اور یہ تصریح کی ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ و السلام اپنی قبر شریف میں زندہ ہیں اور وہابی دین پر خاک ڈالنے کے لیے یہ بھی لکھ دیا ہے۔ کہ حضور باذنہٖ تعالےٰ جہاں میں جیسا چاہتے ہیں تصرّف فرماتے ہیں (دیکھو التبلیسات صفحہ ۶۲) یہ وہابیہ کا رد اور اُن کے دین کا ابطال ہے۔ اس نے تقویۃ الایمان کو جہنم رسید کر دیا۔ اس کے علاوہ التبلیسات کی نقل کی ہوئی اور تحریرات بھی وہابیہ کے کُھلم کُھلا رد ہیں۔ یہ ایک نہایت مختصر نقشہ "التبلیسات" کا پیش کیا گیا۔ جس سے ہر عاقل منصف اس دجالی کتاب کی فریب کاری پر نفرت کرے گا۔ اب بحمد اللہ تعالےٰ روزِ روشن کی طرح ظاہر ہو گیا۔ کہ حسام الحرمین حق و صحیح اور التبلیسات کذب و زور و باطل و مردود ہے۔

والحمد للہ رب العلمین والصلوٰۃ والسلام علی خیر خلقہٖ و نور عرشہٖ سید الانبیاء و المرسلین شفیع المذنبین خاتم النبیین رحمۃ للعلمین سیدنا محمد و آلہٖ و اصحابہٖ اجمعین ۞

عربی، فارسی اور اُردو کتب کا قدیم ادارہ
دَارُالنُّور
دکان نمبر 4 مرکز الاویس دربار مارکیٹ لاہور
042-37247702, 0300-8539972
marfat.com
Marfat.com

علمیت، روحانیت اور معرفت کا خزینہ

اصل عربی فارسی کتب کا مرکز

المعتمد فی المعتقد
علامہ تورپشتی رحمۃ اللہ علیہ

کلیات جامی (فارسی)
ملا عبدالرحمان جامی رحمۃ اللہ علیہ

مثنوی مولوی معنوی (فارسی)
مولانا روم رحمۃ اللہ علیہ

شرح فتوح الغیب (عربی)
شیخ سید عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

نصب الرایہ (عربی)
تخریج احادیث الھدایہ

مدارج النبوۃ (فارسی)
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اشعۃ اللمعات
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

معارج النبوۃ (فارسی)
علامہ معین الدین کاشفی الہروی رحمۃ اللہ علیہ

شرح سفر سعادت (فارسی)
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

اخبار الاخیار مع مکتوبات
شیخ عبدالحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

شیخ عبدالحق محدث

عینی شرح کنز (عربی)
علامہ بدرالدین عینی رحمۃ اللہ علیہ

المسامرہ (عربی)
امام ابن ہمام رحمۃ اللہ علیہ

دیوان امیر خسرو (فارسی)

علامہ عبدالواحد بلگرامی رحمۃ اللہ علیہ

کیمیائے سعادت (فارسی)
امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ

تحفہ نصائح
(فارسی)

اردو کتب

سوانح شیر بیشہ سنت

کرامات مفتی اعظم ہند

توسل کا ثبوت

عمامے کے ماثور رنگ

حسان الہند

مکاشفۃ القلوب (اردو)

مجمع شبستان رضا

سامان بخشش

مجموعہ نعت

گلستان شریعت

منتخب حدیثیں

ذکر حبیب

نعت حبیب

جماعت اسلامی

ضرورت تقلید

تقسیم کار...... **دارالنور** ...... مرکز الاولیس دربار مارکیٹ لاہور

النوریۃ الرضویۃ پبلشنگ کمپنی لاہور پاکستان

Marfat.com